مسیحی زندگی پروگرام

بائبل مقدس
کی
اخلاقیات

Bible Ethics

CL 6160

Urdu

بائبل مقدس
کی
اخلاقیات

مصنفین : جان اور سارہ مائلز

تصاویر : ایلس فوسٹر

مترجم : امین بھٹی اور جانسن گل

ایڈیٹر : امین بھٹی

پروف ریڈنگ : منور مسیح

گلوبل یونیورسٹی عملہ کے اشتراک سے مرتب کی گئی

آپ کے علاقے میں گلوبل یونیورسٹی کے دفتر کا پتہ:

بارِ اول: 2007

جملہ حقوق بحق گلوبل یونیورسٹی محفوظ ہیں۔

فہرست مضامین

صفحہ

دیباچہ 5

یونٹ 1
اسباق

1 آپ جیسے ہیں خدا نے آپکو بنایا ہے 8

2 خدا ہماری زندگیوں کے لئے نمونہ ہے 29

3 خدا کیا چاہتا ہے کہ آپ بنیں اور کریں 44

4 خدا آپکو زندگی بسر کرنے کے اصول دیتا ہے 62

یونٹ 2
اسباق

5 خدا آپکو زندگی بسر کرنے کے معیار دیتا ہے 84

6 خدا چاہتا ہے کہ آپ اپنی دیکھ بھال کریں 108

7 خدا چاہتا ہے کہ آپ کلیسیا کی دیکھ بھال کریں 134

8 خدانے آپکو اسلئے بھیجا ہے کہ آپ دنیا کی دیکھ بھال کریں 149

سٹوڈنٹ رپورٹس 171

جوابی صفحات 187

دیباچہ

کتاب ہذا کے مصنف کی جانب سے

اکثر ہم ان باتوں کے بارے میں سوچتے ہیں جو مسیحی ہونے کے باعث ہم نہیں کر سکتے۔ لیکن راست زندگی بسر کرنے کا مقصد وہی ہونا چاہیئے جو یسوع نے بتایا ہے، ''پاک ہو اِسلئے کہ میں پاک ہوں'' (ا پطرس ۱:۱۶)۔

مثبت زندگی بسر کرنے کے معنی ہیں بطور مسیحی اپنی طرزِ زندگی میں ایسے درست کام ظاہر کرنا جو یسوع کی زندگی اور تعلیمات کے مطابق ہو۔ تقاضوں کے برعکس مثبت احکامات اور وعدے مایوسی کی بجائے خوشی کا باعث بنتے ہیں۔

یسوع ہمارے لئے نمونہ ہیں۔ ہم شخصی طور پر ایسی مثبت زندگی بسر کرنے کے لئے جو انکے لئے ہماری محبت کا نتیجہ ہو ذمہ دار ہیں۔

کتاب ہذا ان اصولوں کو سمجھنے میں آپکی مدد کرے گی جو آپکو ویسا ہی پاک بننے کے لئے مدد فراہم کرتے ہیں جیسا وہ پاک ہے۔ یہ دیکھنا آپکے لئے مددگار ثابت ہوگا کہ راست زندگی بسر کرنے کے یہ اصول آپکی بھلائی کے لئے ہیں۔ خدا آپ کی شخصیت میں

زیادہ دلچسپی رکھتا ہے برعکس اس کے کہ آپ بطور مسیحی کیا کرتے ہیں۔

آپکی مطالعاتی کتاب

''بائبل مقدس کی اخلاقیات'' جیب کے سائز کی ایسی عملی کتاب ہے جسے آپ کہیں بھی ساتھ لے جاسکتے اور فارغ وقت میں پڑھ سکتے ہیں۔کوشش کریں کہ اس کے مطالعہ کیلئے ہر روز کچھ وقت نکال سکیں۔

ہر سبق کے پہلے دو صفحات کا مطالعہ یقینی بنائیں۔یہ آپ کو آئندہ باتوں کیلئے ذہنی طور پر تیار کرتے ہیں۔اور ''عملی کام'' کے عنوان سے دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔اگر آپ کی کتاب میں مطالعاتی سوالات کے جواب دینے کیلئے کافی جگہ نہیں تو انہیں اپنی نوٹ بک میں لکھ لیں تاکہ جب آپ سبق کا اعادہ کریں تو آپ ان حوالہ جات کو بھی دہرا سکیں۔ مطالعاتی سوالات کے جوابات ہر سبق کے آخر میں دیے گئے ہیں ہمارے دیے گئے جوابات کو دیکھنے سے پہلے سارے سوالات کے جوابات لکھیں لیں۔اگر آپ اس کورس کا مطالعہ گروپ کی صورت میں کر رہے ہیں تو اپنے اُستاد کی ہدایات پر عمل کریں۔

آپکی مطالعاتی رپورٹ

اگر آپ سرٹیفیکیٹ حاصل کرنے کیلئے مطالعہ کر رہے ہیں تو آپ کو سٹوڈنٹ رپورٹ: بائبل مقدس کی اخلاقیات کے عنوان سے ایک کتابچہ ملا ہوگا۔جب سبق نمبر ۴ اور ۸ میں دی گئی ہدایات کے مطابق رپورٹس کو مکمل کریں۔

اپنے علاقے میں موجود گلوبل یونیورسٹی کے دفتر میں سٹوڈنٹ رپورٹ بھیجنے کے لئے دی گئی ہدایات کی پیروی کریں۔پتہ کتاب ہذا کے پہلے صفحہ یا سٹوڈنٹ رپورٹ کے آخری صفحہ پر موجود ہوگا۔اس کے بعد آپ کو ایک پُرکشش سرٹیفکیٹ دیا جائے گا یا

اگر آپ ان کورسز میں سے کسی بھی کورس میں پہلے ہی سرٹیفکیٹ حاصل کر چکے ہوں تو مزید کورس پاس کرنے پر آپ کے سرٹیفکیٹ پر مہر لگادی جائے گی۔

کتابِ ہذا کے مصنفین کے بارے میں

جان اور سارہ مائلز میاں بیوی ہیں جنہوں نے بطورِ مشنری اور تعلیمی تجربے سے کتابِ ہذا مرتب کی ہے۔ جان مائلز نے فرانسیسی زبان میں پی ایچ ڈی کی ہے۔ آپ ویٹن کالج، ویٹن یو ایس اے میں فرانسیسی ڈپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر ہیں۔ سائرہ مائلز نے مذہبی تعلیم میں ایم اے اور ماسٹر آف سائنس (بیالوجی) کی ڈگری حاصل کی ہے۔ اور اس وقت ویٹن کالج میں بیالوجی کی معلمہ اور کیریئر کونسلر کی خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔ انہوں نے ۱۹۶۵ سے ۱۹۶۸ میں زائر افریقہ میں مشنری اساتذہ کے طور پر خدمات سرانجام دی ہیں۔

اب آپ سبق نمبر ۱ کے مطالعہ کے لئے تیار ہیں۔ خدا اس مطالعہ میں آپکو برکت دے۔

سبق 1

آپ جیسے ہیں خدا نے آپکو بنایا ہے

یہ جاننا کہ آپ کچھ اہم ہیں ۔ یہ باطنی طور پر اچھا احساس بخشتا ہے۔ یہ کام کرنے میں بھی آپکی مدد کرتا ہے۔

بائبل مقدس ایک مرد جدعون کے بارے میں بتاتی ہے جو کوئی اہم شخص نہیں تھا۔ وہ اس دشمن سے جس نے انکے ملک پر قبضہ کر رکھا تھا چھپ رہا تھا۔ جب جدعون نے اپنے لوگوں کے لئے ساری اُمید کھو دی تو خدا نے اسکی حوصلہ افزائی کے لئے ایک فرشتہ بھیجا۔ فرشتہ نے یہ پیغام دیا، ''اے زبردست سورما! خداوند تیرے ساتھ ہے''۔

خدا نے جدعون پر اس طرح نظر نہیں کی کہ اس نے اہم بننے کے لئے کیا کچھ کیا ہے۔ اسکے برعکس خدا نے دیکھا کہ خدا کی مدد سے وہ کیا کچھ کر سکتا تھا۔ خدا نے جدعون کی مدد کی کہ وہ اپنے لوگوں کی مدد کر سکے (پڑھیں سلاطین ٦ ـ ٨)۔

جدعون کے بارے میں سوچیں اور حوصلہ افزائی حاصل کریں۔ شاید آپ اپنے آپ کو اہم محسوس نہ کریں لیکن آپ خدا کی نظر میں اہم ہیں۔ چونکہ آپ اُسکے لئے اہم ہیں اسلئے وہ چاہتا ہے کہ آپ بھی اپنے بارے میں ایسا ہی محسوس کریں۔ لوگوں نے جلد ہی دیکھ لیا کہ خداوند جدعون کے ساتھ ہے۔ اسکا طرزِ عمل مختلف تھا۔ خدا چاہتا ہے کہ آپ بھی یہی کریں۔ وہ چاہتا ہے کہ آپکا طرزِ عمل بھی مختلف ہو کیونکہ وہ آپکے ساتھ ہے اور آپ اہم ہیں۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

آپ اہم ہیں یعنی خدا کے فرزند

خدانے آپ میں ایک کام کیا ہے

اسکے فرزند کی حیثیت سے آپکا مقصد

آپ اہم ہیں یعنی المسیح کے بدن کے عضو

خدانے آپکو ایک خاندان میں رکھا ہے

خاندان میں آپکا مقصد

آپ اہم ہیں یعنی بادشاہت کے سفیر

خدانے آپکو دنیا میں رکھا ہے

دنیا میں آپکا مقصد

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ایک یا دو جملوں میں یہ وضاحت کرسکیں کہ خدا کے فرزند کی حیثیت سے آپ کس طرح اہم ہیں اور اسکا آپکی زندگی پر کیا اثر ہوگا۔

☆ بیان کرسکیں کہ کلام خدا کے مطابق خدا کے فرزند کی حیثیت سے زندگی بسر کرنے میں آپکی شخصی ذمہ داری کیا ہے۔

آپ اہم ہیں یعنی خدا کے فرزند

مقصد نمبرا وضاحت کرنا کہ جب آپ مسیحی بنے تو آپکے ساتھ کیا ہوا۔

جب آپ مسیحی بنے تو آپکے ساتھ کیا ہوا؟ بہت سی باتیں! آپ نے اپنے گناہوں سے توبہ کی اور خدا نے آپکو معاف کیا۔ آپ نے اسلئے نجات پائی کیونکہ آپ نے المسیح سے درخواست کی کہ وہ آپکے منجی بنیں۔ ساتھ ہی ساتھ آپ نے یسوع کو اپنی زندگی کے خداوند کی حیثیت سے قبول کیا۔ آپ ایمان لائے کہ وہ خدا کے فرزند ہیں اور آپ نے انہیں اپنی زندگی میں قبول کیا تا کہ وہ اس پر حکومت کریں۔

خدا نے آپ میں ایک کام کیا ہے

یوحنا کی انجیل بتاتی ہے کہ جب لوگ یسوع المسیح کو منجی اور خداوند کی حیثیت سے قبول کرتے ہیں تو ایک حیرت انگیز بات وقوع پذیر ہوتی ہے۔ ان آیات کو بغور پڑھیں۔

''لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اسکے نام پر ایمان لاتے ہیں۔ وہ نہ خون سے نہ جسم کی خواہش سے نہ انسان کے اِرادہ سے بلکہ خدا سے پیدا ہوئے'' (یوحنا ۱: ۱۲۔۱۳)۔

کیا یہ صرف ان لوگوں کے لئے تھا جو یسوع کے زمانہ میں رہتے تھے؟ یقیناً نہیں۔ نئے سرے سے پیدا ہونا ان سب کا حق اور تجربہ ہے جو یسوع پر ایمان لاتے اور انہیں قبول کرتے ہیں۔

خدا نے ایک خاص طریقہ سے آپکو زندگی بخشی ہے۔ یہ نئی جسمانی زندگی نہیں ہے۔ کوئی شخص دوبارہ بچہ کی طرح پیدا نہیں ہوسکتا۔ یہ ایک نئی روحانی زندگی ہے جسے خدا خود وجود بخشتا ہے۔ وہ ان سب کا باپ ہے جو نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں۔ ہم اسکے فرزند ہیں۔ پس اگر آپ مسیحی ایماندار ہیں تو آپ خدا کے فرزند ہیں۔ کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ اس سے آپ کس قدر اہم ہو جاتے ہیں؟ آپ درحقیقت اہم ہیں؟ آپ قادر مطلق خدا کے فرزند ہیں۔ کائنات کا خالق آپ کا باپ ہے۔

مشق

مشق کے ہر حصہ میں سوالات آپکی مدد کریں گے کہ آپ پڑھے ہوئے حصہ کو دہرا سکیں۔ اگر جوابات کے لئے جگہ دی گئی ہو تو جواب دی گئی جگہ میں لکھیں یا ہدایات کی پیروی کریں۔ لمبے جوابات کے لئے جواب اپنی نوٹ بک میں

لکھیں اور اسے نوٹس لکھنے کے لئے بھی استعمال کریں۔

ان دوسوالوں کے لئے بہترین جواب چنیں۔ درست جواب کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

1 یوحنا۱:۱۲میں خدا کے فرزند بننے کے لئے کن دو باتوں کے کرنے کی ضرورت بتائی گئی ہے؟

الف: دوسروں کو معاف کریں اور بھول جائیں۔

ب: یسوع پر ایمان لائیں اور انہیں قبول کریں۔

ج: بچے بنیں اور دوبارہ پیدا ہوں۔

2 جب آپ مسیحی بنتے ہیں تو خدا آپ میں کونسا کام کرتا ہے؟

الف: وہ آپکو اپنا فرزند بناتا ہے اور بہتر طور پر زندگی بسر کرنے میں آپکی مدد کرتا ہے۔

ب: وہ آپکو دوسروں سے اہم محسوس کرنے میں مدد کرتا ہے۔

اپنے جواب سبق کے آخر میں دیئے گئے جوابات سے چیک کریں۔

اُسکے فرزند کی حیثیت سے آپکا مقصد

مقصد نمبر۲ اپنی زندگی کے تین حصوں کی فہرست بنانا جن میں خدا آپکے لئے ایک مقصد رکھتا ہے۔

جب آپ پڑھتے ہیں کہ خدا آپکا آسمانی باپ ہے تو شاید آپ اپنے باپ کے

بارے میں سوچتے ہیں۔ جب آپ بچے تھے تو آپکا باپ کیسا تھا؟ یقیناً وہ خدا کی مانند کامل نہیں تھا۔ اچھا باپ اپنے بچوں سے محبت رکھتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ انکے پاس سب کچھ بہترین ہو۔ وہ چاہتا ہے کہ انکی زندگی خوش اور مکمل ہو اور وہ بہترین لوگ بنیں۔

خدا ہمارا آسمانی باپ بھی ہمارے لئے یہی چاہتا ہے۔ وہ اپنے فرزندوں کے لئے بہترین کی خواہش کرتا ہے۔ بطور مسیحی ہماری زندگی کے لئے اسکے پاس ایک مقصد ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم اپنی زندگی کے لئے اسکے مقصد کو پورا کرنے میں خوشی حاصل کریں۔

افسیوں ۲ میں ہم سیکھتے ہیں کہ خدا نے ہمارے لئے کونسے بڑے بڑے کام کئے ہیں۔ ہم دوسرے لوگوں کی مانند روحانی طور پر مردہ اور اپنی خواہشوں کے مطابق چلتے تھے۔ لیکن خدا نے ہمیں یسوع المسیح میں زندہ کیا ہے۔ یہ نئی زندگی خدا کی بخشش یا تحفہ ہے جو یسوع پر ایمان لانے سے حاصل ہوتی ہے۔ خدا کے فرزند بننے کے معنی سے متعلق ہم یہ الفاظ پڑھتے ہیں :

> ''کیونکہ ہم اُسی کی کاریگری ہیں اور مسیح یسوع میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلوق ہوئے جنکو خدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لئے تیار کیا تھا''
> (افسیوں ۲:۱۰)۔

اپنے فرزندوں کے لئے خدا کا مقصد ''نیک اعمال کی زندگی'' بسر کرنا ہے۔ نیک اعمال کے معنی ہیں وہ کرنا جو اچھا اور درست ہو۔ ہمیں اپنا تمام وقت اور صلاحتیں بہترین شخص بننے کے لئے استعمال کرنی چاہیئے۔ اس سے ہمارا آسمانی باپ خوش ہوگا۔ اپنے باپ کے لئے نیک کام کرنا ہمیں خوش اور مکمل زندگی بخشے گا!

یاد رکھیں کہ نیک اعمال کسی کو مسیحی نہیں بناتے۔ افسیوں ۲:۸۔۹ میں ہم سیکھتے ہیں کہ نجات کمائی نہیں جاسکتی۔ یہ خدا کی بخشش یا تحفہ ہے۔ لیکن جب کوئی شخص خدا کا فرزند

بن جاتا ہے تو وہ اپنے ایمان کے مطابق زندگی بسر کرتا ہے۔ خدا کا فرزند غیر مسیحی لوگوں سے مختلف ہوتا ہے اور مختلف کام کرتا ہے۔ وہ خدا کے لئے نئے کام کرنے سے اپنی نئی زندگی پر ایمان کو ثابت کرتا ہے۔ یہی وہ پیغام ہے جو یعقوب ۱:۲۲۔۲۶ میں پایا جاتا ہے کہ ایمان خود کو عمل میں ظاہر کرتا ہے۔

مشق

بہترین جواب کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

3 ایماندار کی حیثیت سے آپکی زندگی کے لئے خدا کا مقصد یہ ہے کہ آپ

الف: اپنی نجات کمائیں۔

ب: تمام باتوں میں درست اور اچھے کام کریں۔

4 یعقوب ۱:۲۲۔۲۶ میں سکھایا گیا ہے کہ نہ صرف ہم خدا کے کلام کو سنیں بلکہ

الف: انہیں اکثر پڑھا کریں۔

ب: سوچا کریں کہ اسکے معنی کیا ہیں۔

ج: اس پر عمل بھی کیا کریں۔

اپنے جوابات چیک کریں۔

آپ نے نیک کاموں کے حوالے سے مسیحی کیلئے خدا کے مقصد پر بحث کی ہے۔ تاہم آپکے لئے یہ سمجھنا اہم ہے کہ جو کچھ آپ کرتے ہیں وہ اس بات کا ظاہری نشان ہے کہ آپ کیا ہیں۔ آپ اہم ہیں۔ آپ خدا کے فرزند ہیں۔ لیکن خدا کا فرزند کس کی مانند ہوگا؟

''چنانچہ اُس نے ہم کو بنایِ عالم سے پیشتر اُس میں چُن لیا تا کہ ہم اُسکے نزدیک محبت میں پاک اور بے عیب ہوں'' (افسیوں ۱:۴)۔

خدا چاہتا ہے کہ اسکے فرزند پاک اور بے عیب بنیں۔ آپ جانتے ہیں کہ ایماندار ایک نیا مخلوق ہے، وہ نئے سرے سے پیدا ہوا ہے۔ آپ بائبل مقدس کو پڑھنے اور اپنے تجربے سے یہ بھی جان سکتے ہیں کہ وہ فوراً ہی کامل نہیں ہو جاتا۔ حتیٰ کہ شاگردوں میں بھی خامیاں موجود تھیں۔ لیکن خدا چاہتا ہے کہ اسکے تمام فرزند پاک اور نیک بنیں۔ اسکے لئے وقت درکار ہے۔ جس طرح بڑھتے ہوئے بچے کو وقت درکار ہوتا ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ جب تک ہم آسمان پر نہیں جاتے ہماری نشو ونما مکمل نہیں ہوگی۔

خدا کا فرزند

ایک نیا مخلوق ⟵ ہے

فوری طور پر کامل ⟵ نہیں ہے

پاک اور بے عیب ⟵ بنے گا

بڑھئی یہ توقع کر سکتا ہے کہ اسکا بیٹا ایک ماہر بڑھئی بنے گا۔ گلوکار یہ چاہے گا کہ اسکی بیٹی عظیم موسیقار بنے۔ لیکن کیا کسی مخصوص خاندان میں پیدا ہونا کسی کو اسکے باپ کی مہارت عنایت کرتا ہے؟ جی نہیں۔ اسکے لئے وقت، تعلیم اور مشق کی ضرورت ہے۔ لازم ہے کہ بچہ باپ سے سیکھنے کی خواہش رکھے۔

ہر ایماندار خدا کی مرضی کے مطابق نئے سرے سے پیدا ہوا ہے۔ اسکا دل بدلا ہے اور اسے نئی زندگی حاصل ہوئی ہے۔ یہ ایماندار کے لئے خدا کا مقصد ہے۔ پس خدا چاہتا ہے کہ انسان نیک اعمال کی زندگی بسر کرے۔ ایماندار کے لئے ایسا کرنے کا واحد طریقہ یہ

ہے کہ وہ خدا کو موقع دے کہ وہ اسکے رویوں کو بدلے۔ رویے، چیزوں اور لوگوں کے بارے میں ہمارے محسوس کرنے کے طریقے ہیں۔

جس طرح ہمارا چہرہ بعض اوقات بتاتا ہے کہ ہم کیسے ہیں اسی طرح ہمارے رویے بھی ہمارے بارے میں بتاتے ہیں۔ ذیل کی تصویر بتاتی ہے کہ خدا ہمیں کس طرح تبدیل کرتا ہے۔

خدا

1 نئی زندگی 2 نئے رویے 3 نئے کام

اول۔ خدا ہمیں بچاتا اور ہماری باطنی زندگی کو بدلتا ہے۔ اسکے بعد ہماری نئی زندگی وہ نئے رویے پیدا کرتی ہے جو ہمیں پاک اور بے عیب بنانے کے لئے خدا کی خواہش ہے۔ یہ نئے رویے نئے اعمال کا باعث بنتے ہیں۔ کیا آپ دیکھ سکتے ہیں کہ نئی زندگی، نئے جذبات اور نیک اعمال یہ سب ہمارے لئے خدا کے منصوبے کا حصہ ہیں؟ یہ بائبل کی اخلاقیات کی ایک تعریف ہے یعنی اپنے رویے اور کاموں میں اپنی نئی زندگی پر عمل کرنا۔ کیا آپ یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ ہر حصہ میں ایماندار کو خدا کی مدد حاصل کرنے کیلئے رضامند ہونا چاہئیے؟

مشق

5 ان چیزوں کی فہرست بنائیں جنکے بارے میں خدانے آپکے جذبات اور کاموں کو تبدیل کیا ہے۔ جو کچھ خدانے آپکی زندگی میں کیا ہے کیا آپ نے اس سے حوصلہ افزائی پائی ہے؟

6 ان الفاظ کو جو آپکی زندگی کے لئے خدا کے مقصد کی جانب اشارہ کرتے ہیں (بائیں) اپنی زندگی کے ان حصوں کے ساتھ ملائیں جن پر وہ اثر انداز ہوتے ہیں (دائیں)۔ خالی جگہ میں متعلقہ عدد لکھیں۔

.... الف:	اعمال	1	نجات پانا
.... ب :	نئی زندگی	2	پاک اور بے عیب ہونا
.... ج :	رویے	3	نیک کام کرنا

اپنے جوابات چیک کریں۔

آپ اہم ہیں: یعنی المسیح کے بدن کے عضو

مقصد نمبر۳ وضاحت کرنا کہ خدانے کیوں آپکو المسیح کے بدن میں رکھا ہے۔

شاید آپ نے کسی کو یہ کہتے ہوئے سنا ہو، ''اگر آپ دنیا کے واحد گنہگار بھی ہوتے تو بھی المسیح آپکے لئے جان قربان کرتے''۔ لیکن آپ واحد گنہگار نہیں تھے۔ نجات کے الٰہی منصوبہ کا مقصد یہ تھا کہ بہت سے لوگ نجات پائیں۔ لیکن اس میں یقیناً آپ بھی شامل تھے۔ المسیح کے دکھ اٹھانے کا مقصد یہ تھا کہ ابن خدا یسوع ''بہت سے بیٹوں کو جلال میں''

داخل کریں (عبرانیوں ۲: ۱۰)۔ خدا چاہتا تھا کہ اسکا بیٹا یسوع ''بہت سے بھائیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے'' (رومیوں ۸:۲۹)۔

کیا آپکا خیال ہے کہ اگر آپ عورت ہیں تو ''بیٹوں'' اور ''بھائیوں'' میں آپ شامل نہیں ہیں؟ جی نہیں آپکو بھی پورا حق حاصل ہے کہ آپ خدا کے فرزند کہلائیں۔ یادرکھیں جتنوں نے یسوع کو قبول کیا اور اُن پر ایمان لائے انہیں خدا کے بچے بننے کا حق بخشا گیا ہے۔

خدا نے آپکو ایک خاندان میں رکھا ہے

خدا کے بہت سے بیٹے اور بیٹیاں ہیں ۔ یعنی مسیحی جو خدا کے گھرانے میں شامل ہیں۔ ہمارا باپ چاہتا ہے کہ ہم ایک متحد خاندان ہوں۔ بائبل مقدس خدا کے خاندان کو ''المسیح کا بدن'' کہہ کر اس بات کا اظہار کرتی ہے۔

بدن کئی اعضا کا مجموعہ ہے جو ملکر ایک خاص مقصد کے لئے کام کرتے ہیں۔ تمام حصے کس قدر مختلف ہیں! لیکن انہیں ایک دوسرے کی کس قدر ضرورت ہے۔ المسیح کا بدن بھی ایسا ہی ہے۔ یہ مختلف ملکوں، نسلوں اور عمروں کے مسیحیوں سے ملکر بنا ہے۔ اسکے باوجود یہ ایک بدن اور ایک خاندان میں متحد ہے۔

پس اب تم پردیسی اور مسافر نہیں رہے بلکہ مقدسوں کے ہموطن اور خدا کے گھرانے کے ہو گئے" (افسیوں ۱۹:۲)۔

اتحاد بہت حیرت انگیز ہوتا ہے! یہ جاننا اچھا ہے کہ ہم دوسرے ایمانداروں کے ساتھ ملکر ایک ہیں۔ لیکن خدا نے مسیحیوں کو محض اسلئے ایک نہیں بنایا کہ وہ ایک اکائی ہوں۔ فٹبال کا کوچ کھلاڑیوں کو محض اسلئے اکٹھا نہیں کرتا کہ اسکے پاس ایک ٹیم ہو۔ وہ انہیں کھیلنے کے لئے متحد کرتا ہے۔ المسیح کے بدن کے لئے خدا کا ایک مقصد ہے۔ اور اس میں آپکا کردار بھی شامل ہے۔

خاندان میں آپکا مقصد

خدا نے آپکو خاندانوں میں کیوں رکھا ہے؟ اپنے شہر میں کسی یتیم یا بیوہ کے بارے میں سوچیں۔ یہ دیکھنا آسان ہے کہ لوگوں کو لوگوں کی ضرورت ہے۔ خاندان جسمانی اور جذباتی ضروریات پوری کرنے کیلئے خدا کا مقرر کردہ طریقہ ہے۔ خاندان ملکر کھانے اور گھر کی وہ ضروریات پوری کرتا ہے جسکی اسکے اراکین کو ضرورت ہوتی ہے۔ بلکہ یہ محبت اور عزت سے متعلق ہر شخص کی ضرورت کو پورا کر سکتا ہے۔

اسی وجہ کے لئے خدا نے اپنے خاندان کے ہر فرزند کو خاندان میں رکھا ہے تا کہ وہ ایک دوسرے کی ضروریات پوری کریں۔ شاید آپکو یہ ضرورت محسوس نہیں ہوتی کہ دوسرے مسیحی آپکی جسمانی یا جذباتی ضروریات پوری کریں۔ شاید آپ ایک ایسے خاندان میں ہیں جہاں آپ سے محبت کی گئی اور آپکی دیکھ بھال ہوئی۔ لیکن المسیح میں آپکے بھائیوں کو شاید اس قسم کی مدد درکار ہو۔ یقیناً خاندان کے دوسرے اراکین کی خدمت میں آپ ایک اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

یہ بات واضح ہے کہ ہم سب کو خدا کے خاندان کی روحانی زندگی میں کردار ادا

کرنے کی ضرورت ہے۔عبرانیوں کا لکھاری جسمانی جذبات اور روحانی ضروریات کو اکٹھا رکھتا ہے۔

"اور محبت اور نیک کاموں کی ترغیب دینے کے لئے ایک دوسرے کا لحاظ رکھیں۔اور ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں جیسا بعض لوگوں کا دستور ہے بلکہ ایک دوسرے کو نصیحت کریں اور جس قدر اُس دن کو نزدیک ہوتے ہوئے دیکھتے ہو اُسی قدر زیادہ کیا کرو"
(عبرانیوں۱۰:۲۴ـ۲۵)۔

دوسرے مسیحی بھائیوں کے ساتھ ملنے سے آپ انکی ضروریات پوری کر سکتے ہیں اور آپکی ضروریات بھی پوری ہو سکتی ہیں۔یہاں اخلاقیات سامنے آتی ہیں۔آپ خدا کے خاندان کی مدد کرنے سے نئی زندگی پر عمل کر سکتے ہیں۔پولُس اپنے رویے اور کاموں کی ایک مثال ان الفاظ میں دیتا ہے:

"شاید تم نے خدا کے اُس فضل کے اِنتظام کا حال سُنا ہوگا جو تمہارے لئے مجھ پر ہوا" (افسیوں۳:۲)۔

خدا چاہتا ہے کہ ہم المسیح کے بدن میں دوسروں کی بھلائی کے لئے زندگی بسر کریں۔

مشق

7 خدا اور اسکے خاندان کے بارے میں ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: خدا چاہتا ہے کہ اسکے فرزند ایک دوسرے کی خدمت کریں۔

ب: تمام لوگ خدا کے فرزند ہیں۔

ج: ہمیں دوسرے مسیحیوں کو حقارت سے نہیں دیکھنا چاہیئے۔خدا نے انہیں ہمارے بھائی بنایا ہے۔

د: المسیح کے بدن کا مقصد دوسرے اراکین کی ضرویات پوری کرنا ہے۔

8 اپنے علاقے میں مسیحی بھائیوں کے متعلق سوچیں۔انکی کیا ضروریات ہیں۔ کیا یہ انکی ضروریات کے الٰہی جواب کا حصہ ہے؟

آپ اہم ہیں یعنی بادشاہت کے سفیر

مقصد نمبر۴ دنیا کے ایماندار کی حیثیت سے اپنی ذمہ داری کی مثال پیش کرنا۔

ایسے خاندان کا کیا حال ہوگا جو ترقی نہ کرے؟ خاندانوں کو عددی اعتبار سے بڑھنا چاہیئے۔جب خدا نے پہلے انسانوں کو خلق کیا تو اس نے انہیں بتایا کہ انہیں کیا کرنا ہے (پیدائش ۱:۲۸)۔خدا چاہتا تھا کہ آدم اور حوا کی اولاد ہو۔خدا اپنے خاندان سے بھی یہی چاہتا ہے۔وہ چاہتا ہے کہ اسکے خاندان میں زیادہ سے زیادہ لوگ نئے سرے سے پیدا ہوں۔کیا اسکے متعلق یسوع کے الفاظ آپکو یاد ہیں؟

’’پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ‘‘(متی ۱۹:۲۸)۔

المسیح کے بدن میں ایمانداروں کو بڑھنا ہے اور ہر رکن کو اس عمل میں حصہ لینا ہے۔آپکو حکم ہوا ہے کہ اپنی بہترین کوشش کر کے ایمانداروں کو خدا کے خاندان میں لائیں۔

خدا نے آپکو دنیا میں رکھا ہے

اس سبق کے شروع میں آپ سے پوچھا گیا تھا کہ جب آپ مسیحی بنتے ہیں تو کیا ہوتا ہے ۔ایک بات وقوع پذیر نہیں ہوئی تھی۔ آپ فوراً اس زمین کو چھوڑ کر آسمان پر نہیں چلے گئے تھے۔ اسکے باوجود آسمان پر خداوند کے ساتھ ہونا زمین پر اس زندگی سے بہتر ہے (فلپیوں ۱:۲۳)۔ خدا آپکو اپنے پاس رکھ سکتا تھا لیکن اس نے ایسا نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔

شاید ایک اور بات بھی نہیں ہوئی جب آپ خدا کے فرزند بنے۔ روپے اور کام کے تمام مسائل فوراً ختم نہیں ہوئے۔ آپکے ساتھی کارکن اور پڑوسی فوراً ہی دوست اور مددگار نہیں بن گئے تھے۔ ایسا کیوں نہیں ہوا؟ آپ کو اسی دنیا میں رکھا گیا۔ اور یہاں سب کچھ آسان نہیں ہے۔ مسائل خوشی کے ساتھ رچے بسے ہوئے ہیں۔ آپکو ایسے مشکل فیصلے کرنے پڑے ہونگے جو مسیحی بننے سے قبل شاید آپکو نہ کرنے پڑے ہوں ۔ شاید مسیحی بننے سے حالات اور بھی مشکل ہو گئے ہوں۔ اول۔ شاید آپکے خاندان والے اور آپکے دوست آپکو سمجھ نہ سکے ہوں۔ اور دوم ابلیس جو خدا کے ہر نیک کام کے خلاف کام کرنے والا بدکار فرشتہ ہے اب آپکا مخالف ہے۔

لیکن اپنے شاگردوں کے لئے یسوع کی دعا پر غور کیجیے:

''میں یہ درخواست نہیں کرتا کہ تو اُنہیں دنیا سے اُٹھا لے بلکہ یہ کہ اُس شریر سے اُنکی حفاظت کر۔ جس طرح میں دنیا کا نہیں وہ بھی دنیا کے نہیں..........
جس طرح تو نے مجھے دنیا میں بھیجا ہے اُسی طرح میں نے بھی اُنہیں دنیا میں بھیجا'' (یوحنا ۱۷:۱۵۔۱۶،۱۸)۔

اگر خدا چاہتا ہے کہ اسکے فرزند اس دنیا میں رہیں تو یقیناً اسکی کوئی وجہ ہوگی۔

مشق

دیئے گئے الفاظ میں سے درست لفظ چنیں اور اسے خالی جگہ میں لکھیں۔

9 بطورِ ایماندار ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ہر جگہ تمام لوگوں کو..................
(آدم اور حوا/ خدا کے خاندان) کے بارے میں..................
(بتائیں/ بحث کریں)۔

دنیا میں آپکا مقصد

مقصد نمبر ۵ المسیح کے سفیر کی حیثیت سے دنیا میں آپکے لئے خدا کا مقصد بیان کرنا۔

بعض مسیحی اپنے آپ کو دوسروں سے علیحدہ کرنا چاہتے ہیں۔ وہ اپنے گھروں، خاندانوں اور گاؤں کو چھوڑ کر دنیا سے دور رہنے کے لئے چلے جاتے ہیں۔ یہ خدا کا مقصد نہیں ہے۔ خدا کے فرزندوں کی حیثیت سے آپکے لئے اور تمام لوگوں کے لئے اسکا منصوبہ ہے کہ آپ دنیا میں کام کریں۔ یسوع نے اپنے شاگردوں سے فرمایا: "جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ہے اسی طرح میں بھی تمہیں بھیجتا ہوں" (یوحنا ۲۰:۲۱)۔ جس طرح پطرس، یعقوب، یوحنا اور یسوع کے دیگر شاگردوں کو بھیجا گیا اسی طرح آپکو بھی بھیجا گیا ہے۔ آپکو اپنے اردگرد موجود لوگوں کے سامنے خداوند کی نمائندگی کرنی ہے۔

سنیے کہ پولُس خدا کے نمائندہ کی حیثیت سے زندگی بسر کرنے کے متعلق مسیحیوں سے کیا کہتا ہے:

"سب کام شکایت اور تکرار بغیر کیا کرو۔ تا کہ تم بے عیب اور بھولے ہو کر

ٹیڑھے اور کجرو لوگوں میں خدا کے بے نقص فرزند بنے رہو (جنکے درمیان تم دنیا میں چراغوں کی طرح دکھائی دیتے ہو اور زندگی کا کلام پیش کرتے ہو۔)''
(فلپیوں ۲:۱۴۔۱۶)۔

آپکا کام بننا، محسوس کرنا اور کرنا ہے۔ آپکو خدا کے فرزند، بے عیب اور بھولے بننا ہے۔ آپکو چاہیئے کہ اپنے آپ کو خدا کا فرزند، خوش اور فرمانبردار محسوس کریں اور شکایت نہ کریں۔ آپکو خدا کے فرزند کی حیثیت سے چلنا ہے اور دوسروں کے لئے ہر ممکن کام کرنا اور انہیں المسیح کے بارے میں بتانا ہے۔

وہ شخص جو کسی دوسرے ملک میں اپنے ملک کی نمائندگی کرتا ہے اسے سفیر یا ایلچی کہا جاتا ہے۔ وہ اہم شخصیت ہوتا ہے۔ دوسرے پہچانتے ہیں کہ وہ کون ہے اور وہ کہاں سے آیا ہے۔ دوسرے ملک میں جب کبھی اسکے اپنے ملک کے مفادات کا سوال ہو تو وہ اختیار کے ساتھ بولتا ہے۔

آپ ایک سفیر ہیں۔ آپ دنیا میں خدا کی بادشاہت کی نمائندگی کرتے ہیں۔ پولُس ۲ کرنتھیوں ۵: ۲۰ میں اس خیال کو پیش کرتا ہے۔ ''ہم مسیح کے ایلچی ہیں''۔ آیئے اس پوری آیت کو پڑھتے ہیں:

''پس ہم مسیح کے ایلچی ہیں۔ گویا ہمارے وسیلہ سے خدا التماس کرتا ہے۔ ہم مسیح کی طرف سے منت کرتے ہیں کہ خدا سے میل ملاپ کرلو۔''
(۲ کرنتھیوں ۵:۲۰)

دنیا میں آپکے لئے خدا کا مقصد ہے کہ آپ المسیح کی طرف سے بولیں۔ آپ انہیں اور انکی آسمانی بادشاہی کی نمائندگی کرتے ہیں۔ خدا آپکو یہ ظاہر کرنے اور لوگوں کو بتانے کے لئے بھیجتا ہے کہ خدا ان سے محبت رکھتا ہے اور انہیں نئی زندگی دینا چاہتا ہے۔ اس

سے بڑا اعزاز اور کیا ہوسکتا ہے؟ اس سے بڑی ذمہ داری اور کیا ہوسکتی ہے؟ رویوں اور اعمال کے ذریعہ اپنی نئی زندگی کو عمل میں لانے کے حوالے سے کونسی سرگرمی اس سے زیادہ تقاضا کرسکتی ہے؟

آپکے لئے خدا کا مقصد بہت بلند ہے۔کوئی انسان اپنی طاقت سے اسے پورا نہیں کرسکتا۔لیکن آپ خدا کے روح سے پیدا ہوئے ہیں اور وہ آپکے اندر رہتا ہے تاکہ آپ وہ کام کرسکیں جو اس سے قبل آپ نہیں کرسکتے تھے۔روح القدس آپکی مدد کرتا ہے کہ آپ ان رویوں اور اعمال میں نئی زندگی بسر کرسکیں جو خدا کے فرزند کے لائق ہے۔لیکن آپکے لئے ضروری ہے کہ آپ اسکے حکموں پر عمل کرنے سے اسے مدد کا موقع دیں۔آپ خود اس بات کے ذمہ دار ہیں کہ جو کچھ خدا نے آپکے سپرد کیا ہے آپ اسکے مطابق زندگی بسر کریں۔

تیمتھیس کے نام پولُس کی حوصلہ افزائی اس بات کی ایک اچھی یادداشت ہے کہ آپکو کوشش کرنا لازم ہے۔

''اپنے آپ کو خدا کے سامنے مقبول اور ایسے کام کرنے والے کی طرح پیش کرنے کی کوشش کرو جسکو شرمندہ ہونا نہ پڑے ''(۲تیمتھیس۲:۱۵)۔

آپکا باپ خدا آپکو ایسا فرزند بنانے میں مدد فراہم کرنے کیلئے بے تاب ہے جو خدا کی مانند بنتے ،محسوس کرنے اور عمل کرنے کی حتیٰ المقدور کوشش کررہا ہے۔وہ آپکو سکھانا چاہتا ہے کہ بائبل مقدس کے طرزِ زندگی یا مسیحی اخلاقیات کا کیا مطلب ہے۔

مشق

10 اپنی نوٹ بک میں فلپیوں ۲:۱۴-۱۶ لکھیں۔ پھر ان لفظوں کے نیچے لکیر کھینچیں جو بہتر زندگی بسر کرنے میں آپکی مدد کر سکتے ہیں۔ اس حوالے کا اس وقت تک مطالعہ کریں جب تک آپ اس سے اچھی طرح واقفیت حاصل نہ کرلیں۔

11 المسیح کے ایلچی یا سفیر کی حیثیت سے آپ کس کی نمائندگی کرتے ہیں؟

....

12 درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: ایماندار کی حیثیت سے آپکو ان لوگوں کے خلاف شکایت کرنی چاہیئے جو راست زندگی بسر نہیں کر رہے۔

ب: اس دنیا میں آپکے لئے خدا کا مقصد یہ ہے کہ آپ اسکی روشنی بنیں اور اسکے لئے زندگی بسر کریں۔

ج: خدا کے فرزند کی حیثیت سے آپ نئی زندگی بسر کرنے کے ذمہ دار ہیں۔

سوالات کے جوابات

مطالعاتی سوالات کے جواب عددی ترتیب میں نہیں دیئے گئے۔ انہیں ملا جلا کر لکھا گیا ہے تا کہ آپ وقت سے پہلے اگلے سوال کا جواب نہ دیکھ سکیں۔

7 الف: درست۔

ب: غلط۔

ج: درست۔

د: درست۔

1 ب: یسوع پر ایمان لائیں اور انہیں قبول کریں۔

8 آپکا جواب۔

2 1 الف: وہ آپکو اپنا فرزند بناتا ہے اور آپکو بہتر طور پر زندگی بسر کرنے میں آپکی مدد کرتا ہے۔

9 خدا کے کا خاندان۔ بتائیں۔

3 ب: تمام باتوں میں درست اور اچھے کام کریں۔

10 آپکا جواب۔

4 ج: اس پر عمل بھی کیا کریں۔

11 المسیح کی۔

5 آپکا جواب۔

12 الف: غلط۔

ب: درست۔

ج: درست۔

6 الف: 3 نیک کام کرنا۔

ب: 1 نجات پانا۔

ج 2 پاک اور بے عیب ہونا۔

سبق 2

خدا ہماری زندگیوں کے لئے نمونہ ہے

کئی ممالک میں یہ کہاوت مشہور ہے کہ ''جیسا باپ ویسا بیٹا''۔ خاندانوں میں ایک دلچسپ بات اراکین کی مشابہت ہے۔ مثال کے طور پر ہمارے دو بچے ہیں، ایک بیٹا اور ایک بیٹی۔ دونوں کی اپنے باپ کی مانند بڑی بڑی بھوری آنکھیں ہیں۔ بیٹے کے اپنے باپ کی مانند گھنگھریالے بال ہیں۔ بیٹی کے اپنی ماں جیسے سیدھے بال ہیں۔ لوگ اکثر کہتے ہیں کہ وہ دونوں ایک جیسے ہیں اور اپنے باپ کی مانند ہیں۔

یقیناً خاندانی مشابہت ہمارے رویوں اور اعمال میں نظر آتی ہے۔ آج صبح ہم اپنے چھوٹے بیٹے سے پریشان تھے کیونکہ وہ کپڑے پہننے کی بجائے پڑھ رہا تھا۔ لیکن پھر ہمیں یاد آیا کہ ہمارے والدین بھی کتابوں کی اسی محبت کے لئے ناراض ہوا کرتے تھے۔ ہمیں بھی پڑھنا بہت اچھا لگتا تھا اور ہم بھی ہمیشہ درست وقت کا انتخاب نہیں کرتے تھے۔

اسی طرح روحانی خاندانی مشابہت بھی پائی جاتی ہے۔ یسوع نے فریسیوں سے کہا، ''تم اپنے باپ ابلیس سے ہو اور اپنے باپ کی خواہشوں کو پورا کرنا چاہتے ہو؟'' (یوحنا ۸:۴۴)۔ اگر مسیحی درحقیقت خدا کے فرزند ہیں تو وہ اپنی فطرت، رویوں اور اعمال میں خاندانی مشابہت ظاہر کریں گے۔

جس طرح بچہ اپنے جسمانی باپ کو دیکھتا اور اسکی نقل کرنے کی کوشش کرتا ہے
اسی طرح ہمیں اپنے آسمانی باپ کے کاموں سے آگاہ رہنا چاہیئے تا کہ ہم اسکی مانند بن سکیں۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے .....

خدا کا کردار

خدا کے کردار کے معنی

خدا کے کردار کو ظاہر کرنا

خدا محبت ہے

خدا راستباز ہے

یہ سبق آپکی مدد کرے گا کہ آپ.....

☆ خدا کا کردار بیان کرسکیں۔

☆ خدا کے کردار کو جاننے کی اہمیت کو سراہ سکیں اور اپنی زندگی سے اسکا تعلق جان سکیں۔

خدا کا کردار

جب آپ کسی سے ملتے ہیں تو آپکو کیسے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایک شخص ہے؟ کیا اس سے کہ وہ انسان کی مانند نظر آتا ہے؟ کیا اس سے کہ وہ انسان کی مانند باتیں کرتا ہے؟ آپ کسی کے خدوخال، آواز یا حرکت سے نہیں جان سکتے کہ وہ ایک شخص ہے بلکہ اس علم اور جذبات سے جسکا اظہار انسان کرتے ہیں آپکو معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایک شخص ہے۔ ایک شخص جواب دیتا اور ردِعمل ظاہر کرتا ہے۔ وہ چیزوں کو شروع کر سکتا ہے کیونکہ اسکے خیالات اور مقاصد ہوتے ہیں۔ اسکے باوجود تمام لوگ ایک جیسے نہیں ہوتے۔ ہر شخص کی اپنی مختلف شخصیت ہوتی ہے جو اسکے کردار کا ظاہری اظہار ہے۔

خدا کے کردار کے معنی

مقصد نمبر ا ان وسائل کی نشاندہی کرنا جن سے آپ خدا کا کردار دریافت کر سکتے ہیں۔

خدا ایک شخص ہے۔ اسکی انسانی شکل نہیں کیونکہ وہ انسان نہیں ہے۔ ساتھ ہی ساتھ خدا صرف ایک طاقت بھی نہیں جو کائنات میں کارفرما ہے۔ صاف ظاہر ہے کہ اسکی طاقت ہی سے یہ ساری کائنات بنی ہے۔ لیکن خدا ایک طاقت سے کہیں بڑھکر ہے۔ خدا کے خیالات اور مقاصد ہیں، وہ عقل اور جذبات رکھتا ہے۔ وہ جواب دیتا اور ردِعمل ظاہر کرتا ہے۔ ان سب چیزوں میں وہ ان انسانوں سے کہیں آگے ہیں جسے اس نے اپنی شبیہ پر خلق کیا۔ یہ کہنا بھی توہین لگتا ہے کہ خدا کی شخصیت ہے اور یہ کہ وہ ایک شخص ہے۔ یہ یہی ہم بہترین طور پر کہہ سکتے ہیں۔ اور وہ تمام صفات جو اسے شخصیت دیتی ہیں اسکا کردار ہے۔ خدا عجیب ہے۔ اسکا کردار ہماری سمجھ سے باہر ہے۔ لیکن اس نے ہم پر اپنا کردار ظاہر کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ ہم اسکی مانند بن سکیں اور اسکے اطوار کی نقل کر سکیں۔

وہ کائنات جو خدا نے خلق کی ہے ہمیں اسکی لامحدود قدرت اور حکمت کا کچھ پتہ دیتی ہے۔ پولُس لکھتا ہے:

''کیونکہ اُسکی اَن دیکھی صفتیں یعنی اُسکی ازلی قدرت اور الُوہیت دنیا کی پیدائش کے وقت سے بنائی ہوئی چیزوں کے ذریعہ سے معلوم ہو کر صاف نظر آتی ہے۔ یہاں تک کہ انکو کچھ عذر باقی نہیں'' (رومیوں ۱:۲۰)

لیکن جو کچھ انسان نے اپنی خواہشات میں دیکھا اس نے اسے بگاڑ دیا (رومیوں ۱:۲۱-۲۵)۔ بہت سے مذاہب یہ تعلیم دیتے ہیں کہ ایک خالق خدا موجود ہے لیکن وہ اسکے کردار کی سچی سمجھ نہیں رکھتے۔ خدا کو بذات خود خاص طریقوں سے یہ بات واضح کرنی پڑی۔

سب سے پہلے خدا نے تاریخ میں اپنے چنے ہوئے لوگوں پر اپنے آپ کو ظاہر کیا۔ ابرہام، موسیٰ، سموئیل اور یسعیاہ جیسے لوگوں کو خدا کی فطرت کے متعلق خاص بصیرت دی گئی۔ اُمتِ اسرائیل کو چُنا گیا تا کہ وہ خدا کی راہوں کو دنیا پر ظاہر کرے۔ عہدِ عتیق میں خدا کے اس علم کا ذکر ہے جو دنیا کو اس راہ کی تعلیم دینے کے لئے دیا گیا۔ اگر چہ عہدِ عتیق پورے طور پر خدا کے کردار کو بیان کرتا ہے بیشتر نسلِ اِنسانی اس سے لاعلم ہے۔

نیز خدا نے اپنے بیٹے یسوع المسیح کو اس دنیا میں لوگوں کے درمیان بھیج کر اپنے کردار کو ظاہر کیا۔

''اگلے زمانہ میں خدا نے باپ دادا سے حصہ بہ حصہ اور طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کر کے اِس زمانہ کے آخر میں ہم سے بیٹے کی معرفت کلام کیا ...... وہ اُسکے جلال کا پرتَو اور اُسکی ذات کا نقش ہو کر سب چیزوں کو اپنی قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے'' (عبرانیوں ۱:۱-۳)۔

مشق

1 تخلیق خدا کے کردار کی کن صفات کو ظاہر کرتی ہے؟ درست جوابات کے بیانات پر دائرہ کھینچیں۔

الف: خدا صرف فطرت کی ایک طاقت ہے۔

ب: خدا حکمت اور عقل والا ہے۔

ج: خدا ظالم ہے۔

د: خدا قادرِ مطلق ہے۔

2 ان تین وسائل کی فہرست دیجیے جن سے ہم خدا کے کردار کے بارے میں جان سکتے ہیں۔ آپکے الفاظ ہمارے الفاظ سے فرق بھی ہو سکتے ہیں لیکن خیالات ایک جیسے ہونے چاہیئے۔

الف: ....

ب : ....

ج: ....

اپنے جوابات سبق کے آخر میں دیئے گئے جوابات سے چیک کریں۔

خدا کے کردار کو ظاہر کرنا

مقصد نمبر۲ بیان کرنا کہ کس طرح یسوع خدا کے کردار کو ظاہر کرنے کے قابل تھے۔

یسوع میں خدا کا مکاشفہ جو عہد جدید کے انجیلی بیانات میں مندرج ہے کسی بھی

طرح عہد عتیق میں خدا کے مکاشفہ کا مخالف نہیں ہے۔ یسوع المسیح نے لوگوں کے درمیان رہ کر خدا کی فطرت، جذبات، اور کاموں کو سمجھنے میں آسان کر دیا۔ یوحنا کا انجیلی بیان یسوع کو ''کلام'' یا مکاشفہ کہتا ہے۔ نیز اس انجیلی بیان میں یہ لکھا ہے:

''اور کلام مجسم ہوا اور فضل اور سچائی سے معمور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُسکا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال'' (یوحنا ۱:۱۴)۔

چونکہ یسوع خدا کا بیٹا ہے اسلئے وہ انسانوں کو خدا کے بارے میں بتا سکتا تھا۔ چونکہ وہ خدا کی فطرت میں شریک ہیں اسلئے وہ اپنے رویوں اور اعمال میں خدا کے کردار کو ظاہر کرنے کے قابل تھے۔

''خدا کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا۔ اکلوتا بیٹا جو باپ کی گود میں ہے اُسی نے ظاہر کیا'' (یوحنا ۱:۱۸)۔

یسوع نے خدا کے مکاشفہ کو مکمل کیا جسے خاص لوگ بھی مکمل طور پر سمجھ نہیں سکتے تھے۔ انہوں نے سب پر خدا کے کردار کو ظاہر کیا۔ مزید برآں انہوں نے اپنی موت اور جی اٹھنے سے انسانوں کو خدا کے فرزند بننے کا حق بھی مہیا کیا۔ روح القدس کی قدرت سے خدا کے فرزند خدا کی مشابہت میں بدل جانے کے عمل میں ہیں۔ پولُس کے الفاظ پڑھیں کہ ایماندار کی حیثیت سے آپکے ساتھ کیا ہو رہا ہے:

''مگر جب ہم سب کے بے نقاب چہروں سے خداوند کا جلال اس طرح منعکس ہوتا ہے جس طرح آئینہ میں تو اُس خداوند کے وسیلہ سے جو روح ہے ہم اُسی جلالی صورت میں درجہ بہ درجہ بدلتے جاتے ہیں''
(۲ کرنتھیوں ۳:۱۸)۔

بائبل مقدس میں لفظ جلال خدا کی حیرت انگیز حضوری کے بیان کے لئے

استعمال ہوا ہے۔ خدا کے بیٹے یسوع نے اس جلال کو منعکس کیا (دیکھیں یوحنا ۱:۱۴)۔ وہ اس تاریک دنیا میں چمکے۔ جوں جوں آپ خدا کی مانند بنیں گے آپ بھی خدا کے جلال کو منعکس کریں گے۔

جلال میں خدا کی تمام صفات شامل ہیں۔ وہ صفات جنہیں یوحنا نے یسوع کے جلال میں سب سے زیادہ دیکھا وہ فضل اور سچائی ہیں۔ فضل ہمیں خدا کی بھلائی اور نیکی کی یاد دلاتا ہے اسلئے کہ وہ محبت کرنے والا ہے۔ سچائی ہمیں اسکی نیکی کی یاد دلاتی ہے اسلئے کہ وہ واحد سچا، پاک اور راستباز خدا ہے۔ خدا کے کردار کے یہ دو حصے اخلاقیات پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ خدا کے رویے اور کام اسکی محبت اور راستبازی سے صادر ہوتے ہیں۔

خدا کا جلال

یہ خاکہ خدا کے جلال کی صفات کو ظاہر کرتا ہے۔ ہم دوسروں کی جانب اپنے رویوں اور کاموں میں انہیں منعکس کر سکتے ہیں۔

مشق

3 ۲ کرنتھیوں ۳:۱۸ کا یہ حصہ یاد کریں۔ ''خداوند کے وسیلہ سے جو روح ہے، ہم اسی جلالی صورت میں درجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں''۔ کیا اس سے آپکی حوصلہ افزائی ہوتی ہے؟

4 اس بارے میں دعا کریں کہ جوں جوں خدا آپکو بدل رہا ہے آپ کس طرح اسکے ساتھ تعاون کر سکتے ہیں۔ آپ شروع اس بات سے کر سکتے ہیں کہ باقی مطالعہ میں وہ آپ پر ظاہر کرے کہ کہاں آپ اسکے کردار، اسکے جلال کو منعکس نہیں کر رہے۔

خدا محبت ہے

مقصد نمبر ۳ فضل اور رحم کے معنی کی وضاحت کرنے سے یہ بیان کرنا کہ خدا کی محبت کس طرح انسانی محبت سے مختلف ہے۔

جب ہم مسیحی بنتے ہیں تو ہمارے سمجھنے کے لئے ایک مشکل ترین بات یہ ہے کہ خدا ہم سے اتنی محبت کس طرح کر سکتا تھا کہ اس نے اپنا بیٹا ہماری خاطر قربان کر دیا۔ ہم اس قسم کی محبت کے عادی نہیں ہیں۔ بیشتر اوقات جو محبت ہم اس دنیا میں دیکھتے ہیں وہ مختلف

ہے۔ دنیا میں پائی جانے والی محبت کو بیان کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ "پہلے میں، بعد میں آپ"۔ اس قسم کی محبت کہتی ہے، "اگر دو لوگوں کے لئے کافی کھانا ہے تو میں اسے بانٹ لوں گا۔ اگر صرف ایک شخص کے لئے کافی ہو تو میں خود کھاؤں گا"۔ اس قسم کی محبت پہلے اپنا خیال رکھتی ہے اور پھر دوسروں کا۔ خدا کی محبت انسانی محبت سے بہت بلند ہے۔ اسے ہمیشہ اس بات کی فکر ہوتی ہے کہ ہمارے لئے بہترین کیا ہے۔ جب ہم اس سے محبت نہیں رکھتے اس وقت بھی وہ ہمارے لئے محبت سے بھرا ہوتا ہے۔ جب دنیا اسے رد کرتی ہے اس وقت بھی وہ اس سے محبت رکھتا ہے۔ اس قسم کی محبت سرگرم ہوتی ہے۔ یہ اپنے آپ کو ایسے رویے اور عمل میں ظاہر کرتی ہے جسکا ذکر ا کرنتھیوں ۱۳:۴۔۷ میں کیا گیا ہے۔ بائبل مقدس میں خدا کی محبت کے رویے کو فضل اور رحم کہا گیا ہے۔

فضل وہ محبت ہے جو ظاہر کرتی ہے کہ یہ دوسرے شخص کے لئے بہترین کی خواہش کرتی ہے۔ فضل اس بات کا انتظار نہیں کرتا کہ جب دوسرا شخص اچھا ہوگا، یا بدلے میں محبت کریگا تو اس سے محبت رکھی جائے گی۔ فضل شفقت یا ترس کا بے غرض رویہ ہے۔ خداوند "ہر طرح کے فضل کا چشمہ ہے۔ جس نے تم کو مسیح میں اپنے ابدی جلال کے لئے بلایا" (ا پطرس ۵:۱۰)۔

خدا کا فضل اسلئے دیکھا جا سکتا ہے کیونکہ جب ہم گنہگار ہوتے ہیں وہ ہمارے لئے بہترین کی خواہش کرتا ہے۔ لیکن ہمیں گناہ سے بچانے کے لئے اسکی محبت کو عملی بننا پڑا۔

کوئی انسان اس وقت کسی پر رحم کر رہا ہوتا ہے جب وہ کسی ایسے شخص کے لئے کوئی کام کرتا ہے جو اسکا حقدار نہ ہو۔ کیا آپکو نیک سامری کی کہانی یاد ہے؟ یہ لوقا ۱۰:۳۰۔۳۷ میں پائی جاتی ہے۔ اس نے اس شخص کی ضرورت کو دیکھا جو اسکا دشمن تھا۔ اسے اس پر ترس آیا (آیت ۳۴) اور اس نے اسکی مدد کی یا اس نے اس پر "رحم کیا" (آیت ۳۷)۔

خدا نے ہم پر فضل اور رحم کو ظاہر کیا ہے۔ وہ ان والدین کی مانند نہیں ہے جو وعدہ کرتے ہیں، ''اگر آج تم اچھے بچوں کی طرح رہو تو ہم تمہیں ایک تحفہ دیں گے''۔ خدا شرائط کے بغیر محبت رکھتا ہے۔ وہ ہمارے لئے بہترین کی خواہش کرتا ہے اور اگر ہم حقدار نہیں ہیں تو بھی ہمارے لئے نجات کی راہ مہیا کرتا ہے۔

''کیونکہ جب ہم کمزور ہی تھے تو عین وقت پر مسیح بے دینوں کی خاطر موا۔ کسی راستباز کی خاطر بھی مشکل سے کوئی اپنی جان دیگا مگر شاید کسی نیک آدمی کے لئے کوئی اپنی جان تک دے دینے کی جرات کرے۔ لیکن خدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر موا'' (رومیوں ۵:۶۔۸)۔

خدا کی محبت نہ تو خود غرض ہے اور نہ اسے کمانے کی ضرورت ہے۔ یہ مفت ہے اور انسانی محبت سے بہت مختلف ہے۔ خدا انسانوں سے مختلف طور پر کام کرتا ہے۔ لیکن

خدا اپنے فرزندوں کو اپنی شبیہ یا مشابہت میں بدلنا چاہتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم اسکے جلال اور نیکی کو ظاہر کریں۔ اسکے معنی یہ ہیں کہ وہ چاہتا ہے کہ ہم اسکی مانند محبت رکھیں اور ہم بھی فضل اور رحم کا مظاہرہ کریں۔

مشق

5 جو کچھ یسوع نے لوقا ۶: ۲۷۔۳۶ میں محبت کے بارے میں کہا اسے پڑھیں۔

اس حوالے کے مندرجہ ذیل حصے اپنی نوٹ بک میں لکھیں ،اور ہر آیت کے سامنے ایک ایسا طریقہ لکھیں جس سے آپ اس پر عمل کر سکتے ہیں۔

آیت ۲۷ ''اپنے دشمنوں سے محبت رکھو۔ جو تم سے عداوت رکھیں انکا بھلا کرو''۔

آیت ۳۶ ''جیسا تمہارا باپ رحیم ہے تم بھی رحمدل ہو''۔

خدا راستباز ہے

مقصد نمبر ۴ ''راستباز'' کی تعریف کرنا اور بتانا کہ کس طرح خدا کی راستبازی اسکے رویوں اور کاموں میں ظاہر ہوتی ہے۔

انٹرنیشنل بیورو آف ویٹ اینڈ میرز (International Bureau of Weights and Measures) سرزو، فرانس میں ایک خاص دھات کا بار ہے۔ یہ بار بالکل ایک میٹر لمبا ہے۔ بیشتر ممالک میں اس بار کی نقلیں موجود ہیں۔ یہ پورے طور پر

درست ہے۔ یہ وہ کامل معیار ہے جس سے دوسری لمبائیوں کو آزمایا جاتا ہے۔

خدا بھی اسی طرح ہے۔ اپنی فطرت میں وہ کامل طور پر راست اور نیک ہے۔ وہ ہر طرح سے کاملیت کا معیار ہے۔ وہ جو کچھ کہتا یا کرتا ہے سب درست یا راست ہے۔ یہ کہنے سے کہ خدا راستباز ہے ہمارا یہی مطلب ہے۔ وہ تبدیل نہیں ہوتا اور وہ کوئی غلط کام نہیں کرتا کیونکہ ایسے کام اسکی فطرت کے خلاف ہیں۔ جو لوگ اسکی مانند بننا چاہتے ہیں ان میں وہ کامل راستبازی کے علاوہ کسی چیز سے خوش نہیں ہوگا۔ کیونکہ وہ منصف اور سچا ہے اسلئے لازم ہے کہ وہ اپنی مخلوق کا انصاف کرے۔ جب خدا اپنے تخلیقی کام کو مکمل کر چکا تو بائبل مقدس بتاتی ہے کہ وہ اس سب سے بہت خوش تھا (پیدائش ۱:۳۱)۔ لیکن آپ جانتے ہیں کہ انسانوں نے گناہ کیا ہے۔ وہ نیک اور سچے رہنے میں ناکام رہے ہیں۔ غیر کامل پیمانے کی مانند جب انکا انصاف کیا جاتا ہے تو وہ اس معیار پر پورے نہیں اترتے۔ پولس واضح طور پر ہمیں بتاتا ہے،

"سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں" (رومیوں ۳:۲۳)۔

پس خدا کیا کرسکتا تھا؟ وہ انسانوں کو اپنے قریب آنے کی اجازت دینے کے لئے اپنی راستبازی کی سچی نقلوں سے کم پر قبول نہیں کرسکتا تھا۔

فرض کیجیے کہ آپ ایک میز بنانا چاہتے ہیں۔ چار دوست پیشکش کرتے ہیں کہ وہ میز کی ٹانگوں کے لئے لکڑیاں لائیں گے۔ آپ ان میں سے ہر ایک کو درست ناپ دیتے ہیں۔ جب وہ پہنچتے ہیں تو آپ پیمانے سے انکی پیمائش کرتے ہیں اور آپکو معلوم ہوتا ہے کہ ہر ٹانگ دوسری ٹانگ سے چھوٹی ہے۔ ایک ٹانگ ۱۰ سینٹی میٹر، ایک ۵، ایک ۳ اور ایک ۲ سینٹی میٹر چھوٹی ہے۔ آپ کونسی ٹانگ کو اسی حالت میں استعمال کرسکتے ہیں؟ اگر آپ درست اونچائی کی میز بنانا چاہتے ہیں تو کونسی ٹانگ استعمال نہیں کریں گے!

خدا انسان کی کمیوں کو ناپتا یا انکا انصاف کرتا ہے۔ صرف اسلئے نہیں کہ وہ بُرے کام کرتے ہیں بلکہ اسلئے کہ وہ اسکی مانند محبت اور رحم کا مظاہرہ نہیں کرتے۔

ایک بہت اچھے منصف کی کہانی ہے جو سچائی اور انصاف کا تقاضا کرتا تھا نہ کہ قوانین کے چالاک استعمال کا۔ ایک روز اسکے بیٹے کو اسکے سامنے لایا گیا جس نے کوئی جرم کیا تھا۔ بیٹے نے اعتراف کیا کہ وہ درحقیقت مجرم ہے۔ محبت کے آنسوؤں کے ساتھ منصف نے اسے قید خانہ میں بھیج دیا۔ کیونکہ انصاف کا تقاضا سزا تھا۔ اسکے بعد منصف اپنی جگہ سے اٹھا، اپنا چوغہ اتارا اور اتر کر وہاں گیا جہاں اسکا بیٹا کھڑا تھا۔ اس نے سپاہیوں سے کہا، ''میں اپنے بیٹے کی جگہ قید خانہ میں جاؤں گا''۔

خدا کے فرزندوں کی حیثیت سے آپکو دنیا کے ساتھ مجرم نہیں ٹھہرایا جاتا۔ یسوع نے اپنی جگہ لی اور خدا کے انصاف کو پورا کیا۔ اب خدا کے انصاف نے آپکو آزاد کیا ہے۔ اس وجہ سے آپکو روح القدس کی قدرت کے وسیلہ سے سچا اور راستباز ہونا چاہیئے۔

جب ہم یہ سمجھ جاتے ہیں کہ خدا کی محبت اور راستبازی دونوں اسکی فطرت کا حصہ ہیں تو ہم دیکھنا شروع کرتے ہیں کہ کس طرح یہ رویے ہمارے لئے اسکے کاموں پر اثر

انداز ہوتے ہیں۔ہم یہ بھی دیکھنا شروع کرتے ہیں کہ خدا ہم سے کیا توقع کرتا ہے کہ ہمیں کس طرح سوچنا،محسوس کرنا اور عمل کرنا چاہیئے تا کہ ہم زیادہ سے زیادہ اسکی مانند بن سکیں۔

> ''اے انسان اُس نے تجھ پر نیکی ظاہر کردی ہے۔خداوند تجھ سے اِسکے سوا کیا چاہتا ہے کہ تو انصاف کرے اور رحم دلی کو عزیز رکھے اور اپنے خدا کے حضور فروتنی سے چلے''(میکاہ ۶:۸)۔

مشق

6 اپنی نوٹ بک میں میکاہ ۶:۸ لکھیں اور اسے زبانی یاد کریں۔

7 اپنی بائبل مقدس میں سے افسیوں ۵:۸۔۱۰ پڑھیں۔اسکے بعد اپنی نوٹ بک میں وہ باتیں لکھیں جو آپ نے سیکھی ہیں اور جنکی توقع خدا آپ سے بطور خدا کے فرزند کرتا ہے۔

8 جب ہم کہتے ہیں کہ خدا راستباز ہے تو ہمارا مطلب ہے کہ

الف: اسے ناپا جا سکتا ہے۔

ب: وہ غلط کام نہیں کرتا۔

ج: وہ اس قدر نیک ہے کہ ہماری سن نہیں سکتا۔

9 خدا کی راستبازی آپکے رویوں اور کاموں پر کس طرح اثر انداز ہو سکتی ہے؟

....

....

سوالات کے جوابات

5 آپکا جواب۔

1 ب: خدا حکمت اور عقل والا ہے۔

د: خدا قادرِ مطلق ہے۔

6 آپکا جواب۔

2 الف: خدا کو اسکی تخلیق کے ذریعہ جانا جاسکتا ہے۔

ب: خدا کو ان لوگوں کے ذریعہ جانا جاسکتا ہے جن سے اس نے کلام کیا اور جو عہد عتیق میں مذکور ہیں۔

ج: خدا کو یسوع المسیح کے وسیلہ سے جانا جاسکتا ہے۔

7 آپکا جواب۔

3 آپکا جواب۔

8 ب: وہ غلط کام نہیں کرتا۔

4 آپکا جواب۔

9 وہ آپکی مدد کرسکتا ہے کہ آپ غلط کام نہ کریں، بہتر رویہ رکھ سکیں، مسلسل محبت ظاہر کرسکیں، اور اسکے ساتھ عاجزانہ رفاقت رکھ سکیں۔

سبق 3

خدا کیا چاہتا ہے کہ آپ بنیں اور کریں

کیا آپ نے سائیکل چلانا سیکھا ہے؟ اگر آپ نے سیکھا ہے تو آپکو یاد ہوگا کہ سیکھتے وقت کئی کام ایک ہی وقت میں کرنے پڑتے ہیں۔ آپکو پیڈل چلانے پڑتے ہیں اور ہینڈل کو سنبھالنا پڑتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ توازن قائم رکھنا پڑتا ہے اور سڑک کے قوانین کا خیال رکھنا پڑتا ہے۔ یہ وہ کام ہیں جنہیں ماہر شخص سوچے بغیر کرتا ہے لیکن آپ انہیں سیکھتے وقت نہیں کر سکتے۔

پھر آپ نے سائیکل چلانا کس طرح سیکھا؟ عین ممکن ہے کہ کسی ماہر سائیکل چلانے والے نے آپکی مدد کی ہو۔ شاید اس نے آپکو بتایا ہو کہ آپکو کیا کرنا ہے اور کس طرح آپکو سڑک کے قوانین کی فرمانبرداری کرنی ہے۔ شاید اس نے سائیکل پر سوار ہو کر آپکو بتایا ہو کہ کیا کرنا ہے۔ جب آپ نے خود کوشش کی تھی تو کیا آپ گرے تھے؟ چونکہ ماہر سائیکل سوار سمجھتا تھا اسلئے اس نے اس وقت تک سائیکل کو پکڑ کر آپکی مدد کی ہو جب تک آپ توازن برقرار رکھنا سیکھ نہ گئے ہوں۔

خدا کی مرضی کے مطابق زندگی بسر کرنا سیکھنا بھی ایسا ہی ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم سب اسکی مانند بنیں اور آپ جانتے ہیں کہ وہ نیک، محبت کرنے والا اور راستباز ہے۔

لیکن جب ہم مسیحی بنتے ہیں تو ہم اپنے آپ ہی ایسی زندگی بسر کرنا شروع نہیں کر دیتے۔ یہ سبق بتاتا ہے کہ کس طرح خدا جو ماہر ہے آپکو اپنی مانند بنانے کیلئے اپنے ساتھ لے سکتا ہے، آپکو بتا سکتا، آپکو دکھا سکتا ہے اور آپکی مدد کر سکتا ہے۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے......

آپکی مدد کے لئے ضمیر

آپکی رہنمائی کے لئے بائبل مقدس

آپکو دکھانے کیلئے منجی

آپکی رہنمائی کے لئے روح القدس

یہ سبق آپکی مدد کرے گا کہ آپ......

☆ ان طریقوں کی نشاندہی کر سکیں جنہیں خدا آپکو یہ بتانے کیلئے استعمال کرتا ہے کہ آپکو کیا کرنا ہے۔

☆ ان امدادی طریقوں کو بہتر طور پر استعمال کر سکیں جو خدا نے ذمہ دار زندگی

بسر کرنے کے لئے مہیا کئے ہیں۔

☆ ان چار طریقوں کے نام بتا سکیں جن سے آپ یقینی طور پر زندگی میں درست فیصلے کر سکتے ہیں۔

آپکی مدد کے لئے ضمیر

مقصد نمبر ا ضمیر کی تعریف کرنا اور بہتر مسیحی بننے میں اسکے کردار کا بیان کرنا۔

تمام انسانوں کے پاس ضمیر موجود ہے۔ یہ نیک اور بد کے بارے میں باطنی علم ہے۔ مسیحی بننے سے پہلے بھی آپکا ضمیر آپکو نیک اور بد کے بارے میں کچھ رہنمائی ضرور دیتا تھا۔ آپکے اندر ایک احساس موجود تھا اور آپ جانتے تھے کہ آپکو کیا کرنا اور کیا نہیں کرنا چاہیے۔ اگر آپ نے اپنے ضمیر کی آواز سنی تھی تو شاید آپ کئی گناہوں سے بچے ہوں اور آپ نے کئی درست کام کئے ہوں۔ جب پولُس ان غیر قوموں کی بات کرتا ہے جو خدا کی شریعت کو نہیں جانتیں تو بھی نیک کام کرتی ہیں کیونکہ انکے اندر یہ باطنی جذبات موجود ہیں تو وہ اسکے بارے میں کہتا ہے۔

"چنانچہ وہ شریعت کی باتیں اپنے دلوں پر لکھی ہوئی دکھاتی ہیں اور اُنکا دل بھی اُن باتوں کی گواہی دیتا ہے اور اُنکے باہمی خیالات یا تو اُن پر الزام لگاتے ہیں یا انکو معذور رکھتے ہیں" (رومیوں ۲:۱۵)۔

ضمیر اچھا ہے۔ یہ ہماری مدد کے لئے خدا کا تحفہ ہے۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ توازن کا روحانی احساس ہے۔ لیکن توازن کی فطری سمجھ کی مانند جو ہمیں چلنے یا سائیکل چلانے میں مدد دیتی ہے ہمارا ضمیر بھی محدود اور غیر کامل ہے۔ بہترین مداری یا سائیکل

چلانے والا بھی بعض اوقات گر جاتا ہے کیونکہ اسکے توازن کی سمجھ ناکام ہو جاتی ہے۔ اسی طرح بہترین لوگ گناہ میں گرتے ہیں کیونکہ انکا ضمیر انہیں سنبھالنے کے قابل نہیں۔ بعض لوگ بار بار اپنے ضمیر کی نہ سننے کے سبب اسے بیکار بنا دیتے ہیں۔ وہ ان لوگوں کی مانند ہیں جو ایک اچھی سڑک کو نظر انداز کر دیتے ہیں اور اپنی ہی ایک ٹیڑھی سڑک بنا لیتے ہیں۔ بالا آخر سڑک کانٹوں اور جھاڑیوں سے بھری ہوتی ہے اور جب وہ چاہتے ہیں وہ اسے استعمال نہیں کر سکتے۔ بائبل مقدس ایسے لوگوں کے بارے میں کلام کرتی ہے "جنکا دل گویا گرم لوہے سے داغا گیا ہے" (۱۔تیمتھیس ۲:۴)۔

مسیحی ایسے نہیں ہیں۔ جب وہ نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں انکے ضمیر جو پہلے غلط استعمال ہو رہے تھے نئے بنائے جاتے ہیں۔ عبرانیوں کا لکھاری ہماری حوصلہ افزائی کرتا ہے اور بتاتا ہے کہ المسیح کی موت ہمارے ضمیروں کو درست کرتی ہے۔

"تو مسیح کا خون جس نے اپنے آپ کو ازلی روح کے وسیلہ سے خدا کے سامنے بے عیب قربان کر دیا تمہارے دلوں (یا ضمیروں) کو مردہ کاموں سے کیوں نہ پاک کریگا تاکہ زندہ خدا کی عبادت کریں"

(عبرانیوں ۹:۱۴)۔

چونکہ المسیح ہمارے دل کو پاک کرتا ہے اور ہمیں معاف کرتا ہے اسلئے ہمارا ضمیر ہمیں ماضی کے گناہوں کے بارے میں الزام نہیں دیتا۔

اسکے برعکس ہمارا ضمیر روح القدس کا وسیلہ بن جاتا ہے جو ہمیں یقین دلاتا ہے کہ ہم درست طور پر چل رہے ہیں۔ عبرانیوں کا لکھاری دعا کی درخواست کرتا ہے، اور کہتا ہے:

"ہمارے واسطے دعا کرو کیونکہ ہمیں یقین ہے کہ ہمارا دل (یا ضمیر) صاف ہے اور ہم ہر بات میں نیکی کے ساتھ زندگی گذارنا چاہتے ہیں"

(عبرانیوں ۱۳:۱۸)۔

ہمارا ضمیر غلط کام کے بارے میں سوچنے پر ہمیں خبردار کرنے اور نیک کام کرنے پر ہمیں اطمینان دینے سے ہماری مدد کرتا ہے۔ مطمئن ضمیر صاف ضمیر ہوتا ہے (۱پطرس ۳:۱۶)۔ تیمتھیس کے نام پولُس کی نصیحت ایک بڑی حوصلہ افزائی اور شدید انتباع ہے:

"اے فرزند تیمتھیس ......تو......ایمان اور اُس نیک نیت (یا ضمیر) پر قائم رہے۔ جسکو دور کرنے کے سبب سے بعض لوگوں کے ایمان کا جہاز غرق ہو گیا" (۱تیمتھیس ۱:۱۸۔۱۹)۔

مشق

1 ضمیر سے متعلق درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: صرف غیر مسیحیوں کے پاس ضمیر ہے۔

ب: المسیح مسیحی ایماندار کے ضمیر کو نیا بناتے ہیں۔

ج: نیا ضمیر روح القدس کے ہاتھ میں ایک وسیلہ ہے۔

د: ضمیر کبھی بھی غلط نہیں ہوسکتا۔

و: مسیحی کو چاہئیے کہ وہ اپنا ضمیر صاف رکھے۔

2 مندرجہ ذیل آیت اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔ اسے یاد کریں اور اسے رہنما کے طور پر استعمال کریں۔ جب آپکو کچھ کرنے یا نہ کرنے کا کوئی فیصلہ کرنا ہو

تو اپنے آپ سے پوچھیں کہ کونسا عمل آپکو صاف ضمیری سے چلنے کے قابل بناتا ہے۔

"اسی لئے میں خود بھی کوشش میں رہتا ہوں کہ خدا اور آدمیوں کے باب میں میرا دل (یا ضمیر) مجھے کبھی ملامت نہ کرے" (اعمال ۲۴:۱۶)۔

اپنے جواب سبق کے آخر میں دیئے گئے جوابات سے ملائیں۔

آپکی رہنمائی کے لئے بائبل مقدس

مقصد نمبر۲ بیان کرنا کہ کس طرح بائبل مقدس مسیحی زندگی بسر کرنے میں آپکی رہنما ہے۔

گذشتہ سبق میں آپ نے سیکھا تھا کہ بائبل خدا کو ظاہر کرنے کا ایک وسیلہ ہے۔ آپکو یاد ہے کہ عہد عتیق میں فرد واحد اور امتِ اسرائیل کے ساتھ خدا کے برتاؤ کا حال درج ہے۔ خدا نے اس طرح سے اپنے کردار اور اپنی راہ کو ظاہر کرنے کا فیصلہ کیا۔ عہد جدید میں یسوع المسیح کے وسیلہ سے پورے طور پر خدا کے مکاشفے کے ظاہر ہونے کا ذکر پایا جاتا ہے۔ انجیلی بیانات میں یسوع کے حالات زندگی اور انکی تعلیمات پائی جاتی ہیں۔ اعمال میں یہ واقعات جاری رہتے ہیں۔ خطوط میں اس تعلیم کی وضاحت کی گئی ہے۔ مکاشفہ کی کتاب میں کہانی کے فاتحانہ اختتام کا بیان کیا گیا ہے۔

"ہر ایک صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راستبازی میں تربیت کے لئے فائدہ مند بھی ہے" (۲ تیمتھیس ۳:۱۶)۔

کتابِ مقدس خدا کی طرف سے دی گئی ہے اور اسلئے یہ ہمارے لئے فائدہ مند ہے۔ انکا کام سچائی کی تعلیم دینا، سچے خدا اور المسیح میں نئی زندگی کے متعلق درست باتیں

بتاتا ہیں ۔اس طرح ہم لاعلم نہیں ہونگے اور غلطیاں نہیں کریں گے ۔ہم خدا سے مدد کے لئے درخواست کر سکتے ہیں کہ وہ ہماری زندگی میں غلط کاموں کو درست کرے۔ بائبل مقدس کی واضح تعلیم ہماری زندگی بسر کرنے کے درست راستوں پر رہنمائی کرے گی۔

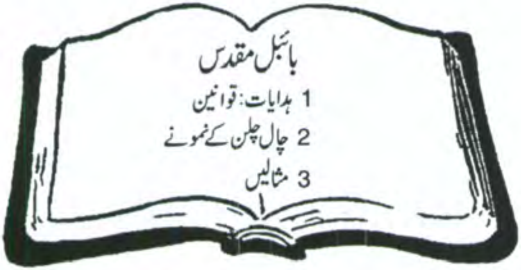

اگر ہم بائبل مقدس کو یہ موقع نہ دیں کہ وہ ہمارے رویے اور کام بدل کر خدا کی مانند نہ بنائے تو یہ ہمارے لئے فائدہ مند نہیں ہے۔ دوسری طرف اس بات کی خواہش کرنا کہ خدا ہماری زندگیاں بدلنے میں ہماری مدد کریں بھی بے فائدہ ہے جب تک ہم کلامِ خدا کو سنیں اور سمجھیں نہ۔

زبور نویس کے دل میں کلامِ خدا کے لئے بڑی عزت پائی جاتی تھی ۔ وہ لکھتا ہے:

"تیرا کلام میرے قدموں کے لئے چراغ اور میری راہ کے لئے روشنی ہے ۔ میں نے قسم کھائی ہے اور اس پر قائم ہوں کہ تیری صداقت کے احکام پر عمل کرونگا"۔ (زبور ۱۱۹: ۱۰۵-۱۰۶)۔

مشق

3 ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں ۔

الف: بائبل مقدس ہمارے فائدہ کے لئے خدا کے الہام سے دی گئی ہے۔

ب: بائبل مقدس سچائیاں سیکھانے کیلیۓ اہم ہیں۔

ج: بائبل مقدس اسلیۓ دی گئی ہے کہ مسیحی زندگی گذارنا سیکھ سکے۔

د: بائبل مقدس محض ان کاموں کی فہرست ہے جو ہمیں نہیں کرنے چاہیئے۔

و: بائبل مقدس اچھی ہدایات اور زندگی بسر کرنے کے نمونوں سے بھری ہے۔

4 اس حصہ میں دیئے گئے تین حوالے لیں اور انہیں اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔ اسے زبانی یاد کریں اور اسکا مطالعہ کریں تا کہ اگر آپ سے کوئی پوچھے کہ بائبل مقدس مسیحی زندگی بسر کرنے کے لئے ایسی اہم رہنما کیوں ہے تو آپ اسے وضاحت کرسکیں۔

آپکو دکھانے کیلیۓ منجی

مقصد نمبر ۳ وضاحت کرنا کہ کس طرح یسوع آپکی مثال اور خداوند اور منجی ہیں۔

وہ قیمتی ترین مثال جو بائبل مقدس ہمارے سامنے پیش کرتی ہے ہمارے خداوند یسوع المسیح ہیں۔ شاید آپ دوسروں کو بتاتے ہیں کہ یسوع آپکے منجی ہیں۔ شاید آپ مسلسل

انہیں اپنے خداوند کے طور پر سوچتے رہتے ہیں۔ یہ درست اور اچھا ہے۔ آپ نجات کے بغیر نئی زندگی کا تجربہ کس طرح کر سکتے تھے؟ اگر خداوند آپکی زندگی پر اختیار نہ رکھتے تو آپ زندگی کس طرح بسر کر سکتے تھے؟ جب ہم یسوع کو اپنے دلوں میں دعوت دیتے ہیں تو صرف وہی ہمیں نجات دینے اور قائم رکھنے کے قابل ہیں۔ یسوع المسیح موعودہ ہیں اور آپ ایک مسیحی ہیں۔ اس لفظ کے معنی ہیں کہ آپ المسیح کے پیروکار اور انکے شاگرد ہیں۔ شاگرد وہ ہے جو اپنے مالک کی مانند سوچنا اور عمل کرنا سیکھتا ہے۔

کیا آپ نے کبھی وہ کھیل کھیلا ہے جسے "رہنما کے پیچھے چلنا" کہتے ہیں؟ اس میں ایک شخص بہت سی حرکات کرتا ہے مثلاً کودنا، مڑنا، چلنا وغیرہ اور دوسرے اسکی حرکات کی نقل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر آپ اسکی نقل نہیں کر سکتے یا آپ ایسا کرنے میں بہت دیر لگاتے ہیں تو آپ ہار جاتے ہیں۔ اس کھیل کی بنیاد نقل کرنے پر ہے۔ بائبل مقدس ہمیں تعلیم دیتی ہے کہ ہم اپنے خداوند کی نقل کریں:

"تم میری مانند بنو جیسا میں مسیح کی مانند بنتا ہوں" (۱۔کرنتھیوں ۱۱:۱)۔
آپکا رویہ یسوع المسیح کی مانند ہونا چاہئے۔ وہ حلیم تھے اور فرمانبرداری کے راستے پر چلتے تھے (فلپیوں ۲:۵،۸)۔

یسوع نے اپنا کردار اپنے کاموں سے ظاہر کیا جب وہ فرمانبرداری کے راستہ پر چلے۔ جب پطرس نے منادی کی کہ یسوع "بھلائی کرتا اور ......شفا دیتا پھرا کیونکہ خدا اُسکے ساتھ تھا" (اعمال ۱۰:۳۸)۔ پطرس یسوع کے کردار کو جانتا تھا کیونکہ وہ اُسکے ساتھ رہا تھا۔

"جب اُنہوں نے پطرس اور یوحنا کی دلیری دیکھی اور معلوم کیا کہ یہ اَن پڑھ اور ناواقف آدمی ہیں تو تعجب کیا۔ پھر اُنہیں پہچانا کہ یہ یسوع کے ساتھ رہے ہیں" (اعمال ۴:۱۳)۔

کیا آپ دیکھ سکتے ہیں کہ بائبل مقدس پڑھنے کے کیا معنی ہیں؟ یہ صرف یسوع کی کہانیاں جاننا نہیں ہے جو آپ انجیلی بیانات میں پڑھتے ہیں۔ آپکو اس طرح بائبل پڑھنے کی ضرورت ہے کہ آپ یسوع کے کردار کو جان سکیں اور خدا کے روح کے وسیلہ سے جو آپکے اندر ہے انکی نقل کر سکیں۔ یہ آسان نہیں ہوگا۔ یسوع نے بھی آسان زندگی بسر نہیں کی۔ درحقیقت انہوں نے ہماری خاطر بہت سی باتیں برداشت کیں۔ جب پطرس نے یہ الفاظ کہے تو وہ اس حقیقت سے آگاہ تھا:

"اور تم اسی کے لئے بلائے گئے ہو کیونکہ مسیح بھی تمہارے واسطے دکھ اُٹھا کر تمہیں ایک نمونہ دے گیا ہے تا کہ اُسکے نقش قدم پر چلو" (۱۔پطرس ۲:۲۱)۔

اب آپ جانتے ہیں کہ آپکو یسوع کی مانند بننا یا انکی نقل کرنی چاہیئے۔ یسوع المسیح حیرت انگیز شخصیت ہیں۔ کیا آپ کبھی انکی مانند بننے کی اُمید کر سکتے ہیں؟ یقیناً خدا چاہتا ہے کہ ہم ہر روز زیادہ سے زیادہ انکی مانند بنتے جائیں لیکن پولُس کی مانند ہم یہ جانتے ہیں کہ ابھی ہم

انکے معیار تک نہیں پہنچے (فلپیوں ۳:۱۲)۔ لیکن اگر روز ایسا ہوگا! خدا کے فرزندوں اور آپکے لئے ایک شاندار وعدہ ہے:

''عزیزو! ہم اس وقت خدا کے فرزند ہیں اور ابھی تک یہ ظاہر نہیں ہوا کہ ہم کیا کچھ ہونگے۔ اتنا جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہوگا تو بھی ہم اُسکی مانند ہونگے کیونکہ اُسکو ویسا ہی دیکھیں گے جیسا وہ ہے۔ اور جو کوئی اُس سے یہ اُمید رکھتا ہے اپنے آپ کو ویسا ہی پاک کرتا ہے جیسا وہ پاک ہے'' (ایوحنا ۳:۲۔۳)۔

مشق

5 ان بیانات کے حرفِ تہجی پر دائرہ کھینچیں جو ایسی چیزوں کا بیان کرتے ہیں جو ہمیں یسوع کی مانند بننے کے لئے کرنی چاہیئے۔

الف: ہمیں اپنے سارے دل سے خدا سے محبت رکھنی چاہیئے۔

ب: ہمیں غریبوں کو خوشخبری سنانی چاہیئے۔

ج: جو لوگ مشکل میں ہیں ہمیں انکی مدد کرنی چاہیئے۔

د: ہمیں روح القدس کو اپنے دلوں میں کام کرنے کا موقع دینا چاہیئے۔

و: ہم سب کو بڑھئی بننا چاہیے۔

6 ا۔ کرنتھیوں ۱۱:۱ دوبارہ پڑھیں۔ روح القدس سے درخواست کریں کہ وہ ایسی باتیں آپ پر ظاہر کرے جس میں دوسرے آپکی مانند بن سکیں کیونکہ آپ المسیح

کی مانند بن رہے ہیں۔ پھر روح القدس سے درخواست کریں کہ وہ آپ پر ظاہر کرے کہ آپ کن کن باتوں میں المسیح کی مانند نہیں بن رہے۔ خدا سے معافی مانگیں اور اس سے تبدیلی میں مدد کی درخواست کریں۔ ان باتوں کو اپنی نوٹ بک میں لکھیں اور ہر روز دعا کریں کہ آپ زیادہ سے زیادہ المسیح کی مانند بن سکیں۔ جب روح القدس ان باتوں کی تبدیلی میں آپکی مدد کرے جن میں آپ پہلے تبدیل نہیں ہو رہے تھے تو اس پر لکیر کھینچیں اور لکھیں کہ اس نے کیا سیکھنے میں آپکی مدد کی ہے۔

آپکی رہنمائی کے لئے روح القدس

مقصد نمبر ۴ آپکو المسیح کی مانند بنانے میں روح القدس کے کردار کی نشاندہی کرنا۔

دنیا میں بہت سے لوگ ہیں جو یسوع کے بارے میں بہت سے حقائق سے آگاہ ہیں۔ اُنہوں نے بائبل مقدس سے ان حقائق کو یاد کر رکھا ہے۔ لیکن وہ یسوع کو اپنی زندگی میں نقل نہیں کر سکے۔ کسی وجہ سے انہوں نے یسوع کو اپنا منجی بنا کر مسیحی بننے کی ضرورت کو نہیں دیکھا۔ یہ اسی طرح ہے گویا کوئی سائیکل پر سوار ہوئے بغیر سائیکل سیکھنے کی کوشش کر رہا ہو۔ کوشش کئے بغیر آپ سائیکل چلانا نہیں سیکھ سکتے۔ یسوع کی مانند بننے کے لئے لازم ہے کہ پہلے آپ خدا کے فرزند بنیں۔

خدا کے کئی فرزندوں نے المسیح کی مانند بننے میں کسی ترقی کا مظاہرہ نہیں کیا۔ وہ پرانے گناہوں اور بُری عادات سے دور نہیں رہ سکتے۔ وہ خلوصِ دل سے توبہ کرتے ہیں لیکن وہ مسلسل گرتے رہتے ہیں۔ وہ ایک نئے سائیکل سوار کی مانند ہیں جو اپنی سائیکل سے بار

بار گرتا ہے۔ کیوں؟ اسلئے کہ وہ مدد کے بغیر یعنی اپنے ماہر استاد کی مدد کے بغیر توازن قائم نہیں رکھ سکتا۔

خدا کا شکر ہو کہ ہماری مدد کے لئے ایک ماہر استاد موجود ہے۔ اگر ہم خدا کے فرزند ہیں تو ہمارا استاد ہمارے اندر موجود ہے۔ وہ خدا کا روح القدس ہے۔ خدا کا روح ہمارا وفادار دوست اور مددگار ہے۔ پھر ہم کس طرح ناکام ہو سکتے ہیں؟ اگر ہم روح القدس کو اپنی مدد نہ کرنے دیں۔ ہمیں ہر روز اس سے درخواست کرنے کی ضرورت ہے کہ وہ ہمیں اس استاد کی مانند سنبھالے جو سائیکل سیکھنے والے کو سنبھالتا ہے۔ تب ہم اعتماد کے ساتھ آگے بڑھیں گے اور ہر روز زیادہ سے زیادہ یسوع کی مانند بنیں گے۔

یسوع کے شاگرد تین برس سے انکے پیروکار تھے۔ یسوع نے انہیں بہت سی باتوں کی تعلیم دی اور انہیں اپنا نمونہ دکھایا۔ لیکن وہ جانتے تھے کہ جب وہ چلے جائیں گے تو انہیں مدد کی ضرورت ہوگی۔ پس انہوں نے ایک وعدہ فرمایا،

> "لیکن جب وہ مددگار آئیگا جسکو میں تمہارے پاس باپ کی طرف سے بھیجونگا یعنی روح حق جو باپ سے صادر ہوتا ہے تو وہ میری گواہی دیگا" (یوحنا ۱۵:۲٦)۔

ہمارا مددگار ہمارے اندر ہے تا کہ خدا باپ اور خدا بیٹے کو ہم پر ظاہر کرے۔ وہ ہمیں تعلیم دینے سے ہماری مدد کرتا ہے۔ وہ بائبل مقدس کے الفاظ لیکر انہیں ہمارے لئے حقیقی بناتا ہے۔ جیسا کہ یسوع نے کچھ ہی پہلے کہا تھا:

> "لیکن مددگار یعنی روح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا وہی تمہیں سب باتیں سکھائیگا اور جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے وہ سب تمہیں یاد دلائیگا" (یوحنا ۱۴:۲٦)۔

روح القدس ہمیں سکھاتا ہے لیکن جو کچھ ہم سیکھ چکے ہیں وہ ہمیں انکی یاد بھی دلاتا ہے۔ جب کبھی ہمیں کسی آیت کی ضرورت ہوتی ہے وہ ہمارے ذہن میں لاتا ہے۔ جب ہم مشکل حالات میں ہوتے ہیں تو وہ ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں کیا کہنا ہے (مرقس ۱۳: ۱۱)۔ اسکا کام یہ ہے کہ وہ ہمیں تمام سچائی کی راہ دکھائے (یوحنا ۱۶: ۱۳) اور اس میں زندگی بسر کرنے کا طریقہ بھی شامل ہے۔ جب ہم روح القدس کو موقع دیتے ہیں کہ وہ ہماری مدد کرے تو ہم انسانی فطرت کی خواہشات پر قابو پا سکتے ہیں۔ ہم اپنے اندر خدا کی فطرت کو ظاہر کر سکتے ہیں لیکن صرف اس وقت جب ہم روح القدس کی رہنمائی اور مدد کی پیروی کرتے ہیں۔ اسکے متعلق پولُس رسول کے الفاظ کو بغور پڑھیں۔

> "مگر روح کا پھل محبت۔ خوشی۔ اطمینان۔ تحمل۔ مہربانی۔ نیکی۔ ایمانداری۔ حلم۔ پرہیزگاری ہے۔ ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں۔ اگر ہم روح کے سبب سے زندہ ہیں تو روح کے موافق چلنا بھی چاہیئے" (گلتیوں ۵: ۲۲۔۲۳، ۲۵)۔

لازم ہے کہ روح القدس ہماری زندگیوں پر اختیار رکھے۔ کیا اسکے معنی یہ ہیں کہ ہمیں کوئی کوشش نہیں کرنی؟ یقیناً نہیں۔ اسکے معنی یہ ہیں کہ ہمیں خدا کے راستے کو نظر انداز کرنے کی کوشش نہیں کرنی۔ ہمیں اپنے رویوں اور کاموں کے بارے میں سوچنا ہے اور روح القدس سے مدد مانگنی ہے کہ وہ انہیں تبدیل کر کے یسوع کی مانند بنائے۔ تمام سچائی کی راہ دکھانا یہی ہے۔

کیا یہ آپکے لئے مشکل ہے؟ غور کیجیے کہ خدا نے آپ میں پہلے ہی کیا کام کیا ہے۔ یہ روح القدس تھا جس نے مسیحی بننے میں آپکی مدد کی۔ روح القدس نے آپکو زندگی بخشی۔ اسکی قدرت سے آپ خدا کے فرزند بنے۔ آپ نے تجربہ کیا کہ خدا حقیقی ہے اور اس

نے آپکے گناہ معاف کئے۔ آپکا ضمیر نیا ہو گیا۔ آپکو جینے کا مقصد دیا گیا۔ ہر روز خدا باپ آپکی دعاؤں کا جواب دے رہا ہے۔ اسکے سبب آپ زیادہ سے زیادہ سیکھ رہے ہیں کہ خدا کیسا ہے۔ یہ سب اسلئے ہوا ہے کیونکہ روح القدس آپکے اندر کام کر رہا ہے۔ اور نہ صرف آپ میں بلکہ آپکے تمام مسیحی بہنوں اور بھائیوں میں بھی۔

ہمارے پاس اس خوف کی کوئی وجہ نہیں ہے کہ ہم ناکام ہو جائیں گے۔ جو کچھ بائبل مقدس ہمیں بتاتی ہے ہم تجربے سے جان سکتے ہیں:

"اسلئے کہ جتنے خدا کے روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خدا کے بیٹے ہیں۔ کیونکہ تم کو غلامی کی روح نہیں ملی جس سے پھر ڈر پیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے کی روح ملی ہے جس سے ہم ابا یعنی اے باپ کہہ کر پکارتے ہیں۔ روح خود ہماری روح کے ساتھ ملکر گواہی دیتا ہے کہ ہم خدا کے فرزند ہیں"

(رومیوں ۸: ۱۴-۱۶)۔

مشق

7 اس سبق میں دیئے گئے حوالے پڑھیں۔ اسکے بعد ہر بیان کے سامنے آیت کا حوالہ لکھیں۔

الف: روح القدس ہماری رہنمائی کرتا ہے۔

....

ب: روح القدس نے ہمیں زندگی بخشی ہے۔

....

ج: روح القدس خدا کے متعلق سچائی کو ظاہر کرتا ہے۔

....

د: روح القدس المسیح کے الفاظ یادرکھنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔

....

و: روح القدس ہم میں المسیح کی مانند کردار پیدا کرتا ہے۔

....

8 پولُس نے یہ دعا کی اور ہم بھی آپکے لئے یہ دعا کرتے ہیں۔ خالی جگہوں میں اپنا نام لکھیں اور اپنے لئے دعا کریں۔

میں..............................دعا کرتا ہوں کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا جو جلال کا باپ ہے .... اپنی پہچان میں حکمت اور مکاشفہ کی روح بخشے۔ اور.............................. دل کی آنکھیں روشن ہو جائیں تا کہ..............................کو معلوم ہو کہ اسکے بلانے سے کیسی کچھ اُمید ہے اور اُسکی میراث کے جلال کی دولت مقدسوں میں کیسی کچھ ہے'' (افسیوں ۱:۱۷۔۱۹)۔

سوالات کے جوابات

5 الف: ہمیں اپنے سارے دل سے خدا سے محبت رکھنی چاہیئے۔
ب: ہمیں غریبوں کو خوشخبری سنانی چاہیئے۔
ج: جو لوگ مشکل میں ہیں ہمیں انکی مدد کرنی چاہیئے۔
د: ہمیں روح القدس کو اپنے دلوں میں کام کرنے کا موقع دینا چاہیئے۔

1 ب: المسیح مسیحی ایماندار کے ضمیر کو نیا بناتے ہیں۔
ج: نیا ضمیر روح القدس کے ہاتھ میں ایک وسیلہ ہے۔
و: مسیحی کو چاہیے کہ وہ اپنا ضمیر صاف رکھے۔

6 آپکا جواب۔

2 آپکا جواب۔

7 الف: رومیوں ۸:۱۴۔
ب: گلتیوں ۵:۲۵۔
ج: یوحنا ۱۵:۲۶۔
د: یوحنا ۱۴:۲۶۔
و: گلتیوں ۵:۲۲۔۲۳۔

3 الف: درست۔

ب: درست۔

ج: درست۔

د: غلط۔

و: درست۔

8 خالی جگہوں میں آپکا نام آیگا۔

4 آپکا جواب۔

سبق 4

خدا آپکو زندگی بسر کرنے کے اُصول دیتا ہے

اس مہینے میں ہمیں نیا ڈرائیونگ لائسنس حاصل کرنا ہے ۔ یہ ڈرائیونگ لائسنس حاصل کرنے کے لئے ان اشاروں کے قوانین کے امتحان پاس کرنا ضروری ہے جو کارڈرائیوروں کے لئے جاننا ضروری ہیں ۔ ہمارے سامنے ایک کتاب پڑی ہے جسکا نام ہے ''سڑک کے قوانین''۔ یہ قوانین اچھے ہیں ۔ اگر ہم انکی پیروی کریں تو ہم بہت سے حادثات سے بچ سکتے ہیں ۔ نیز ہمیں پولیس والوں کے ساتھ بھی مسائل پیش نہیں آئیں گے جو اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ ہم ملک کے قوانین کی فرمانبرداری کریں ۔ بعض اوقات ہم مقررہ حد سے زیادہ تیز گاڑی چلانا چاہتے ہیں ۔ لیکن حدرفتار کے اُصول اسی لئے بنائے گئے ہیں تا کہ ان کاموں سے ہماری حوصلہ شکنی کی جائے جو خطرناک ہیں ۔ یہ قوانین اسلئے بنائے گئے ہیں تا کہ ہمیں مصیبت سے دور رکھا جائے اور ہمیں دوسروں کو نقصان پہنچانے سے روکا جا سکے ۔

ہمارے خاندان میں بھی اصول پائے جاتے ہیں ۔ مثال کے طور پر ہمارے بچے گھر کے اندر گیند کے ساتھ نہیں کھیل سکتے ۔ بچے کو اصولوں کی ضرورت ہوتی ہے ۔ اگر بچے کو معلوم ہو کہ اسے کیا کرنا اور کیا نہیں کرنا تو وہ اپنے آپ کو زیادہ محفوظ سمجھتا ہے ۔ اگر وہ

کسی اصول کی نافرمانی کرتا ہے تو اسے سزا ملنی چاہیے۔ تربیت اچھی ہے اگر یہ محبت سے کی جائے۔ یہ بچے کو سکھاتی ہے کہ اگر اصول کی پیروی کی جائے تو سب لوگ خوش رہیں گے۔

تمام انسانوں کے خالق کے بھی اصول ہیں۔ اسکی خواہش ہے کہ اسکے فرزند اسکے تمام قوانین کو جانیں اور انکی پیروی کریں۔ یہی وجہ ہے کہ اس نے موسیٰ اور اپنے بیٹے یسوع المسیح کے وسیلہ سے اپنے قوانین ہم پر ظاہر کئے۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

انسانوں کے اصول

موسیٰ کے وسیلہ سے خدا کے احکامات

یسوع کی تعلیمات

رسولوں کی ہدایات

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ ان اصولوں کی نشاندہی کرسکیں جو خدا نے بائبل مقدس میں دیئے ہیں۔

☆ اس بات کو سراہ سکیں کہ جو اصول یسوع نے ہمیں دیئے ہیں ہمیں بتاتے ہیں کہ ہمیں کیا بننا ہے برعکس اسکے کے ہمیں کیا نہیں کرنا۔

انسانوں کے اصول

مقصد نمبر ا وضاحت کرنا کہ خدا کیا چاہتا ہے کہ آپ رہنماؤں اور ملک کے حکمرانوں کے بارے میں کیسا رویہ رکھیں۔

خدا کے قوانین کا تعلق معاشرے میں نظم وضبط سے ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ لوگ اور خاندان سکون سے اور مل جل کر رہیں۔ اس نے انسانوں کو یہ سیاسی نظام بنانے دیا ہے۔ ہم قبیلہ میں سردار کے تحت، بادشاہت میں بادشاہ کے تحت اور جمہوری حکومت میں صدر کے تحت رہتے ہیں۔ رہنما ایسے اصول یا قوانین بناتے ہیں جس سے معاشرے کا نظام چلتا ہے۔ خدا کی نظر میں تمام رہنما یا قوانین اچھے نہیں ہیں لیکن وہ چاہتا ہے کہ ہم سب کی عزت کریں۔

پولُس رسول رومیوں ۱۳: ۱۔۳ میں لکھتا ہے:

''ہر شخص اعلٰے حکومتوں کا تابعدار رہے کیونکہ کوئی حکومت اَیسی نہیں جو خدا کی طرف سے نہ ہو اور جو حکومتیں موجود ہیں وہ خدا کی طرف سے مقرر ہیں۔

پس جو کوئی حکومت کا سامنا کرتا ہے وہ خدا کے انتظام کا مخالف ہے اور جو مخالف ہیں وہ سزا پائینگے۔ کیونکہ نیکوکار کو حاکموں سے خوف نہیں بلکہ بدکار کو ہے''۔

حکومتیں بدی پر قابو پانے کیلیئے اور قوانین شکنوں کو سزا دینے کیلیئے موجود ہیں۔ پولُس کہتا ہے قوانین بدی کو سزا دیتے ہیں اسلیئے وہ خدا کے خادم ہیں۔ ہمیں نہ صرف خوف کی وجہ سے انکی فرمانبرداری کرنی چاہیے بلکہ ضمیر کے سبب سے بھی (رومیوں ۱۳:۵)۔

اسکے بعد پولُس رسول ضمیر کو صاف رکھنے کے حوالے سے ٹیکس یا خراج ادا کرنے کے متعلق گفتگو کرتا ہے:

''تم اسی لئے خراج بھی دیتے ہو کہ وہ خدا کے خادم ہیں اور اس خاص کام میں ہمیشہ مشغول رہتے ہیں۔ سب کا حق ادا کرو۔ جسکو خراج چاہیئے خراج دو۔ جسکو محصول چاہیئے محصول۔ جس سے ڈرنا چاہیئے اُس سے ڈرو۔ جسکی عزت کرنی چاہیئے اُسکی عزت کرو'' (رومیوں ۱۳:۶۔۷)۔

مسیحیوں کا پہلا فرض خدا کی بادشاہت کی جانب ہے۔ آسمانی بادشاہت کے آزاد شہریوں کی حیثیت سے ہمیں ٹیکس ادا کر کے حکومت کی تابعداری سے غیر ایمانداروں کے لئے اچھی مثال ثابت ہونا چاہیے۔ پطرس ہماری حوصلہ افزائی کرتا ہے: ''خداوند کی خاطر انسان کے ہر ایک انتظام کے تابع رہو'' (۱پطرس ۲:۱۳)۔

یسوع اختیار کی فرمانبرداری کی بڑی عمدہ مثال ہیں۔ اگرچہ وہ بادشاہوں کے بادشاہ تھے تو بھی انہوں نے خراج ادا کیا تاکہ لوگ ان سے ٹھوکر نہ کھائیں (دیکھیں متی ۱۷: ۲۴۔ ۲۷)۔ جب دشمنوں نے انہیں ٹیکس سے متعلق سوال سے پھنسانے کی کوشش کی تو یسوع نے انہیں ایک اچھا مشورہ دیا:

"جو قیصر کا ہے قیصر کو اور جو خدا کا ہے خدا کو ادا کرو" (متی ۲۲: ۲۱)۔

مشق

1 حکومت سے متعلق مسیحی کے رویے کے متعلق تمام درست بیانات کے حرفِ تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: چونکہ وہ خدا کا فرزند ہے اسلئے اسے ٹیکس ادا کرنے سے نفرت ہے۔

ب: وہ اپنے ملک کے قوانین کی فرمانبرداری کی خواہش رکھتا ہے۔

ج: وہ اپنے ضمیر کی وجہ سے ٹیکس ادا کرتا ہے۔

د: وہ انسانی حکومتوں کی فرمانبرداری کرتا ہے۔

و: وہ الٰہی قوانین کو انسانی قوانین سے بلند حیثیت دیتا ہے۔

2 اپنی نوٹ بک میں متی ۲۲:۲۱ لکھیں۔ کیا آپکے ذہن میں اپنی ایسی چیزوں کی مثالیں آتی ہیں جو حکومت کی ہیں اور جو خدا کی ہیں؟ بعض مثالوں کا تعلق دونوں سے ہوسکتا ہے۔ جن چیزوں کے متعلق آپ نے سوچا ہے انکی فہرست بنائیں۔

اپنے جوابات سبق کے آخر میں دیئے گئے جوابات سے ملائیں۔

موسیٰ کے وسیلہ سے خدا کے احکامات

مقصد نمبر۲ بیان کرنا کہ آپ خدا کے قوانین کو جانتے ہیں اور یہ بھی جانتے ہیں کہ انکی فرمانبرداری کے لئے روح القدس کی مدد کیوں ضروری ہے۔

انسانی قوانین اچھے اور بُرے ہو سکتے ہیں۔ یہ ان معاشروں کے لئے جن میں انہیں بنایا جاتا ہے۔ خدا کی شریعت یا قوانین کامل طور پر اچھے ہیں اور تمام لوگوں کے لئے ہر جگہ موزوں ہے۔ زبور نویس لکھتا ہے:

"اے خداوند! تو صادق ہے اور تیرے احکام برحق ہیں۔ تو نے صداقت اور کمال وفاداری سے اپنی شہادتوں کو ظاہر فرمایا ہے" (زبور ۱۱۹: ۱۳۷۔۱۳۸)۔

خدا نے اپنے خادم موسیٰ کے وسیلہ سے لوگوں کو اپنے قوانین دیئے۔ بہت سے لوگ خدا پر ایمان رکھتے اور اسکی راہوں کو سمجھتے تھے۔ لیکن بیشتر لوگ خدا کے قوانین سے آگاہ نہیں تھے۔ پس خدا نے اپنی کامل شریعت کوہِ سینا پر موسیٰ کے وسیلہ سے عبرانی قوم پر نازل کی جسے اس نے چُنا تھا۔ آپ خروج ۱۹۔۳۱ میں موسیٰ سے خدا کے کلام کا واقعہ پڑھ سکتے ہیں۔ پہلے اور اہم ترین قوانین اور اصولوں کو دس احکام یا احکام عشرہ کہا جاتا ہے۔

استثنا ۵ باب میں موسیٰ یہ قوانین لوگوں کو بتاتا ہے تاکہ وہ انہیں سیکھ سکیں اور ان پر عمل کر سکیں (آیت ۱)۔ وہ چاہتا تھا کہ لوگوں کو معلوم ہو کہ یہ قوانین انکے ساتھ خدا کے عہد کی بنیاد ہیں۔ اگر وہ اسکے قوانین کی فرمانبرداری کرتے رہیں تو خدا انہیں برکت دینا جاری رکھے گا (آیات ۳۲۔۳۳)۔

اگر ہم یسوع کی موت کے وسیلہ سے خدا کے نئے عہد کے تحت خدا کے لوگ ہیں تاہم ہمیں اب بھی دس احکامات کو جاننا اور ان پر عمل کرنا چاہیے۔ یہ تمام لوگوں کے لئے ہیں۔ انکے بغیر ہم صحت مند، خوشحال اور اچھے معاشرے کا تصور نہیں کر سکتے۔ آیئے اختصار سے ان پر غور کریں:

1 خداوند کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا۔
2 تو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا۔
3 خدا کا نام بُرے مقاصد کے لئے نہ لینا۔
4 تو سبت کا دن پاک ماننا۔
5 اپنے ماں اور باپ کی عزت کرنا۔
6 تو خون نہ کرنا۔
7 تو زنا نہ کرنا۔
8 تو چوری نہ کرنا۔
9 تو کسی پر جھوٹا الزام نہ لگانا۔
10 تو کسی دوسرے کی بیوی یا اسکی کسی چیز کا لالچ نہ کرنا۔

خدا نے یہ قوانین اسلئے دیئے تاکہ ہم اطمینان سے اور خوشحال زندگی بسر کر سکیں۔ اس نے یہ قوانین اسلئے دیئے ہیں کیونکہ وہ رحیم اور محبت کرنے والا باپ ہے۔

''اور تو اپنے دل میں خیال رکھنا کہ جس طرح آدمی اپنے بیٹے کو تنبیہ کرتا ہے ویسے ہی خداوند تیرا خدا تجھ کو تنبیہ کرتا ہے۔ سو تو خداوند اپنے خدا کی راہوں پر چلنے اور اسکا خوف ماننے کے لئے اسکے حکموں پر عمل کرنا''

(استشنا ۸:۵۔۶)۔

اسرائیل کی قوم نے ہمیشہ ان قوانین پر عمل نہ کیا۔ اور انہیں اسکی سزا ملی۔ لیکن وہ دوسرے لوگوں سے اچھے نہیں تھے۔ ہر مرد و زن نے دس احکامات میں سے کسی نہ کسی کو توڑ کر خدا کے خلاف گناہ کیا ہے۔ حتیٰ کہ مذہبی ترین لوگ بھی کسی نہ کسی مقام پر ناکام ہوئے ہیں۔

ایک روز بڑا مذہبی جوان یسوع کے پاس آیا (مرقس ۱۰: ۱۷۔۲۲)۔ وہ جاننا چاہتا تھا کہ ہمیشہ کی زندگی پانے کیلئے وہ کیا کرے۔ یسوع نے آخری پانچ قوانین کے متعلق اس سے سوال کیا اور اس نے فخر سے جواب دیا کہ وہ ان پر عمل کرتا رہا ہے۔ تب یسوع نے بڑی محبت سے اسے ابھارا کہ وہ اپنی ساری دولت غریبوں میں بانٹ دے اور انکے پیچھے ہو لے۔ بائبل مقدس میں لکھا ہے کہ وہ شخص غمگین ہو کر چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا۔ ہم تصور کر سکتے ہیں کہ وہ شخص خدا کے بیٹے کی فرمانبرداری سے زیادہ دولت سے پیار کرتا تھا۔ دولت اسکا خدا تھی خداوند نہیں۔ اس بات کا احساس کیئے بغیر وہ پہلے حکم کو توڑ رہا تھا۔

یقیناً خدا اپنے لوگوں کے طرزِ عمل کے لئے بلند معیار رکھتا ہے۔ ہم میں سے کوئی بھی اپنے آپ میں خدا کی شریعت کو پورا نہیں کر سکتا۔ پولُس رسول رومیوں ۷: ۲۱۔۲۵ میں ہمارے مسئلہ کا ذکر کرتا ہے۔ اگر چہ ہم خدا کی شریعت کو درست جانتے ہیں اور نیکی کرنا

چاہتے ہیں لیکن ہم اپنی انسانی فطرت پر قابو نہیں پا سکتے۔ خوشی کی بات یہ ہے کہ خدا کے پاس ہمارے مسئلہ کا حل موجود ہے!

''اسلئے کہ جو کام شریعت جسم کے سبب سے کمزور ہو کر نہ کر سکی وہ خدا نے کیا یعنی اس نے اپنے بیٹے کو گناہ آلودہ جسم کی صورت میں اور گناہ کی قربانی کے لئے بھیج کر جسم میں گناہ کی سزا کا حکم دیا۔ تا کہ شریعت کا تقاضا ہم میں پورا ہو جو کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق چلتے ہیں'' (رومیوں ۸: ۳۔۴)۔

ابن آدم اور ابن خدا یسوع نے خدا کے تمام احکامات کو پورا کیا (متی ۵: ۱۷)۔ انکی موت کے وسیلہ سے ہمیں اپنی ناکامیوں کی معافی ملتی ہے اور انکے روح کے وسیلہ سے ہم خدا کی شریعت کی فرمانبرداری کرنا سیکھتے ہیں۔

مشق

3 اپنی نوٹ بک میں زبور ۱۱۹: ۳۳۔۳۵ لکھیں۔ اسے یاد کریں اور اسے اپنی شخصی دعا بنائیں۔

''مجھے اپنے فرمان کی راہ پر چلا کیونکہ اسی میں میری خوشی ہے۔ میرے دل کو اپنی شہادتوں کی طرف رجوع دلا نہ کہ لالچ کی طرف۔ میری آنکھوں کو بطلان پر نظر کرنے سے باز رکھ اور مجھے اپنی راہوں میں زندہ کر''
(زبور ۱۱۹: ۳۵۔۳۷)۔

4 ان بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں جو خدا کی شریعت کا بیان کرتے ہیں۔

الف: خدا کے اصول کامل ہیں۔

ب: موسیٰ کو دیئے گئے تمام قوانین عبرانی قوم کے لئے تھے۔

ج: انسان آسانی سے خدا کے تمام دس احکامات پر عمل کرسکتا ہے۔

د: خدا نے اپنے اصول دیئے ہیں تا کہ انسان درست طور پر زندگی بسر کر سکے۔

و: دس احکامات دورِ حاضر کے لئے موزوں نہیں ہیں۔

ہ: یسوع نے خدا کے تمام قوانین پر عمل کیا۔

ی: ان اصولوں کی فرمانبرداری کے لئے ہمیں روح القدس کی مدد کی ضرورت ہے۔

5 اگر آپ نے پہلے دس احکامات یاد نہیں کئے تو انہیں اپنی نوٹ بک میں لکھیں اور انہیں زبانی یاد کریں۔ جوں جوں آپ انہیں سیکھ رہے ہیں روح القدس سے دعا کریں کہ وہ انکی فرمانبرداری میں آپکی مدد کرے۔

یسوع کی تعلیمات

مقصد نمبر ۳ یہ بتانا کہ المسیح کی شریعت کو محبت کی شریعت کیوں کہا جاتا ہے۔

ایک استاد یسوع کے پاس آیا اور خدا کی شریعت سے متعلق ایک مشکل سوال پوچھا :"توریت میں کونسا حکم بڑا ہے؟" (متی ۲۲:۳۶)۔ یسوع نے دس احکامات میں سے کسی کا انتخاب نہ کیا۔ اسکے برعکس انہوں نے خدا کے ایک ایسے حکم کو چنا جس میں دس احکام کے پہلے چار احکامات آتے ہیں:

''تو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے خداوند اپنے خدا سے محبت رکھ ''(استثنا ۶:۵)۔

اگر آپ خدا سے محبت رکھتے ہیں تو آپ صرف اسی کی عبادت کریں گے، اسکا نام بے فائدہ نہیں لیں گے اور آپ ہر وہ کام کریں گے جس سے وہ خوش ہو۔ محبت تمام قوانین کی فرمانبرداری کے پیچھے محرک ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ یسوع نے شریعت کے استاد کو جواب دیتے ہوئے عہد عتیق کے ایک اور بڑے حکم کا اضافہ کیا۔ یہ حکم آخری پانچ احکام کا احاطہ کرتا ہے:

''اپنے ہمسایہ سے اپنی مانند محبت کرنا'' (احبار ۱۹:۱۸)۔

اگر آپ اپنے پڑوسی سے محبت رکھتے ہیں تو آپ اسے قتل نہیں کریں گے، اسکی بیوی یا اسکے مال اسباب کو بھی نہیں لیں گے۔ آپ اسکے لئے زندگی میں بہترین چیزوں کی خواہش کریں گے۔ محبت یہی ہے اور یہ محبت روح کا پھل ہے۔ محبت روح سے معمور ایماندار کے کاموں سے ظاہر ہوتی ہے۔

جب یسوع اپنے شاگردوں کو چھوڑ کر جانے والے تھے تو انہوں نے بڑی احتیاط سے انہیں ہدایات دیں۔ یسوع اپنے شاگردوں سے محبت رکھتے تھے اور شاگرد ان سے محبت رکھتے تھے۔ آپ نے انہیں بتایا: ''اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو گے'' (یوحنا ۱۴:۱۵)۔ اُنہوں نے وعدہ کیا کہ وہ ایک مددگار یعنی روح القدس کو بھیجیں گے جو انہیں فرمانبرداری کرنا سکھائے گا (یوحنا ۱۴:۱۶۔۱۷، ۲۶)۔ اسکے بعد آپ نے انہیں بتایا، ''میرا حکم یہ ہے کہ جیسے میں نے تم سے محبت رکھی تم بھی ایک دوسرے سے محبت رکھو۔ اس سے زیادہ محبت کوئی شخص نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لئے دیدے'' (یوحنا ۱۵:۱۲۔۱۳)۔

یسوع کی محبت عملی ہے۔ اس نے ہمارے لئے کچھ کیا ہے۔ اس نے ہمیں بچانے کے لئے اپنی جان دی ہے۔ اب اپنے تمام شاگردوں کے لئے انکا قانون یہ ہے کہ وہ بھی ایسا ہی کریں۔ پولُس اس بات کو سمجھتا تھا جب اس نے یہ الفاظ لکھے:

"تم ایک دوسرے کا بار اٹھاؤ اور یوں مسیح کی شریعت کو پورا کرو" (گلتیوں ۶:۲)۔

ہمیں دوسروں سے نیکی کر کے خداوند کے لئے محبت ظاہر کرنی چاہیے۔ سبق نمبر ا میں آپکو یاد ہوگا کہ اپنے فرزندوں کے لئے خدا کی خواہش یہ ہے کہ وہ نیک کام کریں۔ اب ہم دیکھ سکتے ہیں کہ یہ یسوع کا حکم ہے۔

محبت خدا کی بادشاہت کا مرکزی اصول ہے۔ لیکن ہم نے دیکھا ہے کہ خدا کا کردار محض محبت سے بڑھکر ہے۔ وہ راستباز بھی ہے۔ وہ محبت جو کام کرتی ہے درست راہ پر ہونی چاہیئے۔ یسوع نے محبت اور راستبازی کے متعلق بہت تعلیم دی ہے۔ پہاڑی وعظ (متی ۵۔۷) میں ان تعلیمات میں سے کچھ کا ذکر ہے۔

اس وعظ میں یسوع اپنے شاگردوں کو راستبازی کے ان بلند معیاروں کے

بارے میں بتاتے ہیں جو انکا ہدف ہونے چاہئیے ۔انہیں محض برے کاموں سے باز نہیں رہنا۔ انہیں برے خیالات بھی نہیں سوچنے ۔ مثال کے طور پر یسوع فرماتے ہیں کہ زنا کرنے سے متعلق حکم کی فرمانبرداری کرنا کافی نہیں ہے۔انکے شاگردوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ غلط خیالات بھی نہ سوچیں (متی ۵: ۲۷۔۲۸)۔اگر ہم صرف اپنے دوستوں کے لئے نیک کام کریں تو یسوع اس سے مطمئن نہیں ہوتے ۔ وہ ہمیں حکم دیتے ہیں کہ ہم اپنے دشمنوں سے بھی محبت رکھیں اور انکے لئے دعا کریں ''تاکہ تم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہے بیٹے ٹھہرو'' (متی ۵:۴۴۔۴۵)۔

یسوع کے احکامات کے معنی ہیں زندگی گذارنے کا ایک نیا طریقہ۔ ہماری خیرات اور دعا پوشیدہ ہونی چاہیے نہ کہ دکھاوے کے لئے۔ہمیں سب کچھ خدا کے لئے کرنا چاہئیے نہ کہ انسانوں کی تعریف کے لئے۔ہمیں ایسے کام کرنے ہیں جو ریاکاری کے نہ ہوں یعنی صرف دکھاوے میں نیک نہ ہوں ۔ یسوع اپنے شاگردوں کو بار بار بتاتے ہیں کہ خدا ہماری نیتوں، رویوں اور کاموں میں دلچسپی رکھتا ہے۔

یسوع کی تعلیمات مثبت ہیں۔ وہ ان کاموں کی فہرست پیش نہیں کرتا جو ہمیں نہیں کرنے۔ وہ ہمیں بتاتے ہیں کہ کس طرح ہمیں ان قوانین سے آگے بڑھنا ہے جو کہتے ہیں ''نہیں کرنا''۔ وہ ہمیں خدا سے محبت رکھنے اور اپنے پڑوسی سے محبت کرنے اور نیکی کرنے کا حکم دیتا ہے کیونکہ ہم ان کاموں سے خدا سے محبت رکھتے ہیں۔ یسوع حکم دیتے ہیں:

''بلکہ تم پہلے اسکی بادشاہی اور اسکی راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تمکو مل جائیں گی'' (متی ۶:۳۳)۔

مشق

6 جو کچھ یسوع ہمیں کرنے کا حکم دیتا ہے کہ وہ اس سے مختلف ہے جو ہماری انسانی فطرت چاہتی ہے۔ پہاڑی وعظ کے ہر اس حکم کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں جسکے لئے آپکو روح القدس کی مدد کی ضرورت ہے۔

الف: جب تمہیں ستایا جائے تو خوشی کرنا۔

ب: جب دوسرے تمہارے خلاف گناہ کریں تو ان سے بدلہ نہ لو۔

ج: اپنے دشمنوں سے محبت رکھو۔

د: خیرات پوشیدگی میں دو۔

و: جب دوسرے تمہارے خلاف گناہ کریں تو انہیں معاف کرو۔

ہ: دوسروں کی عیب جوئی نہ کرو۔

7 ان احکامات میں سے آپکو سب سے زیادہ مشکل کس چیز میں پیش آتی ہے؟ اسے اپنی نوٹ بک میں لکھیں اور خدا سے دعا کریں کہ وہ یسوع کے احکامات کی فرمانبرداری میں آپکی مدد کرے۔ ایک لائن یہ لکھنے کے لئے چھوڑیں کہ روح القدس نے کس طرح اس ہفتہ میں اس حکم کی فرمانبرداری میں آپکی مدد کی ہے۔

رسولوں کی ہدایات

مقصد نمبر۴ ایسے طریقوں کی فہرست تیار کرنا جس میں المسیح کی شریعت جو رسولوں کی تعلیمات میں دی گئی ہے کس طرح روزمرہ زندگی میں اس کا عملی اطلاق کیا جا سکتا ہے۔

جب یسوع اپنے باپ کے پاس واپس چلے گئے تو رسول ہر جگہ نجات کی خوشخبری کی منادی کرتے پھرے۔ ان میں سے بعض یہودی تھے۔ وہ سمجھتے تھے کہ خدا پاک ہے اور اس نے اپنی شریعت دی ہے تاکہ ہم گناہوں سے بچ سکیں۔ وہ آسانی سے محبت سے اس شریعت کو سیکھ سکتے تھے جو یسوع نے دی۔ لیکن دوسرے لوگ ایسے ممالک سے تھے جو خدا کے کردار کو نہیں سمجھتے تھے۔ رسولوں کو انہیں بنیادی تعلیمات دینی پڑیں۔ ان لوگوں کا اپنا مذہب تھا اور انہیں زندگی بسر کرنے کا نیا طریقہ سیکھنا تھا۔ انکا پرانا طرزِ زندگی بُرا تھا اور رسولوں نے انہیں یسوع کے حکم کی تعلیم دی۔

رسولوں کی تعلیمات بائبل مقدس میں پائی جاتی ہیں۔ اُنہوں نے یسوع کی مانند تعلیم دی۔ انہوں نے لوگوں کو بتایا کہ کسطرح خداوند کا حکم انکے مسائل میں انکی مدد کر سکتا ہے۔ مثال کے طور پر یوحنا رسول نے تعلیم دی کہ وہ یسوع پر ایمان لائیں اور ایک دوسرے سے محبت رکھیں۔ اس نے مسیحی ایمانداروں کو بتایا؛

''اے بچوں ہم کلام اور زبان ہی سے نہیں بلکہ کام اور سچائی کے ذریعہ سے بھی محبت رکھیں'' (ا یوحنا ۳:۱۸)۔

یعقوب جوان ''بارہ قبیلوں کو جو جا بجا رہتے ہیں'' (یعقوب ۱:۱) لکھ رہا تھا اسکی فکر بھی یہی تھی۔ اس نے سب کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ ''بادشاہی شریعت'' (یعقوب ۲:۸) کی فرمانبرداری کرنے سے جو اپنے پڑوسی سے محبت رکھنے کا حکم ہے، درست کام کریں۔

تب وہ اسکا اطلاق انکی زندگی پر کرتا ہے: "لیکن اگر تم طرفداری کرتے ہو تو گناہ کرتے ہو" (یعقوب ۲:۹)۔ طرفداری کرنا یعنی کسی شخص کو اسکی نسل، جنس، یا سماجی رتبہ کے سبب پسند یا ناپسند کرنا محبت کی شریعت کے خلاف ہے۔ مسیحیت لوگوں اور جو کچھ ہم انکے لئے کرتے ہیں اسکے متعلق ہمارے رویوں کو تبدیل کرتی ہے۔ یعقوب کی کتاب میں لکھا ہے:

> "ہمارے خدا اور باپ کے نزدیک خالص اور بے عیب دینداری یہ ہے کہ یتیموں اور بیواؤں کی مصیبت کے وقت انکی خبر لیں اور اپنے آپ کو دنیا میں بیداغ رکھیں"
>
> (یعقوب ۱:۲۷)۔

پولُس رسول مسیحی بننے سے قبل انسانوں کے قوانین کا غلام تھا۔ اسے احساس ہوا کہ یہ قوانین اسے بچا نہیں سکتے۔ نجات ہماری کوششوں کا نتیجہ نہیں ہے (پڑھیں افسیوں ۲: ۸۔۹)۔ اسکے باوجود جب ہم یسوع المسیح کے وسیلہ سے نجات کی بخشش کو قبول کرتے ہیں تو ہم ایک نئی زندگی بسر کرنے کے ذمہ دار بن جاتے ہیں۔ پولُس ہمیں خبردار کرتا ہے:

> "اسلئے میں یہ کہتا ہوں اور خداوند میں جتائے دیتا ہوں کہ جس طرح غیر قومیں اپنے بیہودہ خیالات کے موافق چلتی ہیں تم آیندہ کو اس طرح نہ چلنا۔ کیونکہ انکی عقل تاریک ہوگئی ہے اور وہ اس نادانی کے سبب سے جو ان میں ہے اور اپنے دلوں کی سختی کے باعث خدا کی زندگی سے خارج ہیں ...... اپنی عقل کی روحانی حالت میں نئے بنتے جاؤ۔ اور نئی انسانیت کو پہنو جو خدا کے مطابق سچائی کی راستبازی اور پاکیزگی میں پیدا کی گئی ہے"
>
> (افسیوں ۴: ۱۷۔۱۸، ۲۳۔۲۴)۔

پولُس افسیوں کو کئی نصیحتی الفاظ لکھتا ہے۔ روح القدس کی قدرت سے مسیحی

زندگی بسر کرنے کے لئے اسکی چند مددگار ہدایات مندرجہ ذیل ہیں۔ آپ افسیوں ۴، ۵ اور ۶ ابواب میں انہیں تلاش کر سکتے ہیں۔

1 ہمیشہ عاجز، فروتن بنو اور تحمل کرو۔
2 ایک دوسرے کی برداشت کرنے سے اپنی محبت ظاہر کرو۔
3 جھوٹ نہ بولو۔ سچ بولو۔
4 چوری کرنا چھوڑ کر کام کرو۔
5 غریبوں کی مدد کرو۔
6 نقصان دہ الفاظ نہیں بلکہ فائدہ مند الفاظ استعمال کرو۔
7 تلخی یا غصہ نہ کرو۔ رحم کرو اور نرم مزاجی کا مظاہرہ کرو۔
8 ایک دوسرے کو معاف کرو۔
9 تم میں جنسی ناپاکی، حرامکاری یا لالچ نہ ہو۔
10 جو کچھ خدا کو پسند ہے وہ کرنے کی کوشش کرو۔
11 شراب میں متوالے نہ بنو بلکہ روح سے معمور ہوتے جاؤ۔
12 ہر چیز کے لئے ہمیشہ خدا کا شکر ادا کیا کرو۔
13 ایک دوسرے کے تابع رہو۔
14 بیویوں اپنے شوہروں کی تابع رہو جیسے خداوند کی۔
15 شوہروں اپنی بیویوں سے ویسی ہی محبت رکھو جیسی المسیح نے اپنی کلیسیا سے کی۔
16 بچوں اپنے والدین کی فرمانبرداری کرو۔
17 والدین اپنے بچوں سے ایسا برتاؤ نہ کرو جس سے وہ غصہ میں آئیں۔

مسیحی تربیت اور نصیحت سے انکی پرورش کرو۔

18 خدا کے سب ہتھیار باندھ لو۔

19 ہر وقت دعا کرتے رہو جیسے روح تمہیں ہدایت کرے۔

یہ سب کیسی حیرت انگیز ہدایات ہیں ۔ یہ ان کاموں کی فہرست نہیں ہے جو ہمیں نہیں کرنے ۔ یہ ان نیک کاموں کی مثبت اور سرگرم فہرست ہے جو ہمیں کرنے ہیں۔ ہمیں بُرے کاموں سے توبہ کرنی ہے تاکہ ہم نیک کام کر سکیں ۔ بہتر کام کرنا نہ صرف ہمیں خوشی دیگا بلکہ یہ ہمیں ہمارے آسمانی باپ کی مانند بنائے گا۔ پولس ہمیں یاد دلاتا ہے کہ محبت کی شریعت کے مطابق زندگی بسر کرنے کا یہی مقصد ہے:

''پس عزیز فرزندوں کی طرح خدا کی مانند بنو۔ اور محبت سے چلو۔ جیسے مسیح نے تم سے محبت کی اور ہمارے واسطے اپنے آپ کو خوشبو کی مانند خدا کی نذر کر کے قربان کر دیا'' (افسیوں ۵:۱۔۲)۔

مشق

8 ہر اس کام کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں جو محبت کی شریعت کی فرمانبرداری ہے۔

الف: اپنے بچے کو اسلئے مارنا کیونکہ وہ آہستہ چلتا ہے۔

ب: ایسے خاندان کو کھانا دینا جس میں بیماری ہے۔

ج: نوکری تلاش کرنے میں کسی شخص کی مدد کرنا۔

د: اس ڈرائیو کو گالیاں نکالنا جسکی کار آپ سے ٹکرانے لگی تھی۔

و: اپنے پاسٹروں کے لئے دعا کرنا۔

ہ: اپنے علاقے کے بزرگوں کی عزت کرنا۔

9 ہم سب کی زندگی میں ایسے حصے موجود ہیں جن میں ہم محبت کی شریعت کی فرمانبرداری نہیں کرتے۔ روح القدس سے دعا مانگیں اور اس سے درخواست کریں کہ وہ ایسے طریقے آپ پر ظاہر کرے جن میں آپ محبت کی شریعت کی فرمانبرداری کر سکتے ہیں اور خدا سے دعا مانگیں کہ وہ تبدیلی میں آپکی مدد کرے۔

10 اپنی نوٹ بک میں مندرجہ ذیل چارٹ بنائیں۔ سب سے اوپر یہ عنوانات لکھیں: ''اپنے ساتھ زندگی بسر کرنا'' ''اپنے خاندان کے ساتھ زندگی بسر کرنا''، ''اپنے معاشرے میں زندگی بسر کرنا'' اور ''اپنی کلیسیاء میں زندگی بسر کرنا''۔ دو ہفتوں تک لکھتے رہیں کہ آپ نے کس کس طرح محبت کی شریعت پر عمل کیا ہے۔ آپ دیکھیں کہ دوسرا ہفتہ پہلے سے آسان ہوگا۔

اپنے ساتھ زندگی بسر کرنا	اپنے خاندان کے ساتھ زندگی بسر کرنا	اپنے معاشرے میں زندگی بسر کرنا	اپنی کلیسیاء میں زندگی بسر کرنا

اب آپ پہلے چار اسباق مکمل کر چکیں ہیں۔ آپ طالب علم کی حصہ وار رپورٹ کے پہلے حصہ کو پُر کرنے کے لئے تیار ہیں۔ ۱۔۴ اسباق کی دہرائی کریں اور طالب علم رپورٹ میں دی گئی ہدایات کی پیروی کریں۔ جب آپ اپنے جوابی صفحات اپنے معلم کو بھیجیں تو اس سے دوسرے کورس کے لئے درخواست کریں۔

سوالات کے جوابات

6 یہ سب انسانی طاقت سے باہر ہیں اسلئے ان سب میں روح القدس کی مدد کی ضرورت ہے۔

1 الف: غلط۔

ب: درست۔

ج: درست۔

د: درست۔

و: درست۔

7 آپکا جواب۔

2 آپکی فہرست ہماری فہرست سے مختلف ہو سکتی ہے لیکن چند مثالیں مندرجہ ذیل ہیں:

حکومت: ٹیکس۔فوج میں کام کرنا۔

خدا: دہ یکی۔کلیسیائی کام میں خدا کی خدمت کرنا۔

8 ب: ایسے خاندان کو کھانا دینا جس میں بیماری ہے۔

ج: نوکری تلاش کرنے میں کسی شخص کی مدد کرنا۔

د: اپنے پاسٹروں کے لئے دعا کرنا۔

ہ: اپنے علاقے کے بزرگوں کی عزت کرنا۔

3 آپکا جواب۔

9 آپکا جواب۔

4 الف: خدا کے اصول کامل ہیں۔

د: خدا نے اپنے اصول دیئے ہیں تا کہ انسان درست طور پر زندگی بسر کر سکے۔

ہ: یسوع نے خدا کے تمام قوانین پر عمل کیا۔

یے: ان اصولوں کی فرمانبرداری کے لئے ہمیں روح القدس کی مدد کی ضرورت ہے۔

10 آپکا جواب۔ جوں جوں آپ محبت کی شریعت کی فرمانبرداری کرتے رہیں گے خدا آپ کو خوشی بخشے گا۔

5 آپکا جواب۔

سبق 5

خدا آپکو زندگی بسر کرنے کے معیار دیتا ہے

فرض کیجیے کہ آپ سائیکل خریدنے کے بارے میں سوچ رہے ہیں۔ دکان میں آپ کو ایک خوبصورت چمکتی ہوئی سائیکل دکھائی دیتی ہے۔ آپ ہمیشہ سے ایسی ہی سائیکل خریدنا چاہتے تھے۔ تو یقیناً آپ کی خواہش ہوگی کہ آپ یہ سائیکل حاصل کریں۔ اگرچہ آپ خدا کے فرزند ہیں تو بھی آپکو پہلے سوچنا پڑتا ہے۔ آپ فوراً اپنے خاندان کے روپے لیکر، یا کسی دوست سے ادھار لے کر سائیکل نہیں خرید لیتے۔ خدا کے فرزند کی حیثیت سے آپکو معلوم ہے کہ آپکو حکمت سے فیصلہ کرنا ہے۔ پس آپ کیا کرتے ہیں؟

بائبل مقدس میں کہیں یہ آیت نہیں لکھی کہ ''لازم ہے کہ آپ یہ سائیکل خریدیں'' یا لازم ہے کہ آپ یہ سائیکل نہ خریدیں''۔ بائبل کے وقتوں میں سائیکلیں موجود نہیں تھیں۔ مزید یہ ہے کہ سائیکل خریدنا نہ تو اچھا ہے اور نہ برا۔ پس سائیکل خریدنے سے متعلق خدا کا کوئی قانون نہیں ہے۔

تو پھر کیا بائبل مقدس فیصلے کرنے میں ہمیں کوئی مدد فراہم نہیں کرتی؟ یقیناً یہ مدد فراہم کرتی ہے۔ بائبل مقدس ''ہر نیک کام'' کرنے میں ہماری مدد کرتی ہے (۲-تیمتھیس ۳: ۱۷) اور اس میں فیصلے کرنا بھی شامل ہے۔ بائبل مقدس کوئی جادوئی شے نہیں ہے، جو ہر فیصلے

سے متعلق ہاں یا نہیں بتائے۔ یہ رہنما ہے جسے ہم استعمال کر سکتے ہیں کیونکہ خدا نے ہمیں فیصلے کرنے کا حق دیا ہے۔ وہ ہمیں اپنے فرزندوں کی طرح سمجھتا ہے نہ کہ غلاموں کی طرح جن پر حکم چلایا جاتا ہے۔

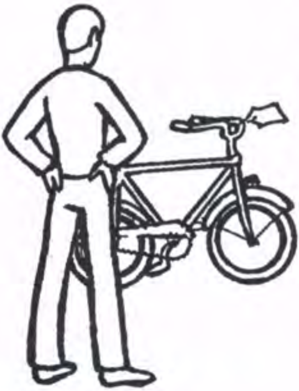

تاہم بائبل مقدس فیصلے کرنے سے متعلق ہمیں ہدایات ضرور دیتی ہیں۔ اس سبق میں ہم کتاب مقدس کے اصولوں یا معیاروں پر غور کریں گے۔ یہ اصول زندگی کے مشکل فیصلوں میں ہماری مدد کر سکتے ہیں۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے....

زندگی بسر کرنے کے اصول یا معیار

انجیلی اصول تلاش کرنا

مختاری کا اصول

خدمت کا اصول

انجیلی اصولوں کا اطلاق

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ....

☆ ان رہنما اصولوں کی نشاندہی کر سکیں جن کے ذریعہ آپ مسیحی زندگی میں درست فیصلے کر سکتے ہیں۔

☆ بائبل مقدس کے مطالعہ سے روزمرہ زندگی بسر کرنے میں مناسب اقدار کے استعمال کی اہمیت کا تعین کر سکیں۔

زندگی بسر کرنے کے اصول یا معیار

مقصد نمبر ۱ انجیلی اصولوں اور دنیوی اصولوں میں فرق کرنا۔

اصول بتاتے ہیں کہ آپکو کیا کرنا اور کیا نہیں کرنا چاہیے۔ یہ آپکو بتا سکتے ہیں کہ کونسے کام درست نہیں ہیں۔ اصول پیمانوں کی مانند ہیں۔ یہ آپکو بتاتے ہیں کہ کونسا ممکنہ عمل بہتر یا دوسرے کے مقابلہ میں اچھا یا بُرا ہے۔ مثال کے طور پر جو اصول آپ استعمال کرتے ہیں وہ یہ فیصلہ کرنے میں آپکی مدد کر سکتے ہیں کہ کیا آپکو ایک نئی سائیکل خریدنی چاہیے، پرانی سائیکل ہی استعمال کرنی چاہیے یا بالکل سائیکل خریدنی ہی نہیں چاہیے۔

ہم سب اصولوں کی بنا پر عمل کرتے ہیں اگرچہ اکثر لوگوں کو اس بات کا احساس نہیں ہوتا۔ سب سے عام ترین اصول خودغرضانہ خوشی کا ہے جو کہتا ہے، کہ ''اگر کوئی چیز مجھے خوش کرتی ہے، مجھے اچھی لگتی ہے تو میں اسے کرونگا''۔ اگر آپ اس اصول کی پیروی کریں تو چاہے جو کچھ بھی ہو آپ سائیکل خریدیں گے۔ شاید آپکے خاندان کو بھوکا رہنا پڑے کیونکہ آپ نے کھانے کے پیسے بھی سائیکل پر لگا دیئے ہیں۔ شاید آپ بڑے قرض کے نیچے دب جائیں۔

ایسا کرنے سے آپ اپنی خودغرضی کو تسکین پہنچا سکتے ہیں ۔ شاید آپکے خودغرضانہ فیصلے کے نتیجے میں کچھ بھی نہ ہو۔ شاید سائیکل خریدنا آپکے کام یا خدمت میں آپکے لئے مددگار ثابت ہو۔ لیکن اپنا فیصلہ کرنے میں آپ نے یہ نہیں سوچا تھا کہ یہ کس طرح مددگار ثابت ہوگی ۔ زندگی بسر کرنے کے لئے آپکا معیار اپنے آپ کو خوش کرنا تھا۔ یہ وہ معیار نہیں ہے جس کے مطابق یسوع نے زندگی بسر کی اور اپنی جان دی ۔ اگر آپکے پاس بائبل مقدس ہے تو فلپیوں ۲ باب نکالیں اور پڑھیں کہ پولُس المسیح کی عاجزی اور عظمت کے متعلق کیا کہتا ہے۔

ایک اور معیار جس کے مطابق لوگ فیصلہ کرتے ہیں شہرت کا اصول ہے ۔ شہرت کا مطلب ہے ''بیشتر لوگوں کی نظروں میں پسندیدگی'' اور اس میں ہمیشہ لوگوں کی تعریف کی خواہش شامل ہوتی ہے ۔ لوگ آپکو اسلئے پسند کرتے ہیں کیونکہ آپکے پاس وہ چیزیں یا رتبہ ہے جسے وہ قدر دیتے ہیں ۔ آیئے دوبارہ سے نئی سائیکل خریدنے کی مثال کی طرف چلتے ہیں ۔ شاید وہ سب لوگ جن کے ساتھ آپ کام کرتے ہیں انکے پاس نئی سائیکلیں ہیں اور آپکو مختلف نظر آنا اچھا نہیں لگتا۔ شاید ایسی سائیکل خریدنا آپکو اپنے

پڑوسیوں میں اثر ورسوخ دیگا اور یہی آپ چاہتے ہیں۔ بائبل مقدس ہمیں حکم دیتی ہے کہ ہم انسان کی تعریف کی بجائے خدا کی تعریف کے خواہشمند ہوں (رومیوں ۲: ۲۹)۔ صرف لوگوں میں مشہور ہونے کی خواہش مسیحی اصول نہیں ہے۔

ہم اور بہت کچھ کہہ سکتے ہیں ۔ انسانوں کے کاموں کے پیچھے بہت سی وجوہات ہوتی ہیں مثلاً سستی ۔ غرور اور طاقت کی خواہش ۔ اب ہمیں یہ کرنا چاہیے کہ بائبل مقدس میں سے ایسے اصول تلاش کریں جن کے مطابق مسیحیوں کو اپنی زندگیاں بسر کرنی چاہئے۔

مشق

1 جب کوئی اہم چیز خریدنی ہو تو سب سے پہلے کس کے بارے میں سوچنا چاہیے؟

الف: کیا میں اپنے جاننے والوں میں مشہور ہو جاؤں گا۔

ب: اسکی ضرورت کی وجہ اور اسکے بعد فیصلہ کرنے سے قبل دعا کرنا۔

ج: آپکو چیز پسند ہے اور آپ فوراً اسے خریدنا چاہتے ہیں۔

2 اپنے کسی حالیہ فیصلے کے بارے میں سوچیں۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ آپ کونسا اصول یا اصولات استعمال کر رہے تھے؟ اگر آپکا کوئی دوسرا اصول ہوتا تو کیا آپکا فیصلہ مختلف ہوتا۔

اپنے جوابات سبق کے آخر میں دیئے گئے جوابات سے ملائیں۔

انجیلی اصول تلاش کرنا

مقصد نمبر ۲ ایک سادہ طریقے کی مثال پیش کرنا جسے انجیلی اصول تلاش کرنے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

تمام انجیلی اصول محبت کے عظیم اصول سے نکلتے ہیں۔ محبت کی اس شریعت کے معنی یہ ہیں کہ مسیحیوں کو اس طرح سے زندگی بسر کرنی چاہیے کہ وہ محبت کا مظاہرہ کریں۔ یعنی وہ خدا باپ سے محبت رکھیں۔ ایک دوسرے سے محبت رکھیں اور اپنے آپ سے محبت رکھیں اسلئے کہ خدا آپ سے اور ان سے محبت رکھتا ہے۔ محبت کے انجیلی اصول میں بہت سے دوسرے اصول پائے جاتے ہیں۔ آپکے لئے ایسے انجیلی اصولات تلاش کرنا مددگار ہوگا جو فیصلے کرنے میں آپکی مدد کر سکتے ہیں۔ اسکے بعد جب کبھی آپکے سامنے یہ سوال آئے کہ آپکو کسی حالت میں کیا کرنا چاہیے تو آپکے پاس انجیلی اصول موجود ہوگا۔

آپ کس طرح تلاش کر سکتے ہیں کہ کونسے انجیلی اصولوں کا اطلاق کہاں ہوتا ہے؟ بائبل مقدس میں انکی تلاش کے تین طریقے ہیں:

1 چال چلن کی ان مثالوں پر غور کریں جو خدا چاہتا ہے کہ ہم میں ہوں یا نہ ہوں۔مثال کے طور پر نیک سامری کی کہانی جس نے اپنے پڑوسی سے نیکی کی اور یسوع نے کہا ''جا تو بھی ایسا ہی کر'' (لوقا۱۰:۳۷)۔رحم کرنا زندگی بسر کرنے کا ایک اچھا اصول ہے۔

2 بائبل مقدس میں مسیحی زندگی بسر کرنے سے متعلق دی گئی وضاحتوں اور تجاویز کا مطالعہ کریں۔ بائبل مقدس میں بہت سے واقعات اور احکام دیئے گئے ہیں جو اچھی مسیحی زندگی بسر کرنے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔مثال کے طور پر کلام مقدس میں لکھا ہے، ''اس نے کنگالوں کو دیا ہے'' (۲ کرنتھیوں ۹:۹)۔ یہ اصولات اور اسکی طرح دیگر اصولات وضاحت کرتے ہیں کہ درست زندگی بسر کرنے کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہیے۔

3 سب سے بڑھکر یہ غور کریں کہ یسوع کا طرزِ عمل کیا تھا۔اگر ہم اسکی مانند بننا چاہتے ہیں تو لازم ہے کہ ہم جانیں کہ اس نے کس طرح زندگی بسر کی، ''ویسا ہی مزاج رکھو جیسا مسیح یسوع کا بھی تھا'' (فلپیوں۲:۵)۔

دیئے گئے طریقوں سے پہلے آپکو ان اصولوں کی تلاش کرنی چاہیے جو زندگی کے تمام مسائل میں آپکی مدد کر سکتے ہیں۔تاہم یاد رکھیں کہ یہ انجیلی اصولات خدا کے ہیں۔ یہ اس حکمت کو پیدا کرتے ہیں جو خدا اپنے کلام کے وسیلہ سے اپنے فرزندوں کو دیتا ہے۔ہم صرف بائبل مقدس کے مطالعہ اور دعا سے یہ حکمت حاصل کر سکتے ہیں۔اسکی حکمت کو تلاش کرنا بذات خود ایک انجیلی اصول ہے۔حکمت کے لئے ہمیں عاجز، فرمانبردار اور صابر ہونا پڑیگا۔یعقوب کے خط میں لکھا ہے:

''اگر تم میں سے کسی میں حکمت کی کمی ہو تو خدا سے مانگے......اسکو دی جائے گی'' (یعقوب۱:۵)۔

یہ آیت سب سے پہلے اس بات کی تعلیم دیتی ہے کہ ہمیں عاجز ہونا چاہیے۔

عاجز ہونے کے لئے ہمیں خدا کے سامنے اس بات کا اقرار کرنا ہوگا کہ ہم تمام جوابات سے واقف نہیں ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ ہمیں یہ ایمان بھی رکھنا چاہیے کہ خدا کے پاس جواب موجود ہے۔ دوم۔ جب ہم دعا کرتے ہیں تو ہم فرمانبردار ہوتے ہیں۔ ہم یسوع کے حکم کے مطابق باپ کے پاس آتے ہیں:

> ''پس آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس دلیری سے چلیں تا کہ ہم پر رحم ہو اور وہ فضل حاصل کریں جو ضرورت کے وقت ہماری مدد کرے''
>
> (عبرانیوں ۴:۱۶)۔

آخری بات یہ ہے کہ آپکو جواب کی توقع کرنی چاہیے۔ اس وقت تک انتظار کریں جب تک آپکو یقین ہو جائے کہ خدا نے اپنی مرضی ظاہر کر دی ہے۔ کتابِ مقدس میں تحقیق کریں اور روح القدس کو موقع دیں کہ وہ آپکے فیصلہ میں آپکی مدد کرے۔

مشق

3 فیصلہ کرنے میں ایک مددگار انجیلی اصول

الف: بائبل مقدس کا مطالعہ کرنا ہے۔

ب: اپنے نئے خیالات کو آزمانا ہے۔

ج: دوستوں کا انتظار کرنا ہے کہ وہ آپکو بتائیں۔

4 بائبل مقدس میں کئی اصول اور تجاویز دی گئی ہیں جو کہ آپکو زندگی بسر کرنے کے اصول دیتی ہیں۔ اس کتاب کے مطالعہ کے دوران خدا سے دعا مانگیں کہ وہ آپکو حکمت بخشے اور آپ پر ظاہر کرے کہ آپ کس طرح یہ اصول

تلاش کر سکتے ہیں اور انہیں استعمال کر سکتے ہیں۔

اپنے جوابات چیک کریں۔

مختاری کا اصول

مقصد نمبر ۳ انجیلی اصول پیدا کرنے کے لئے رہنما اصولوں کی پیروی سے مختاری کے اصول کی تعریف کرنا۔

جو کچھ ہمارے پاس ہے خدا کا ہے۔ اس نے دنیا کو بنایا جس میں ہم رہتے ہیں۔ وہ اپنی قدرت سے تمام چیزوں کو قائم رکھتا ہے۔ وہ موسم اور فصلیں بھیجتا ہے۔ پس تمام جسمانی چیزیں مثلاً گھر، روپیہ اور خوراک سب اسی کی ہیں۔

خدا نے ہمیں بھی ہماری صلاحیتوں اور عقل کے ساتھ بنایا ہے۔ نہ صرف اس نے ہماری زندگی کو پیدا کیا بلکہ یسوع کے وسیلہ سے وہ ہمیں ہمیشہ کی زندگی بھی دیتا ہے۔ ہم اسکے فرزند ہیں کیونکہ اس نے ہمیں یہ نعمت دی ہے۔ جو کچھ ہم ہیں سب خدا کی طرف سے ہے۔ یہ سب اسی کا ہے۔

لیکن خدا نے ہمیں ایک خاص اعزاز بخشا ہے۔ اس نے یسوع المسیح میں ہمیں تمام چیزیں اپنے جلال کے لئے دی ہیں۔ ہمارا مال اسباب، ہماری جسمانی اور عقلی صلاحتیں اور ہمارا وقت سب ہمیں ادھار دیئے گئے ہیں۔ ہم انکی دیکھ بھال کر رہے ہیں اور انکا مفید استعمال کر رہے ہیں۔ خدا جو اصل مالک ہے توقع کرتا ہے کہ ہم حکمت سے چلیں۔ وہ ہمارا انصاف کرے گا کہ جو کچھ اس نے ہماری دیکھ بھال میں دیا تھا ہم نے اسکے ساتھ کیا کیا ہے۔

کیا آپکو تین نوکروں کی تمثیل یاد ہے جو یسوع نے سنائی؟ انکا مالک ان میں سے ہر ایک کو بہت سارو پیہ دیکر چلا گیا۔ اس نے انکی قابلیت کے مطابق انہیں یہ روپیہ دیا تھا۔ وہ توقع کرتا تھا کہ وہ چیزیں خریدنے اور بیچنے میں اس روپے کو استعمال کریں۔ دو نوکروں نے ایسا کیا۔ انہوں نے محنت کی اور اپنے مالک کے لئے بہت سا نفع کمایا۔ لیکن تیسرے نوکر نے کچھ نہ کیا۔ وہ بد دیانت تھا۔ جو کچھ اسکے مالک نے اسے دیا تھا وہ اسے استعمال کرنے یا شاید اسکے نقصان سے ڈرتا تھا۔ پس اس نے زمین کھود کر روپیہ زمین میں دبا دیا۔ جب مالک واپس لوٹا تو اس نے ان نوکروں کی تعریف کی جنہوں نے محنت کی تھی۔ اس نے انہیں بہت سے انعامات دیئے۔ لیکن وہ اس نوکر پر غضبناک ہوا جس نے کچھ نہیں کیا تھا۔ اس نے اسے بد دیانت اور سست نوکر کہا، اس سے روپیہ لے لیا جو اس نے بچا کر رکھا تھا اور اسے نکال دیا۔

دو نوکر "مختار" تھے۔ اگر آپ اس کہانی کو پڑھیں تو وہاں آپکو یہ لفظ ملے گا (متی ۲۵ باب)۔ یسوع نے یہ کہانی یہ بتانے کے لئے سنائی کہ خدا کی بادشاہت کیسی ہے۔ مسیحیوں کی حیثیت سے ہم خدا کی بادشاہت کے ہیں اور یہ کہانی ہمارے لئے بھی معنی رکھتی ہے۔ یہ مختاری کے اصول کی وضاحت کرتی ہے یعنی جو کچھ خدا نے ہماری دیکھ بھال میں سونپا ہے اسکے درست استعمال کی مثال پیش کرتی ہے۔ خدا زندگی بسر کرنے کے لئے آپکو دیتا ہے۔

بائبل مقدس مختاری کے متعلق بہت کچھ کہتی ہے۔عہد عتیق میں دہ یکی یعنی ساری آمدنی اور فصل میں سے خدا کو دسواں حصہ دینا، کے بارے میں بتایا گیا ہے۔اس میں پہلے پھلوں اور پہلے بیٹوں کو خدا کے لئے دینے کا ذکر کیا گیا ہے۔عہد جدید میں ضرورت مندوں کے ساتھ کھانا اور روپیہ بانٹنے اور انجیل کی خاطر دینے کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ لیکن خوشی کے وقت خداوند کے لئے دینا مختاری کا ایک نشان ہے۔دینے کے وسیلہ سے ہم اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ جو کچھ ہمارے پاس ہے وہ خدا کا ہے۔یہ رضامندی کا رویہ ظاہر کرتا ہے کہ ہم خدا کے لئے سب کچھ کرنے کیلئے تیار ہیں۔

یسوع نے دینے کی اہمیت پر زور دیا۔انکی تمثیلوں سے اس بات کا پتہ چلتا ہے لیکن انہوں نے واضح طور پر فرمایا:

''جسے بہت سونپا گیا ہے اس سے زیادہ طلب کریں گے'' (لوقا ۱۲:۴۸)۔

ایک اور مثال جو یسوع نے استعمال کی پھل لانے کی ہے۔انہوں نے ایسے درختوں کی تمثیلیں سنائیں جو پھل لاتے ہیں یا نہیں لاتے۔یہ انکی بڑی فکر تھی کہ خدا کے فرزند پھل لائیں۔وہ جانتے تھے کہ جو مسیحی اپنی صلاحیتیں اور وسائل خدا کے لئے استعمال کرتے ہیں وہ پھل دار ثابت ہونگے۔وہ جانتے تھے کہ اس سے خدا کو جلال ملیگا۔

''میرے باپ کا جلال اسی سے ہوتا ہے کہ تم بہت سا پھل لاؤ۔جب ہی تم میرے شاگرد ٹھہرو گے'' (یوحنا ۱۵:۸)۔

پھل لانا اچھی مختاری کا نتیجہ ہے۔یہ ان خاص چیزوں سے فائدہ اٹھانا ہے جو خدا ہمیں دیتا ہے۔پھل دار ہونے کے معنی ہیں خدا کی نعمتوں کو دوسروں کی بہتری اور خدا کے جلال کے لئے استعمال کرنا۔پطرس رسول ہمیں ہدایت کرتا ہے کہ ہم اچھے مختار ثابت ہوں:

''جنکو جس جس قدر نعمت ملی ہے وہ اسے خدا کی مختلف نعمتوں کے اچھے مختاروں کی طرح ایک دوسرے کی خدمت میں صرف کریں.......تا کہ سب باتوں میں یسوع مسیح کے وسیلہ سے خدا کا جلال ظاہر ہو''

(۱پطرس ۴:۱۰-۱۱)۔

مسیحی کی زندگی میں مختاری کا اصول یہ ہے: اس بات کا احساس کرنا کہ خدا نے تمام چیزیں دی ہیں تا کہ حکمت سے انکا استعمال کیا جائے۔ اس بات کا ارادہ کریں کہ پھل دار اور ذمہ دار منتظم بننے کے لئے خدا کی تمام نعمتوں کو استعمال کریں۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم سب کچھ دوسروں کی بہتری اور خدا کے جلال کے لئے کریں۔

مشق

5 کونسے مندرجہ ذیل حصوں میں آپ مختاری کے اصول کا اطلاق کر سکتے ہیں؟ مناسب جوابات کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: جو کچھ آپ اپنے فارغ وقت میں کرتے ہیں۔

ب: ہر روز آپ کس طرح اپنی نوکری کرتے ہیں۔

ج: آپ کس رنگ کے کپڑے پہنتے ہیں۔

د: جو روپیہ آپ کماتے ہیں آپ اسے کس طرح استعمال کرتے ہیں۔

ہ: آپ کیا اور کیسے مطالعہ کرتے ہیں۔

6 ایک مرتبہ پھر غور کیجیے کہ آپ نے کیا فیصلہ کیا تھا اور سوال نمبر ۲ میں کیا سوچا تھا۔ کیا یہ ایسی بات تھی جس پر مختاری کے اصول کا اطلاق ہوسکتا ہو؟ اگر ایسا نہیں ہے تو کیا آپکو کوئی حالیہ فیصلہ یاد ہے جس پر اسکا اطلاق ہو سکے ؟ کیا آپکے خیال میں آپ نے حکمت سے فیصلہ کیا تھا؟

خدمت کا اُصول

مقصد نمبر ۴ ایسے طریقوں کی فہرست دینے سے جن میں خدمت کا انجیلی اصول آپکی طرزِ زندگی کو متاثر کرسکتا ہے خدمت کے اصول کی تعریف پیش کرنا۔

مختار خادم ہوتے ہیں۔ انکا کام ان چیزوں کا انتظام کرنا ہے جو مالک انکے سپرد کرتا ہے۔ انہیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ انہیں احکامات کی پیروی کے لئے کام پر رکھا گیا ہے۔ انکے لئے یہ جاننا بھی لازمی ہے کہ حکم دینے والا کون ہے۔ انکے لئے لازمی ہے کہ وہ خداوند کو جانیں۔

بائبل مقدس تعلیم دیتی ہے کہ بائبل مقدس میں کئی قسم کے مالک ہیں۔ وہ گناہ کے (رومیوں ۶: ۲۰)، اپنی جسمانی خواہشوں کے (افسیوں ۲: ۳؛ رومیوں ۱۶: ۱۸) اور دولت کے غلام ہیں (متی ۶: ۲۴)۔ خدا کے فرزند کا صرف ایک خداوند ہے اور وہ دو مالکوں کی خدمت نہیں کرسکتا (متی ۶: ۲۴)۔ لازم ہے کہ ہم اپنی ساری زندگی خدا کی خدمت کے لئے وقف کردیں۔

یہ وہ فیصلہ ہے جو مسیحی کو ایک مرتبہ نہیں بلکہ ہر روز کرنا ہے۔ شاید آپکو یشوع کی کہانی یاد ہو۔ اس نے بنی اسرائیل کی ارض موعودہ تک رہنمائی کی۔ خدا کی مدد سے اس نے

کئی قوموں کو نکال باہر کیا۔ جب یشوع بوڑھا ہوگیا تو اس نے اپنے لوگوں کو اکٹھا کیا۔ وہ اس بات کا یقین کر لینا چاہتا تھا کہ وہ مسلسل خدا کی خدمت کر رہے ہیں۔ وہ جانتا تھا کہ انکے لئے جھوٹے خداؤں کی پرستش کرنا کس قدر آسان ہے اور اس نے انہیں خدا کی بھلائی یاد دلائی۔ تب یشوع نے لوگوں کو نصیحت کی:

''پس تم خداوند کا خوف رکھو اور نیک نیتی اور صداقت سے اسکی پرستش کرو۔ .... دیوتاؤں کو دور کردو.......... اگر خداوند کی پرستش تم کو بری معلوم ہوتی ہو تو آج ہی تم اسے جسکی پرستش کرو گے چن لو۔.........اب رہی میری اور میرے گھرانے کی بات سو ہم تو خداوند کی پرستش کریں گے''

(یشوع ۲۴:۱۴۔۱۵)۔

یشوع نے یہ فیصلہ سب پر ظاہر کر دیا کہ وہ موت تک خدا کی پرستش کریگا۔ وہ ایک رہنما تھا لیکن وہ ایک خادم بھی تھا۔

ہمارے خداوند یسوع المسیح کا بھی یہی مزاج تھا۔ اگر چہ ان میں خدا کی فطرت تھی لیکن انہوں نے رتبہ حاصل کرنے کے لئے اسے استعمال نہ کیا۔ اسکے برعکس چونکہ وہ ہم

سے محبت رکھتے تھے اور ہمیں نجات دینا چاہتے تھے اسلئے انہوں نے جو کچھ ان کے پاس آسمان پر تھا چھوڑ دیا۔ بائبل مقدس میں لکھا ہے کہ یسوع نے ''خادم کی صورت اختیار کر لی'' فلپیوں ۲:۷)۔ انہوں نے انسانی شکل اختیار کی۔ وہ ایسے طاقتور حاکم نہ بنے جو سب کو حکم دیتا ہے کہ اسکی فرمانبرداری کی جائے۔ یسوع ایک خادم تھے اور انسانی شکل میں ظاہر ہو کر اپنے آپ کو پست کر دیا اور یہاں تک فرمانبردار رہا کہ موت بلکہ صلیبی موت گوارا کی'' (فلپیوں ۲:۸)۔

یسوع خدا کے خادم تھے۔ انہوں نے ان لوگوں کی خدمت بھی کی جنہیں نجات دینے کیلئے وہ زمین پر آئے۔ اپنی زندگی میں انہوں نے مدد کی، شفا اور رہائی دی۔ اپنی موت میں انہوں نے موت اور جہنم سے رہائی بخشی۔ یسوع اپنے شاگردوں میں بھی خدمت کی اسی روح کی توقع کرتے تھے۔ ایک روز وہ اس بات پر بحث کر رہے تھے کہ جب یسوع بادشاہ بنیں گے تو ان میں سے کون زیادہ اہم جگہ پر ہوگا۔ یسوع نے انہیں بتایا کہ غیر ایماندار اختیار اور دوسرے پر حکم چلانا چاہتے ہیں۔ تب انہوں نے شاگردوں کو خدمت کا یہ اصول دیا:

> ''جو تم میں بڑا ہونا چاہے وہ تمہارا خادم بنے۔ اور جو تم میں اول ہونا چاہے وہ تمہارا غلام بنے۔ چنانچہ ابن آدم اسلئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ اسلئے کہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے'' (متی ۲۰:۲۶۔۲۸)۔

خدمت کا انجیلی اصول دنیا کے خود غرضی کے اصول کا متضاد ہے۔ اس میں خدا اور دوسرے انسانوں کی خدمت کے لئے رضامندی اور عاجزی پائی جاتی ہے۔ ان ہدایات پر غور کیجیے:

''برادرانہ محبت سے آپس میں ایک دوسرے کو پیار کرو۔ عزت کی رو سے ایک دوسرے کو بہتر سمجھو۔ کوشش میں سستی نہ کرو۔ روحانی جوش سے بھرے رہو۔ خداوند کی خدمت کرتے رہو'' (رومیوں ۱۲: ۱۰۔۱۱)۔

''محبت کی راہ سے ایک دوسرے کی خدمت کرو'' (گلتیوں ۵: ۱۳)۔

انسانی طاقت میں خدمت کے اصول کا اطلاق کرنا بہت مشکل ہے۔ ہمیں خدا کے روح القدس کی مدد حاصل ہے۔ اسکے وسیلہ سے ہم خدا اور دوسروں کی خدمت کرنے کے قابل ہیں۔ اسکے وسیلہ سے ہم المسیح کی فرمانبرداری کر سکتے ہیں، انکے لئے کام کر سکتے ہیں اور حتیٰ کہ انکے لئے دکھ بھی اٹھا سکتے ہیں۔ ''ہماری لیاقت خدا کی طرف سے ہے'' (۲ کرنتھیوں ۳: ۵)۔ ایسے لوگوں کو لکھتے ہوئے جو غلام تھے پولُس ہمیں خدمت کے لئے حقیقی حوصلہ افزائی دیتا ہے:

''جو کام کرو جی سے کرو۔ یہ جان کر کہ خداوند کے لئے کرتے ہو نہ کہ آدمیوں کے لئے۔ کیونکہ تم جانتے ہو کہ خداوند کی طرف سے اسکے بدلہ میں تم کو میراث ملیگی۔ تم خداوند مسیح کی خدمت کرتے ہو'' (کلسیوں ۳: ۲۳۔۲۴)۔

مشق

7 ذیل میں سات کام دیئے گئے ہیں۔ ان کاموں کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں جو خدمت کے اصول کا بیان کرتے ہیں۔ اسکے بعد جن کاموں کے حرف تہجی پر آپ نے نشان نہیں لگایا اور جو خود غرضی کے اصول پیش کرتے ہیں انہیں دوبارہ لکھیں اور اسطرح کہ وہ خدمت کے اصول کو پیش کریں۔ آپکا جواب

ہمارے جواب کے الفاظ سے مختلف ہوسکتا ہے لیکن خیال ایک ہی ہونا چاہیے۔

الف: کسی بیمار کو کھانا دینا۔

ب: اتنے مصروف ہونا کہ کسی دوست کے گھر کی مرمت میں مدد نہ کر سکنا۔

ج: صرف اس حد تک ہی کام کرنا کہ کوئی آپکو نوکری سے نکال نہ سکے۔

د: نئے مسیحیوں سے ملنے میں پاسٹر کو مدد کی پیشکش کرنا۔

و: کام میں انچارج بننے پر اصرار کرنا۔

ہ: گھر میں کوئی بھی کام کرنا جسے کرنے کی ضرورت ہو۔

ی: اس وقت بھی کام کرنا جب کوئی کام کرنے کیلئے آپکی تعریف نہ کرے۔

اپنے جوابات چیک کریں۔

انجیلی اصولوں کا اطلاق

مقصد نمبر ۵ خدمت کے انجیلی اصول کا اطلاق ایک مثال پر کرنے سے اسکی عملی نوعیت کی وضاحت کرنا۔

مختاری اور خدمت بائبل مقدس کے کئی اصولوں میں سے دو ہیں۔ یہ سائیکل کی مثال میں خاص طور پر اہم ہیں۔ لیکن غور کیجیے کہ محبت کی شریعت میں کئی اصول شامل ہیں

جنکے مطالعہ کا یہاں وقت نہیں ہے مثلاً معافی (افسیوں ۴:۳۲)، صلح (اتھسلنیکیوں ۵:۱۳) اورخوشی (اتھسلنیکیوں ۵:۱۶)۔

ان اصولوں پر عمل کرنا مشکل ہے۔ اگر آپ اپنی قوت پر بھروسہ کریں تو آپ انکے مطابق زندگی بسر نہیں کر سکتے۔ لیکن آپ تنہا نہیں ہیں۔ خدا کا روح القدس آپکو قوت بخشنے کیلئے موجود ہے۔ یاد رکھیں کہ آپ خدا کے فرزند ہیں اور آپ نیکی کو چننے کیلئے آزاد ہیں۔ پولس کے الفاظ یاد رکھیں:

> ''اسلئے کہ جتنے خدا کے روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خدا کے بیٹے ہیں۔ کیونکہ تم کو غلامی کی روح نہیں ملی جس سے پھر ڈر پیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے کی روح ملی'' (رومیوں ۸:۱۴۔۱۵)۔

خدا کے روح کے وسیلہ سے آپ خدا کے اصولوں کا اطلاق اپنے روزمرہ مسائل پر کر سکتے ہیں۔ درست فیصلے کرنا خدا کے جلال کا باعث بنتا ہے اور آپکو فتح مند مسیحی بناتا ہے۔ یہ آپکے لئے خدا کی مرضی اور حکم ہے۔ یوحنا کے الفاظ سے حوصلہ افزائی حاصل کیجیے:

> ''اور خدا کی محبت یہ ہے کہ ہم اسکے حکموں پر عمل کریں اور اسکے حکم سخت نہیں۔ جو کوئی خدا سے پیدا ہوا ہے وہ دنیا پر غالب آتا ہے اور وہ غلبہ جس سے دنیا مغلوب ہوئی ہے ہمارا ایمان ہے'' (ایوحنا ۵:۳۔۴)۔

آپ اپنے مسائل پر قابو پا سکتے ہیں۔ آپکے لئے کوئی مسئلہ اتنا مشکل نہیں کہ اسکا سامنا نہ کیا جا سکے۔ آپ خدا کی محبت اور قدرت کے وسیلہ سے مکمل فتح پا سکتے ہیں (رومیوں ۸:۳۷۔۳۹)۔ خدا کلام خدا کے اصولوں کے استعمال سے طرزِ عمل کے لئے اپنے اصولوں کا اطلاق کرنے اور انہیں سمجھنے میں آپکی مدد کریگا۔

ہر شخص کو چاہیے کہ وہ ان اصولوں پر غور کریں اور ان پر عمل کرے۔

''سب باتوں کو آزماؤ۔ جو اچھی ہو اُسے پکڑے رہو۔ ہر قسم کی بدی سے بچے رہو'' (۱ تھسلنیکیوں ۵:۲۱۔۲۲)۔

آیئے ایک مرتبہ پھر نئی سائیکل اور مختاری کے اصول کو استعمال کرتے ہیں۔ (ہم فرض کر رہے ہیں کہ جہاں آپ رہتے ہیں وہاں سائیکل چلانا ممکن ہے اور آپ سائیکل چلانا جانتے ہیں)

1 کیا آپکے پاس سائیکل خریدنے کے لئے روپے موجود ہیں؟ یا کیا آپ خلوصِ دل سے یہ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا اسکے لئے روپے مہیا کریگا؟ (مختاری میں ایمان شامل ہے جو خدا مہیا کریگا اور روپے کو استعمال کرنے کے لئے ذمہ دارانہ رویہ بھی عنائیت کریگا)۔ کیا یہ اس وقت روپے کا بہترین استعمال ہے؟ اگر آپکا جواب ہاں ہے تو آپ اسے خرید سکتے ہیں۔

2 اگر آپ یہ روپیہ اس سائیکل کے لئے استعمال کرتے ہیں تو کیا آپ خدا یا کسی دوسرے کا حق تو نہیں مار رہے جنکی ذمہ داری آپ پر ہے؟ کیا آپکا جواب نہیں ہے؟ تو

پھر شاید آپ یہ سائیکل خرید سکتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ آپکے خاندان کی دیکھ بھال نہ کرنا ایمان کے انکار کے مترادف ہے (۱ تیمتھیس ۵:۸)۔

3 کیا آپکو سائیکل کی ضرورت ہے؟ کیا آپ کم پیسوں میں اچھی استعمال شدہ سائیکل خرید سکتے ہیں؟ کیا دوسری سائیکل میں آپکو اتنی بڑی مرمتیں تو نہیں کروانی پڑیں گی جن میں روپیہ اور وقت ضائع ہو؟ اگر پہلے سوال کا جواب ہاں ہے اور استعمال شدہ سائیکل ممکن یا اچھی پسند نہیں تو شاید آپ نئی سائیکل خرید سکتے ہیں۔

4 کیا آپ اپنا بہت سا قیمتی وقت چلنے میں یا پرانی سائیکل کی مرمت پر خرچ کر دیتے ہیں؟ کیا اگر آپکے پاس نئی سائیکل کی سہولت موجود ہو آپ وقت کو بہتر طور پر صرف کر سکتے ہیں؟ اگر آپکا جواب ہاں میں ہے تو شاید آپ یہ سائیکل خرید سکتے ہیں۔

5 دعا کرنے (اور ان تمام سوالات کے جواب دینے کے بعد) کیا آپکو یقین ہے کہ خدا نئی سائیکل خریدنے سے خوش ہے؟ اگر ایسا ہے تو آپکو یہ سائیکل خریدنی چاہیے۔

غور کیجیے کہ آپ نے مثبت پہلو پر زور دیا ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ آپکے پاس وہ چیزیں ہوں جو آپکے لئے بہترین ہے۔ جسمانی ضرورت کے متعلق یسوع کے حکم اور وعدہ کو یاد رکھیں:

> ''بلکہ تم پہلے اسکی بادشاہی اور اسکی راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں تم کو مل جائیں گی'' (متی ۶:۳۳)۔

شرط یہ ہے کہ ہم خدا کی باتوں کی فکر کریں۔ اکثر یہ ہوتا ہے کہ دنیوی چیزوں کی ملکیت روحانی باتوں کے لئے محبت کی کمی کا باعث بنتی ہے۔ دولت مند لوگ خدا کی مدد پر بھروسہ کرنا بھول جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب بنی اسرائیل ارض موعودہ میں داخل

ہونے والے تھے تو خدا نے انہیں خبردار کیا۔ اگر آپکے پاس بائبل مقدس موجود ہے تو استشنا ۸:۱۱۔۲۰ میں اسکے متعلق پڑھیں۔

اس سے ہم خدمت کے اصول کے متعلق سوچ سکتے ہیں جسکا مطالعہ ہم کر چکے ہیں۔ ہم اس اصول کا اطلاق سائیکل پر بھی کر سکتے ہیں۔ (درحقیقت کئی اصول ایک مسئلے کے بارے میں اکثر بہت کچھ کہتے ہیں)۔

1 کیا آپکو نئی سائیکل کی اسلئے ضرورت ہے تا کہ آپ خدا کی خدمت بہتر طور پر کر سکیں؟ کیا یہ آپکی مدد کرے گی کہ آپ خدا کے کام کو وسعت دے سکیں؟ کیا آپکو یقین ہے کہ یہ خدا کے کام میں سے آپکا وقت اور قوت نہیں لے گی؟ ان سوالات کا جواب اگر ہاں ہے تو آپ سائیکل خرید سکتے ہیں۔

2 کیا آپکو یقین ہے کہ نئی سائیکل کے لئے آپکی خواہش خودغرضی پر مبنی نہیں ہے؟ کیا آپکو یقین ہے کہ یہ اسلئے نہیں کہ آپ تعریف، عزت یا رتبہ چاہتے ہیں؟ اگر جواب اب بھی ہاں ہے تو آپ یہ سائیکل خرید سکتے ہیں۔

3 کیا اس نئی سائیکل کو خریدنے سے آپ اپنے خاندان اور کلیسیا کی بہتر طور پر خدمت کر سکتے ہیں؟ کیا آپکو یقین ہے کہ یہ کسی نفاق یا جھگڑے کا باعث نہیں بنے گی؟ کیا آپکا خاندان آپکے کاموں سے خوش ہوگا؟ کیا آپکا جواب پھر جی ہاں ہے؟ تو آپ یہ سائیکل خرید سکتے ہیں۔

4 دعا (اور ان سوالات کے جواب دینے کے بعد کیا آپکو یقین ہے کہ یہ آپکے لئے خدا کی مرضی ہے کہ اسکے پاس یہ سائیکل ہو؟ اگر ایسا ہے تو آپکو یہ سائیکل خریدنی چاہیے۔

اصولات کا اطلاق کرنا مشکل کام معلوم ہوتا ہے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے۔ لیکن جب آپ نتیجہ پر پہنچ جائیں تو آپکو اطمینان حاصل ہوگا۔ آپکو معلوم ہوگا کہ آپ نے خدا کے ان معیاروں کی پیروی کی ہے جو اس نے اپنے کلام میں دیئے ہیں۔

مشق

8 سگریٹ کا بائبل مقدس میں ذکر نہیں کیا گیا لیکن بیشتر مسیحی سگریٹ نہیں پیتے۔ کیا آپ سوچ سکتے ہیں کہ ایسا کیوں ہے؟

الف: اس سوال پر مختاری کے اصول کا اطلاق کیجیے اور اپنا جواب لکھیں۔

ب: اب اس سوال پر خدمت کے اصول کا اطلاق کیجیے اور پھر اپنا جواب لکھیں۔

اپنے جواب چیک کریں۔

سوالات کے جوابات

5 الف: جو کچھ آپ اپنے فارغ وقت میں کرتے ہیں۔
ب: ہر روز آپ کس طرح اپنی نوکری کرتے ہیں۔
د: جو روپیہ آپ کماتے ہیں آپ اسے کس طرح استعمال کرتے ہیں۔
و: آپ کیا اور کیسے مطالعہ کرتے ہیں۔

1 ب: اسکی ضرورت کی وجہ اور اسکے بعد فیصلہ کرنے سے قبل دعا کرنا۔

6 آپکا جواب۔

2 آپکا جواب۔

7 الف: کسی بیمار کو کھانا دینا۔
د: نئے مسیحیوں سے ملنے میں پاسٹر کو مدد کی پیشکش کرنا۔
ہ: گھر میں کوئی بھی کام کرنا جسے کرنے کی ضرورت ہو۔
ی: اس وقت بھی کام کرنا جب کوئی کام کرنے کیلئے آپکی تعریف نہ کرے۔
ب: کسی دوست کے گھر کی مرمت کے لئے رضامندی ظاہر کرنا۔
ج: کام میں بہترین کوشش کرنا۔
د: جو کوئی کام یا اختیار آپکو دیا جاتا ہے اُسے قبول کرنا۔

3 الف: بائبل مقدس کا مطالعہ کرنا ہے۔

8 آپکا جواب ہمارے جواب سے مختلف ہو سکتا ہے لیکن اس میں مندرجہ ذیل خیالات میں سے کوئی ایک شامل ہونا چاہیے:

الف: مختاری

1 یہ روپے کا بہترین استعمال نہیں ہے۔
2 یہ اس بدن کا جو خدا نے دیا ہے اچھا استعمال نہیں ہے۔ (سگریٹ سے بیماری لگتی ہے اور زندگی کم ہو جاتی ہے)۔
3 یہ ایسی سرگرمی ہے جو مسلسل روپے کا تقاضا کرے گی۔ (سگریٹ عادت بن جاتی ہے)۔

ب: خدمت

آپکا جواب۔

4 آپکا جواب۔

سبق 6

خدا چاہتا ہے کہ آپ اپنی دیکھ بھال کریں

کار بڑی پیچیدہ مشینری ہے۔ اسکے متعلق ہمارا علم بہت محدود ہے۔ ہم کسی نہ کسی حد تک سمجھتے ہیں کہ یہ کیسے کام کرتی ہے یعنی موٹر، ٹرانسمیشن اور سٹیرنگ کے متعلق۔ ہم اسکو دھو اور پالش کر سکتے ہیں۔ ہم پنکچر ٹائر بھی تبدیل کر سکتے ہیں۔ لیکن ہم نے کبھی بھی کار کی کارکردگی کے متعلق زیادہ نہیں سیکھا۔ اگر ہمیں کبھی کار کی کوئی بڑی مرمت کرنی پڑے تو ہم کیا کریں گے؟

ہم دعا کرتے ہیں کہ وہ دن کبھی نہ آئے لیکن اگر ایسا ہو تو ہم جانتے ہیں کہ ہم پہلے کیا کریں گے۔ ہم اسکے بنانے والے کا کتابچہ دیکھیں گے۔ اس کتاب میں وہ لوگ جنہوں نے اسے بنایا ہے وضاحت کرتے ہیں کہ انہوں نے مختلف چیزوں کو کس طرح اکٹھا کیا ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ کار کی مناسب کارکردگی کیلئے کیا کرنا چاہیے۔ بعض اوقات انکی ہدایات ہمیں عجیب معلوم ہونگی لیکن ہم انکے مشورے پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔ آخر کو انہوں نے اس کار کا منصوبہ تیار کیا اور اسکو بنایا ہے۔ انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اس کے لئے کیا بہترین ہے۔

انسان کار سے کہیں زیادہ پیچیدہ ہیں۔ وہ جاننا چاہتے ہیں کہ وہ اپنی زندگی کس

طرح بسر کریں۔ لیکن وہ اپنی واضح ترین چیزوں مثلاً ذہن، جذبات یاحتیٰ کہ جسم کے کاموں سے بھی پورے طور پر واقف نہیں ہیں۔ لیکن وہ جس نے تمام انسانوں کو بنایا ہے وہ انہیں سمجھتا ہے۔اس نے مناسب طور پر زندگی بسر کرنے کے لئے ہدایات اور مشورے دیئے ہیں۔ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ خالق جو کچھ کہتا ہے وہ نامعقول اور عجیب ہے۔ انہیں اسکی ہدایات غیر منطقی اور اسکا مشورہ پرانا لگتا ہے۔ لیکن کیا وہی نہیں جانتا کہ ہمارے لئے بہترین کیا ہے؟

بطور مسیحی ہمارا اعتماد ہے کہ خدا جانتا ہے کہ ہمارے لئے بہترین کیا ہے۔ ہمیں اس بات کا بھی یقین ہے کہ زندگی کے نشیب و فراز میں وہ ہمارے لئے بہترین کی خواہش کرتا ہے۔ اسکے اصول اور قوانین ہماری بہتری کیلئے ہیں۔ انکا مقصد ہمیں مکمل اور صحت مند شخص بنانا اور خدا کی مشابہت میں ترقی بخشنا ہے۔ اس سبق میں ہم ترقی پذیر مسیحیوں کی حیثیت سے اپنے لئے خدا کی مرضی کی تلاش کریں گے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم خدا کے ذمہ دار اور بالغ فرزند بنیں۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے....

نشو ونما کے چار پہلو جن میں خدا نشو ونما کی توقع کرتا ہے

نشو ونما کے لئے انجیلی اصول

آپکے بدن کے لئے رہنما اصول

آپکے ذہن کے لئے رہنما اصول

آپکی روح کے لئے رہنما اصول

آپکے سماجی تعلقات کے لئے رہنما اصول

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ....

☆ بطور فرد اپنی نشو ونما کے لئے شخصی ذمہ داری کو سراہ سکیں۔

☆ ان پہلوؤں کی نشاندہی کر سکیں جن میں خدا آپ سے نشو ونما کی توقع کرتا ہے۔

☆ ان انجیلی اصولوں کی نشاندہی کر سکیں جو نشو ونما میں آپکی مدد کریں گے۔

نشو ونما کے چار پہلو جن میں خدا نشو ونما کی توقع کرتا ہے

مقصد نمبر ۱ بلوغت کی جانب بڑھتے ہوئے مسیحی کے لئے نشو ونما کے چار پہلوؤں کی مثال پیش کرنا۔

بائبل مقدس ہمیں یسوع کے لڑکپن اور نو جوانی کے متعلق بہت کم بتاتی ہے۔ لیکن اس حصہ کو تین اہم الفاظ سے بیان کیا گیا ہے: ''یسوع حکمت اور قد وقامت میں اور خدا کی اور انسان کی مقبولیت میں ترقی کرتا گیا'' (لوقا ۲:۵۲)۔

یسوع کی مثال اہم ہے۔ وہ اپنی شخصیت کے چار بڑے حصوں پر توجہ دینے سے بالغ ہوئے یعنی ورزش اور کام سے وہ جسمانی طور پر مضبوط ہوئے۔ مطالعہ اور سوچ بچار سے انہوں نے ذہن (حکمت) کو ترقی دی۔ دعا اور کلامِ خدا سننے سے وہ روحانی (خدا کی مقبولیت) طور پر ہوشیار ہوئے۔ محبت اور فکر کے اظہار سے وہ سماجی اور جذباتی طور پر (انسان کی مقبولیت) قابل قبول ہوئے۔

اگر انہوں نے اپنی جسمانی ترقی کو نظرانداز کیا ہوتا تو وہ فلسطین کی سڑکوں پر چلنے یا صلیب کی تکلیف کو برداشت کرنے کے قابل نہ ہوتے۔ اگر انہوں نے دوسروں میں دلچسپی ظاہر نہ کی ہوتی تو وہ گنہگاروں کے دوست اور اپنے شاگردوں کے قریبی ساتھی نہ ہوتے۔ اگر وہ عقلی طور پر قابل نہ ہوتے تو وہ لوگوں کو اپنی سمجھ سے دنگ نہ کر دیتے۔ حتیٰ کہ انہیں دشمن بھی جانتے تھے کہ کسی نے کبھی انکی مانند کلام نہیں کیا (یوحنا ۷:۴۶)۔ اگر انہوں نے اپنے آسمانی باپ کے ساتھ رفاقت کو نظرانداز کیا ہوتا تو وہ باپ کا کامل کلام اور مرضی کو نہ جانتے۔

لیکن یسوع نے یہ سب کام کئے۔ وہ کامل انسان تھے۔ وہ تمام چیزوں میں کامل تھے۔ وہ پاک تھے۔ کئی زبانوں میں جن میں انگریزی بھی شامل ہے پاکیزگی کا لفظ مکمل یا صحت مند ہونے سے نکلا ہے۔ یسوع ایک صحت مند، کامل اور پاکیزہ انسان تھے اور پولُس ہم سے کہتا ہے کہ ہم بھی انکی مانند بنیں۔

> ''جب تک ہم سب کے سب خدا کے بیٹے کے ایمان اور اسکی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل انسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں ......مسیح کے ساتھ پیوستہ ہو کر ہر طرح سے بڑھتے جائیں'' (افسیوں۴:۱۳،۱۵)۔

مشق

1 اپنی نوٹ بک میں افسیوں ۴ میں سے اقتباس کردہ مذکورہ بالا حوالہ لکھیں۔ اسے زبانی یاد کریں اور اسے اپنی زندگی میں سچ کرنے کے لئے خدا سے مدد کی دعا کریں۔

2 خدا سے دعا کریں کہ وہ آپ پر ظاہر کرے کہ آپ بطور مسیحی کس طرح بڑھ رہے ہیں۔ اسکے بعد اپنی نوٹ بک میں دو مختصر فہرستیں بنائیں۔ ایک ان حصوں کی جن میں آپ حقیقی ترقی دیکھ سکتے ہیں۔ دوسرے ان چیزوں کی جن میں آپ مسیحی بننے کے وقت سے تبدیل نہیں ہوئے۔ ہر روز ان فہرستوں کو استعمال کرتے ہوئے دعا کریں۔ اور ہر مرتبہ ان باتوں کے لئے خدا کا

شکرادا کریں جن میں آپ یسوع کی مانند بنتے جاتے ہیں۔

اپنے جوابات سبق کے آخر میں دیئے گئے جوابات سے ملائیں۔

نشوونما کے لئے انجیلی اصول

آپکے بدن کے لئے رہنما اصول

مقصد نمبر۲ ان باتوں کی فہرست پیش کرنا جو صحت مند بدن کی ترقی کو روکتی یا اس میں مدد کرتی ہیں۔

خدا نے ہمیں ایک حیرت انگیز بدن عنایت کیا ہے۔اس نے اسے بنایا اور یہ اچھا ہے۔ ہمارا بدن روح القدس کا مقدس ہے۔ یہ المسیح کے بدن کا حصہ ہے۔ پولُس نصیحت کرتا ہے، ''پس اپنے بدن سے خدا کا جلال ظاہر کرو'' (۱ کرنتھیوں ۶: ۲۰)۔ ہم اپنے بدنوں کی دیکھ بھال کر کے ایسا کرتے ہیں۔ یہاں پھر مختاری اور خدمت کے اصول سامنے آجاتے ہیں۔ جس طرح پولُس رسول کچھ ہی پہلے لکھتا ہے، ''بدن حرامکاری کے لئے نہیں بلکہ خداوند کے لئے ہے اور خداوند بدن کے لئے'' (۱ کرنتھیوں ۶: ۱۳)۔

خدا نے ہمارے بدن کو ضروریات کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ لیکن اس نے ان ضروریات کی تسکین کا سامان بھی مہیا کیا ہے۔ مثال کے طور پر شادی مرد اور عورت کے لئے جنسی ضروریات کی تسکین کا وسیلہ ہے جو خدا نے مہیا کیا ہے۔ پولُس ان لوگوں کو جنہیں خدا نے غیر شادی شدہ زندگی کے لئے نہیں بلایا نصیحت کرتا ہے کہ وہ شادی کریں اور اپنے ساتھی کی جنسی ضروریات کو پورا کریں۔

جنسی ناپاکی اور بے راہ روی دونوں خدا کی نظر میں خدا کو ناپسند ہیں۔ یہ بدن کے خلاف گناہ ہیں (۱ کرنتھیوں ۶: ۱۸)۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم پاک بنیں اور اسکی خدمت کے

لئے مفید ثابت ہوں۔

جسم کی عزت کے اسی اصول کا اطلاق کھانے اور پینے پر بھی ہوتا ہے۔ خداوند یسوع نے روزہ رکھا اور دعا کی۔ لیکن انہوں نے اپنے دوستوں کے ساتھ اچھے کھانے بھی کھائے (اگر چہ انکے دشمنوں نے اس بات کا ان پر الزام لگایا)۔ رومیوں ۱۴ باب میں بتایا گیا ہے کہ خاص کھانوں کے کھانے یا نا کھانے میں کوئی خاص بھلائی نہیں پائی جاتی۔

''کیونکہ خدا کی بادشاہی کھانے پینے پر نہیں بلکہ راستبازی اور میل میلاپ اور اُس خوشی پر موقوف ہے جو روح القدس کی طرف سے ہوتی ہے''

(رومیوں ۱۴:۱۷)۔

یہ رہنما اصولات کو ذہن میں رکھ کر بالغ مسیحی کھانے اور پینے کا فیصلہ کرتا ہے۔ وہ اس بات کا خیال رکھتا ہے کھانے پینے میں زیادتی گناہ ہے کیونکہ یہ بدن کا غلط استعمال ہے۔ پولُس شراب اور حد سے زیادہ کھانے سے خبردار کرتا ہے۔ مثال کے طور پر وہ نصیحت کرتا ہے: ''شراب میں متوالے نہ بنو کیونکہ اس سے بدچلنی واقع ہوتی ہے بلکہ روح سے معمور ہوتے جاؤ'' (افسیوں ۵:۱۸)۔

ہم اپنے بدنوں کو قابو میں رکھنے سے خدا کو جلال دیتے ہیں۔ اپنے جسم کو شراب یا نشہ آور ادویات، تمبا کو یا بھنگ وغیرہ سے غلط استعمال کرنا خدا کو ناپسند ہے۔

اپنے بدن کی خدا کے مقدس کی حیثیت سے عزت کرنا روح کے پھل میں شامل ہے۔ اسے پرہیزگاری کہا گیا ہے۔ روح القدس کی مدد سے ہم اپنے بدنوں کو پاک اور صاف رکھ سکتے ہیں تا کہ خدا کا روح اس میں رہ سکے۔

صحت مند بدن مفید بدن ہوتا ہے۔ یہ کام کر سکتا ہے اور کام خدا کے منصوبہ کا حصہ ہے۔ یسوع ہمیشہ نیک کام کرنے میں مصروف رہتے تھے۔ جب لوگوں نے ان پر تنقید

کی تو یسوع نے انہیں بتایا کہ وہ اپنے باپ کی مانند کر رہے ہیں، ''میرا باپ اب تک کام کرتا ہے اور میں بھی کام کرتا ہوں'' (یوحنا ۵:۱۷)۔ جسمانی کام آپکے لئے اچھا ہے۔ شاید آپکی نوکری آپکے پٹھوں کو استعمال میں آنے نہیں دیتی۔ اگر ایسا ہے تو آپکے لئے لازمی ہے کہ بدن کی ورزش کے لئے وقت نکالیں۔ ''جسمانی ریاضت کا فائدہ کم ہے'' (۱-تیمتھیس ۴:۸) یا جسمانی ریاضت کا کچھ فائدہ ہے۔ یہ الفاظ پولُس کے ہیں جو کبھی کبھار پہلوانوں کو نظم وضبط کی مثال کے لئے استعمال کرتا ہے۔ دوڑنا، چلنا، سائیکل چلانا یا باغ میں کام کرنا ایسے شخص کے لئے اچھا ہے جو زیادہ تر میز پر بیٹھ کر کرتا ہے۔ پولُس کے الفاظ پر غور کیجیے:

> ''کوشش میں سُستی نہ کرو۔ روحانی جوش میں بھرے رہو۔ خداوند کی خدمت کرتے رہو'' (رومیوں ۱۲:۱۱)۔

لیکن خدا غلاموں کا داروغہ نہیں ہے۔ یاد رکھیں کہ وہ ہمارے لئے بہترین کی خواہش کرتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ صرف کام ہمیں کسی نہ کسی طرح ختم کر دیگا۔ تھکے ہوئے بدن کے لئے آرام موجود ہے۔ آرام ضروری ہے ورنہ بدن کو نقصان پہنچتا ہے۔ خدا نے آرام کو تخلیق کا حصہ بنایا۔ رات سونے کے لئے بنائی گئی۔ ساتواں دن آرام اور بحالی کا دن ہے۔

پاسٹر اور مسیحی کارکن جو اتوار کو سخت کام کرتے ہیں انہیں یہ یاد دلانے کی ضرورت ہے کہ خدا آرام کے دن کا تقاضا کرتا ہے۔ یسوع کو بذاتِ خود خاموشی اور آرام کی ضرورت تھی۔ ایک مرتبہ تو اتنے لوگ یسوع کے پاس آئے کہ انہیں کھانے کا وقت بھی نہ ملا۔ پس یسوع نے کہا، ''تم آپ الگ ویران جگہ چلے آؤ اور ذرا آرام کرو'' (مرقس ۶:۳۱)۔

یاد کریں کہ خدا نے تھکی اور بھوکی بھیڑ کے لئے فکر کا اظہار کیا تھا۔ یسوع کی

خدمت تازگی کے وقت کو لاتی ہے۔ یسوع اپنے تمام کارکنوں کو بلاتے ہیں:

''اے محنت اٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ۔ میں تمکو آرام دونگا'' (متی ۱۱: ۲۸-۲۹)۔

مشق

3 ان مندرجہ ذیل بیانات کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں جو بتاتے ہیں کہ آپ کس طرح مضبوط اور صحت مند بدن کے مالک بن سکتے ہیں۔

الف: سخت جسمانی کام کریں۔

ب: جنسی پاکیزگی سے متعلق خدا کے قوانین پر عمل کریں۔

ج: سارا دن سوئے رہیں۔

د: جب بھی اور جتنا بھی کھا سکتے ہیں کھائیں۔

و: ورزش اور آرام کے لئے وقت مقرر کریں۔

ہ: اپنے پیسوں کو شراب نوشی کے لئے استعمال کریں۔

ی: باقاعدگی اور عقل مندی سے کھائیں۔

4 اپنی نوٹ بک میں یہ اہم انجیلی ہدایت لکھیں۔ اسے یاد رکھیں اور ہر روز کم از کم تین طریقے ایسے تلاش کریں جن سے آپ اسکا اطلاق اپنی زندگی پر کر سکیں:

''تم اپنے نہیں۔ کیونکہ قیمت سے خریدے گئے ہو۔ پس اپنے بدن سے خدا کا جلال ظاہر کرو'' (۱ کرنتھیوں ۶: ۱۹-۲۰)۔

اپنے جوابات چیک کریں۔

آپکے ذہن کے لئے رہنما اصول

مقصد نمبر۳ اُن طریقوں کا بیان کرنا جن سے مسیحی اپنی ذہانت اور صلاحیتوں کو ترقی دے سکتا ہے اور حکمت حاصل کر سکتا ہے۔

یہ بات صاف ظاہر ہے کہ تمام کام اور خدا کے لئے ساری خدمت بھی جسمانی نہیں ہے۔ ہم اپنا ذہن استعمال کرنے سے خدا اور انسان کی خدمت کرتے ہیں۔ ذہنی کام مشقت طلب ہو سکتا ہے۔ سیکھنا بڑی حیرت انگیز ورزش ہے۔

تصور کریں کہ آپکا ایک بچہ دماغی طور پر ست ہے۔ وہ عام لوگوں کی طرح عقل رکھتا تھا لیکن وہ سیکھنا نہیں چاہتا تھا۔ جب آپ اس سے بات کرتے تو وہ سنتا نہیں تھا۔ وہ خود بھی بولنا سیکھنا نہیں چاہتا تھا۔ دوسرے بچوں کے ساتھ سکول جانے کی بجائے وہ بیٹھا رہتا تھا۔ کیا آپ اس بچے کے ساتھ خوش ہونگے؟ یقیناً نہیں۔ اگر بچہ بیمار ہوتا یا ذہنی طور پر معذور ہوتا تو آپ مسئلہ کو سمجھ سکتے تھے۔ خدا آپکو محبت، شفقت اور تحمل بخشتا۔ لیکن اگر بچہ جان بوجھ کر لاعلم اور غیر سرگرم ہو تو آپکی پریشانی بجا ہے۔

خدا کے کئی فرزند ذہنی طور پر ست ہیں۔ آپ اسلئے ایسے نہیں ہیں کیونکہ آپ اس کورس پر محنت کر رہے ہیں۔ لیکن کئی ذہنی طور پر ست ہیں۔ وہ یسوع کو اپنا منجی قبول کرتے ہیں۔ شاید وہ کلیسیا میں بھی جاتے ہیں۔ لیکن اس مختار کی مانند جو اپنے روپوں کو استعمال نہیں کرتا وہ اس دولت کا کچھ نہیں کرتے جو خدا نے انہیں عنائیت کی ہے۔ وہ کبھی خدا کی آواز سننا نہیں سیکھتے۔ وہ کبھی دعا میں ایسے بات کرنا نہیں سیکھتے۔ وہ کبھی خود کلام خدا نہیں پڑھتے۔ وہ ہر اس بات پر یقین کر لیتے ہیں جو دوسرے انہیں بتاتے ہیں (حتیٰ کہ غلط باتوں پر بھی)۔ وہ صرف بیٹھے رہتے ہیں۔

کیا آپ ایسے لوگوں کو جانتے ہیں؟ اگر ایسا ہے تو آپکو انکی مدد کرنے کی ضرورت ہے۔ آپ مضبوط ہیں اور وہ کمزور ہیں۔ آپ کو چاہیئے کہ انکے ایمان کی ترقی میں انکی مدد کریں (رومیوں ۱۵: ۱۔۲)۔ انہیں یہ اسباق سکھائیں کہ کس طرح مسیحی حکمت میں ترقی کر سکتے ہیں:

1 انہیں سکھائیں کہ وہ پڑھیں تا کہ وہ بائبل مقدس اور اچھا ادب پڑھ سکیں۔ کیا آپ یہ کہہ رہے ہیں، "گورنمنٹ سکولوں کا کام ہے کہ انہیں پڑھنا سکھائیں"۔ یہ کلیسیا کا کام ہے خاص طور پر بڑی عمر کے مسیحیوں کا۔

2 انہیں دعا سکھانے میں انکی مدد کریں۔ بڑے بڑے لفظ اہم نہیں ہیں بلکہ وہ ضروریات اور شکر گذاریاں جو سادگی سے خدا باپ کے سامنے پیش کی جائیں (فلپیوں ۴: ۶)۔

3 بائبل مقدس کے مطالعہ میں انکی مدد کریں۔ سب سے پہلے انہیں خدا کے کردار کے بارے میں، یسوع اور انکی بادشاہت کے بارے میں باعلم ہونا ضروری ہے۔ اس کے بعد انکے لئے یہ جاننا ضروری ہے کہ اس علم کا اطلاق کیسے کیا جائے کیونکہ یہ حکمت ہے۔

خدا کے کردار کے مطالعہ اور اس پر عمل کرنے سے آپ حکمت میں ترقی کریں گے۔ زبور نویس سوال کرتا ہے کہ وہ کس طرح خوش اور پاک زندگی کا مالک بن سکتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو جواب دیتا ہے کہ خداوند کے کردار کے مطالعہ کے لئے اپنے ذہن کو استعمال کرنے سے وہ ایسا کرسکتا ہے۔

''میں تیرے قوانین پر غور کرونگا اور تیری راہوں کا لحاظ رکھونگا۔ میں تیرے آئین میں مسرور رہونگا میں تیرے کلام کو نہ بھولونگا'' (زبور ۱۱۹: ۱۵۔ ۱۶)۔

اب زبور نویس ایک شاعر اور دانشور تھا۔ وہ خدا کے الہامی خیالات کو خوبصورت زبان میں لکھ سکتا تھا۔ اسے خدا کی طرف سے الفاظ کے استعمال کی نعمت حاصل تھی۔ اس نے اس نعمت کی ترقی کے لئے کام کیا تھا۔ وہ نظمیں بنانے کے فن کو سمجھتا تھا جو اسکے لوگ پسند کرتے تھے۔

یہ انسانی ذہن کی تخلیقی حصے کا ایک پہلو ہے۔ خدا تخلیق کرنے والا ہے۔ اس نے ہمیں اپنی مانند تخلیقی صلاحیت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ مسیحی جو اپنے خالق باپ کی مانند بننا چاہتے ہیں وہ اپنی نوکری اور فارغ اوقات میں تخلیقی صلاحیتوں کا بہترین مظاہرہ کریں گے۔ جب موسیٰ مقدس خیمہ تیار کر رہا تھا تو خدا نے اسے خاص مددگار دیئے۔ وہ ماہر کارکن اور آرٹسٹ تھے۔ ان میں ایک کے متعلق بائبل مقدس میں لکھا ہے:

''اور اُس نے اُسے حکمت اور فہم اور دانش اور ہر طرح کی صنعت کے لئے

روح اللہ سے معمور کیا ہے'' (خروج ۳۵:۳۱)۔

کہانیاں سنانے، اچھی طرح بولنے، نظمیں لکھنے، گیت گانے، تصویریں پینٹ کرنے، ڈیزائن بنانے، لکڑی اور پتھر تراشنے، ڈرامے لکھنے اور ان میں اداکاری کرنے، کتابِ مقدس کی سادہ اور درستگی سے وضاحت کرنے، اور ایسے کام کو دیکھنے جسے کرنے کی ضرورت ہو اور اسکے کرنے کی صلاحیت، یہ سب خدا کے روح کی طرف سے نعمت ہے۔ اور ہمیں نعمتیں اسلئے دی گئی ہیں تاکہ ہم انہیں خدا کے جلال اور کلیسیا کی بہتری کے لئے استعمال کریں۔

آپ کے پاس کونسی نعمتیں ہیں؟ کیا آپ اپنے لوگوں کے گیت اور نظمیں جانتے ہیں؟ مزید مطالعہ کریں اور خدا سے مدد مانگیں کہ وہ اچھے گیت اور نظمیں لکھنے میں آپکی مدد کرے۔ کیا آپ موسیقی کا کوئی ساز بجا سکتے ہیں؟ بہت مشق کریں۔ اچھی طرح ساز بجانا خدا کے جلال کا باعث بنتا ہے۔ شاید یہ وقت ہے کہ آپ اپنے معاشرے میں نئی موسیقی تیار کریں۔ آپکے ملک کی کلیسیا کو ایسے گیتوں کی ضرورت ہے جو اس موسیقی اور شاعری میں لوگوں سے باتیں کرے جسے وہ سمجھتے ہیں۔ یاد کیجیے کہ پطرس نے مختاری کے متعلق کیا کہا تھا:

> ''جنکو جس قدر نعمت ملی ہے وہ اسے خدا کی مختلف نعمتوں کے اچھے مختاروں کی طرح ایک دوسرے کی خدمت میں صرف کریں'' (۱پطرس ۴:۱۰)۔

مشق

5 ان باتوں کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں جن سے آپ اپنی عقل اور حکمت کو ترقی دے سکتے ہیں۔

الف: لوگوں کی ہر بات پر یقین کریں۔

ب: کلام خدا کا مطالعہ کریں۔

ج: اچھی کتابیں پڑھیں۔

د: کبھی سوالات نہ پوچھیں۔

و: گلوبل یونیورسٹی کے کورسز کا مطالعہ کریں۔

ہ: بڑی عمر کے مسیحیوں کی سنیں۔

ی: جس بات پر آپ ایمان رکھتے ہیں اس پر بحث سے انکار کریں۔

6 اس ہفتے ہر روز اس نعمت یا نعمتوں کے بارے میں دعا کرنے اور سوچنے کے لئے وقت علیحدہ کریں جو خدا نے آپکو بخشی ہیں۔ اپنی نوٹ بک میں وہ نعمتیں لکھیں جو آپکے خیال میں آپکے پاس ہیں۔ اور مختصر طور پر لکھیں کہ آپ کس طرح انہیں دوسروں کی بہتری کے لئے استعمال کر رہے ہیں۔

اپنے جواب چیک کریں۔

آپکی روح کے لئے رہنما اصول

مقصد نمبر ۴ خدا کی راہوں کے بڑھتے ہوئے احساس اور ان پر عمل کرنے کی حیثیت سے روحانی نشو ونما کی نشاندہی کرنا۔

مقصد نمبر ۵ کتاب مقدس میں دیئے گئے تین طریقوں کی فہرست پیش کرنا جن سے روحانی نشو ونما ممکن ہے۔

جب یسوع بچے تھے تو لکھا ہے" خدا کا فضل اس پر تھا" (لوقا ۲: ۴۰)۔ جوں جوں وہ جوانی کی جانب بڑھ رہے تھے خدا ان سے خوش تھا۔ انکے بپتسمہ کے وقت آسمان سے آواز آئی، "تو میرا پیارا بیٹا ہے۔ تجھ سے میں خوش ہوں" (لوقا ۳:۲۲)۔ یسوع نہ صرف انسانی حکمت اور قوت میں بڑھے تھے تاکہ وہ مرد بنیں بلکہ انہوں نے خدا کی راہوں کی سمجھ میں بھی ترقی کی تھی۔ وہ جانتے تھے کہ وہ خدا کے بیٹے ہیں۔ وہ سب باتوں میں خدا کی مرضی پوری کرنے کے لئے تیار تھے۔ یہ خدا کو پسند تھا۔ یسوع کے دشمنوں نے ان سے سوال کیا کہ وہ کون ہیں تو انہوں نے جواب دیا کہ ایک روز انہیں معلوم ہو جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا؛

> "جب تم ابن آدم کو اونچے پر چڑھاؤ گے تو جانو گے کہ میں وہی ہوں اور اپنی طرف سے کچھ نہیں کرتا بلکہ جس طرح باپ نے مجھے سکھایا اُسی طرح یہ باتیں کہتا ہوں۔ اور جس نے مجھے بھیجا وہ میرے ساتھ ہے۔ اُس نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا کیونکہ میں ہمیشہ وہی کام کرتا ہوں جو اُسے پسند آتے ہیں"
>
> (یوحنا ۸: ۲۸۔ ۲۹)۔

یسوع نے قول اور فعل میں کوئی ایسا کام نہیں کیا جسکا حکم خدا نے انہیں نہ دیا

ہو۔ یہی وجہ تھی کہ انہیں ہمیشہ اپنے ہر لفظ اور کام میں خدا کی حضوری کا یقین تھا۔ انھوں نے اس وقت بھی خدا کی مرضی جانی اور اس پر عمل کیا جب ایسا کرنا مشکل تھا۔ گتسمنی میں انکی دعا یاد کیجیے، ''تو بھی نہ جیسا میں چاہتا ہوں بلکہ جیسا تو چاہتا ہے ویسا ہی ہو'' (متی ۳۹:۲۶)۔

خدا کی مقبولیت میں ترقی خلوص دل سے یہ دعا کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔ یہ خدا کے تمام فرزندوں کے لئے خدا کی راہوں (قوانین اور اصولوں) کو جاننا اور اُن پر عمل کرنا ہے۔ یہ اپنی زندگی کے لئے خدا کی مرضی کو تلاش کرنا اور اس پر عمل کرنا ہے۔

سبق نمبر ۳ میں آپ نے ان چار طریقوں کا مطالعہ کیا تھا جن سے خدا یہ جاننے میں ہماری مدد کرتا ہے کہ وہ ہمیں کیا بتانا چاہتا ہے۔ کیا یہ طریقے آپکو یاد ہیں؟ صاف ضمیر، کلام خدا، یسوع کی مثالیں اور روح القدس کی رہنمائی۔ یہ سب اس وقت ملکر کام کرتے ہیں جب ہم خدا کو خوش کرنے کی غرض سے اسکی مرضی کی تلاش کرتے ہیں۔

صاف ضمیر کے ساتھ روح القدس کی رہنمائی کی دعا کریں اور کلام خدا کا مطالعہ کریں اور اس میں منجی کی زندگی اور تعلیمات کا مطالعہ کریں۔ مسیحی نشوونما کے لئے بائبل مقدس کو شخصی طور پر پڑھنا ضروری ہے۔

بیریہ کے یہودی جنہیں پولُس نے یسوع کے بارے میں بتایا ہمارے لئے ایک اچھی مثال ہیں:

''انہوں نے بڑے شوق سے کلام کو قبول کیا اور روز بروز کتابِ مقدس میں تحقیق کرتے تھے کہ آیا یہ باتیں اسی طرح ہیں۔ پس ان میں سے بہتیرے ایمان لائے'' (اعمال ۱۷:۱۱۔۱۲)۔

غور کیجیے کہ یہ پرخلوص لوگ کس طرح پڑھتے تھے۔ وہ ہر روز مسلسل سوچ بچار سے، مقصد کے ساتھ ''تحقیق'' کرتے اور رضامندی سے ''ایمان لائے''۔ روحانی

نشوونما کے لئے مسیحی کو ہر روز کلامِ خدا کا مطالعہ کرنا چاہیے، خدا کی مرضی تلاش کرنی چاہئیے اوراس پرعمل کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیے۔

بائبل کے شخصی مطالعہ کے علاوہ مسیحی کو خدا کی ایک اور مدد بھی حاصل ہے یعنی پاسٹر اور استاد۔ یہ لوگ اپنے مطالعہ اور تجربے سے ایمانداروں کے ساتھ کلامِ خدا کی بصیرتیں بانٹتے ہیں۔ وہ خدا کے لوگوں کی ترقی کے لئے خدا کا پیغام سُناتے ہیں۔ (دیکھیں افسیوں ۴:۱۱۔۱۶)۔

جو لوگ پنتکُست کے دن مسیحی بنے انہیں ایمان میں بڑے لوگوں سے تعلیم پانے کی ضرورت تھی۔

"اور یہ رسولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دعا کرنے میں مشغول رہے" (اعمال ۲:۴۲)۔

ان مسیحیوں نے ان رسولوں سے تعلیم پائی جنہوں نے یسوع سے تعلیم پائی تھی اور روح القدس سے معمور تھے۔ آج مسیحیوں کو ایسے استادوں اور پاسٹروں کی ضرورت ہے جو کلام خدا کو جانتے اور روح سے معمور ہیں۔ بائبل مقدس تعلیم دیتی ہے کہ ہمیں ایسے رہنماؤں کی فرمانبرداری کرنی اور انکے تابع رہنا چاہیے (عبرانیوں ۱۳:۱۷) اور انکی تعلیم کے لئے شکرگذار ہونا چاہیے (گلتیوں ۶:۶)۔

لیکن صرف پاسٹر ہی مقامی کلیسیا میں تعلیم نہیں دیتے۔ چونکہ کلیسیا ایمانداروں کا بدن ہے اسلئے حوصلہ افزائی اور گواہی تمام ایمانداروں کا کام ہے۔ اپنی زندگیوں اور گفتگو سے ہم ایک دوسرے کو تعلیم دے سکتے ہیں۔ پولُس رسول ہمیں یہ نصیحت کرتا ہے:

''مسیح کے کلام کو اپنے دلوں میں کثرت سے بسنے دو اور کمال دانائی سے آپس میں تعلیم اور نصیحت کرو'' (کلسیوں ۳:۱۶)۔

جب مسیحی لوگ اکھٹے ہوتے ہیں تو انکے درمیان خدا کی راہوں کے متعلق علم کو ایک دوسرے کے ساتھ بانٹنا چاہیے۔ اسکی ایک مثال ماہر مبشر اپلوس ہے۔ اگر چہ وہ کتابِ مقدس اور یسوع کے متعلق حقائق سے آگاہ تھا تاہم یوں معلوم ہوتا ہے کہ وہ روح القدس سے معمور نہیں تھا۔ ''مگر پرسکلہ اور اکولہ اُسکی باتیں سُنکر اُسے اپنے گھر لے گئے اور اُسکو خدا کی راہ اور زیادہ صحت سے بتائی'' (اعمال ۱۸: ۲۶)۔ اظہار کے اس فعل سے اپلوس کی خدمت بدل گئی۔

اپلوس کی عاجزی پر غور کرنا بھی اہم ہے۔ اس میں سیکھنے کا مزاج پایا جاتا تھا۔ اس نے دوسروں کی تعلیم کو قبول کیا اگر چہ وہ ایک اہم اور ماہر مقرر تھا۔ اگر ہم لوگوں کی تعلیم کے خلاف مزاحمت کریں تو ہم ان سے اور نہ کلام خدا سے سیکھ سکیں گے۔ ہمیں خلوصِ دل سے خدا کی راہوں کی پیروی کی خواہش کرنی چاہیے۔

کیا آپکو گاڑی کی مرمت کی مثال یاد ہے جو ہم نے اس سبق کے شروع میں

پیش کی تھی؟ کتنی حماقت ہوگی کہ میں اسے پڑھکر اس پر عمل سے انکار کروں۔ یہی بات کلام خدا پر بھی صادق آتی ہے۔ خدا کو خوش کرنے کے لئے اسکی مقبولیت میں ترقی کرنے کے لئے آپکو ہر کام اسکی مرضی کے مطابق کرنے کی ضرورت ہے۔ جس طرح خداوند یسوع المسیح نے کیا۔ خدا کیلئے زندگی بسر کرنے سے ہم نے کس قدر بھی ترقی کیوں نہ کی ہو بائبل مقدس بتاتی ہے کہ نشوونما کی ضرورت ہمیشہ رہتی ہے:

''جس طرح تم نے ہم سے مناسب چال چلنے اور خدا کو خوش کرنے کی تعلیم پائی اور جس طرح تم چلتے بھی ہو اُسی طرح اور ترقی کرتے جاؤ''
(۱ تھسلنیکیوں ۴:۱)۔

مشق

7 ہر اس سرگرمی کے حرفِ تہجی پر دائرہ کھینچیں جو ایسی سرگرمی کی نشاندہی کرتی ہے جو خدا کی مقبولیت میں ترقی میں مددگار ہے۔

الف: روح القدس کی رہنمائی کے لئے دعا کرنا۔
ب: شخصی طور پر کتاب مقدس کا مطالعہ کرنا۔
پ: بڑبڑانے پر کان دھرنا۔
ت: کسی اور بات کے متعلق سوچتے ہوئے بائبل مقدس پڑھنا۔
ٹ: دوسرے مسیحیوں کے تجربے سے سیکھنا
ث: خدا کے اصولوں اور قوانین پر سوال اٹھانا۔
ج: ہر روز کلام خدا میں سے پڑھنا

چ: اچھی تعلیم پر کان لگانا۔

8 اگر آپ پہلے ہی سے کتاب مقدس باقاعدگی اور ثابت قدمی سے نہیں پڑھتے تو اب اس بات کے ارادے کا وقت ہے۔ اپنی نوٹ بک میں ایک ایسا وقت لکھیں جب آپ ہر روز سنجیدگی اور دعائیہ رویے کے ساتھ کلام خدا پڑھیں گے۔ ان کتابوں کی فہرست بنائیں جنہیں آپ پہلے پڑھیں گے۔ کئی مسیحی عہد جدید، زبور اور عہد عتیق میں سے ہر روز پڑھنے سے استفادہ کرتے ہیں۔ کسی بالغ مسیحی یا پاسٹر سے مشورہ لیں۔

اپنے جوابات چیک کریں۔

آپکے سماجی تعلقات کے لئے رہنما اصول

مقصد نمبر ۶ دوسرے مسیحیوں کی جانب حکمت اور عزت سے چلنے کی اہمیت کی وضاحت کرنا۔

لوگ یسوع کو پسند کرتے تھے۔ مائیں اپنے بچوں کو انکے پاس لاتیں کہ وہ ان پر ہاتھ رکھیں (مرقس ۱۰:۱۳)۔ لوگوں نے انکی پیروی کے لئے اپنے گھر اور کام چھوڑ دیئے۔ اگر چہ انکے بہت سے دشمن تھے تاہم انکی وجہ یہ نہیں تھی کہ وہ سخت، ظالم، مغرور یا بُرے تھے۔ انکی وجہ یہ تھی کہ انہوں نے "خدا کے ارادہ کو اپنی نسبت باطل کر دیا تھا" (لوقا ۷:۳۰) اور یہ کہہ کر انکی تحقیر کی کہ "کھاؤ اور شرابی آدمی محصول لینے والوں اور گنہگاروں کا یار" (لوقا ۷:۳۴)۔

ابتدائی مسیحی اپنے مالک کی مانند تھے۔ وہ بیماروں اور غریبوں کا خیال رکھتے

تھے۔ وہ ''ہر روز ایک دل ہوکر ہیکل میں جمع ہوا کرتے اور گھروں میں روٹی توڑ کر سادہ دلی سے کھانا کھایا کرتے تھے۔ اور خدا کی حمد کرتے اور سب لوگوں کو عزیز تھے ''
(اعمال ۲:۴۶۔۴۷)۔

کیا ہم اس طرح رہ سکتے ہیں کہ ہم انسانوں اور خدا دونوں کو خوش کر سکیں؟ پولُس رسول انہیں ایک دوسرے کے مخالف رکھتا ہے:

''اب میں آدمیوں کو دوست بناتا ہوں یا خدا کو؟ کیا آدمیوں کو خوش کرنا چاہتا ہوں؟ اگر اب تک آدمیوں کو خوش کرتا رہتا تو مسیح کا بندہ نہ ہوتا''
(گلتیوں ۱:۱۰)۔

لیکن یہاں وہ اپنی تعلیم یعنی المسیح کی لاتبدیل انجیل کو لوگوں کی خواہشوں کے مطابق ڈھالنے کی بات کر رہا ہے۔ مسیحی ایسا نہیں کر سکتے۔ ہم لوگوں کو خوش کرنے کے لئے اپنے اعتقادات یا راستباز چال چلن تبدیل نہیں کر سکتے۔ لازم ہے کہ ہم پہلے خدا کی خدمت کریں۔ ہم خدا کی خاطر لوگوں کے قوانین کی فرمانبرداری کرتے ہیں، جیسا کہ پطرس رسول ہمیں بتاتا ہے۔

"کیونکہ خدا کی مرضی ہے کہ تم نیکی کر کے نادان آدمیوں کی جہالت کی باتوں کو بند کردو" (۱پطرس۲:۱۵)۔

ہم اپنے نیک کاموں کے ذریعہ دوسرے لوگوں کو گواہی دیتے ہیں۔ پولُس تھسلنیکیوں کے مسیحیوں کی انکی برادارانہ محبت کے سبب تعریف کرتا ہے۔ وہ مزید ترقی کرنے کے لئے انکی حوصلہ افزائی کرتا ہے:

"اور جس طرح ہم نے تم کو حکم دیا چپ چاپ رہنے اور اپنا کاروبار کرنے اور اپنے ہاتھوں سے محنت کرنے کی ہمت کرو۔ تاکہ باہر والوں کے ساتھ شائستگی سے برتاؤ کرو اور کسی چیز کے محتاج نہ ہو" (۱تھسلنیکیوں۴:۱۱-۱۲)۔

جب ہم خاموشی سے اور اچھی طرح کام کرتے ہیں تو ہم لوگوں کی مقبولیت میں ترقی کرتے ہیں کیونکہ تب ہم نہ تو انکے لئے مسئلہ ہوتے ہیں اور نہ ہی بوجھ۔ مزید برآں ہمیں اپنے چال چلن سے دوسروں کے لئے فکر کا اظہار کرنا چاہیے۔ پولُس چاہتا تھا کہ مسیحی غیرایمانداروں کی جانب اپنے چال چلن میں حکمت سے چلیں اور انکی گفتگو ہمیشہ پُرفضل اور نمکین یا دلچسپ ہو (کلسیوں۴:۵-۶)۔ وہ طِطُس کو ہدایت کرتا ہے کہ لوگوں کو یاد دلائے کہ وہ تابع دار اور نیکی کرنے کے لئے تیار رہیں۔ نیز وہ نصیحت کرتا ہے:

"کسی کی بدگوئی نہ کریں۔ تکراری نہ ہوں بلکہ نرم مزاج ہوں اور سب آدمیوں کے ساتھ کمال حلیمی سے پیش آئیں" (طِطُس۳:۲)۔

پولُس ہماری موجودہ زندگیوں کا مقابلہ اس وقت سے کرتا ہے جب ہم مسیحی نہیں تھے۔ تب وہ لکھتا ہے "نفرت کے لائق تھے اور آپس میں کینہ رکھتے تھے" (طِطُس۳:۳)۔ جب ہم دوسروں کے لئے اپنی عزت اور نرم مزاجی سے انکے لئے محبت کا اظہار کرتے ہیں تو ہم ہمیشہ انہیں المسیح کے لئے نہیں جیت سکتے۔ لیکن بہت سے لوگ اس فکر کو دیکھیں گے

اور ہمارے چال چلن میں انکو انجیل کی تنقید کے لئے کوئی بہانہ نہیں ملے گا۔ ہمارے نیک کاموں کا ثبوت یہ نہیں کہ تمام لوگ ہمارے بارے میں اچھی باتیں کہیں بلکہ یہ ہے کہ کیا وہ خدا کے سامنے ہماری نیکی کا اعتراف کرتے ہیں۔

''اور غیر قوموں میں اپنا چال چلن نیک رکھو تا کہ جن باتوں میں وہ تمہیں بدکار جان کر تمہاری بدگوئی کرتے ہیں تمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر انہی کے سبب سے ملاحظہ کے دن خدا کی تمجید کریں'' (۱پطرس۲:۱۲)۔

مشق

9 ۱ تھسلنیکیوں۴:۱۱۔۱۲اپنی نوٹ بک میں لکھیں اور اسے زبانی یاد کریں۔ان خاص طریقوں کے لئے دعا کریں جن سے آپ انکا اطلاق اپنی زندگی پر کر سکتے ہیں۔

10 کئی وجوہات بتائیں کہ کیوں اپنے اردگرد غیر مسیحیوں کے ساتھ حکمت اور عزت سے پیش آنے کی ضرورت ہے۔

سوالات کے جوابات

6 آپکا جواب۔

1 آپکا جواب

7 الف: روح القدس کی رہنمائی کے لئے دعا کرنا۔

ب: شخصی طور پر کتاب مقدس کا مطالعہ کرنا۔

ث: دوسرے مسیحیوں کے تجربے سے سیکھنا۔

ج: ہر روز کلام خدا میں سے پڑھنا۔

چ: اچھی تعلیم پر کان لگانا۔

2 آپکا جواب۔

8 آپکا جواب۔

3 الف: درست۔

ب: درست۔

ج: غلط۔

د: غلط۔

و: درست۔

ہ: غلط۔

یے: درست۔

9 آپکا جواب۔

4 آپکا جواب۔

10 اچھے گواہ بننا۔

محبت کے سبب آدمیوں کی مقبولیت میں ترقی کرنا۔

اپنے چال چلن سے دوسروں کے لئے فکر کا اظہار کرنا۔

5 ب: کلام خدا کا مطالعہ کریں۔

ج: اچھی کتابیں پڑھیں۔

و: گلوبل یونیورسٹی کے کورسز کا مطالعہ کریں

ہ: بڑی عمر کے مسیحیوں کی سنیں۔

سبق 7

خدا چاہتا ہے کہ آپ کلیسیاء کی دیکھ بھال کریں

کلیسیاء المسیح کا بدن ہے اور یسوع بذاتِ خود سر ہے۔ ہم مسیحی اس بدن کے عضو یا حصے ہیں۔ پولُس ا۔کرنتھیوں ۱۲ باب میں یہ خیال پیش کرتا ہے۔ وہ ظاہر کرتا ہے کہ کیسے ہر ایک حصہ ایک دوسرے کے لئے اہم ہے۔ کیسے ہر ایک حصہ دوسروں کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ کیسے سارے عضوُ دکھ اُٹھاتے ہیں یا اکھٹے رہتے ہیں۔

مجھے اس بات کا اُس وقت تجربہ ہوا جب میں اپنے بیٹے کے ساتھ باہر فٹ بال کھیل رہا تھا جب میں کام کے لئے بیٹھا، میں نے محسوس کیا کہ میرے پاؤں گرم اور تھکے ہوئے ہیں۔ یہاں پر دیکھتے ہیں کہ میں سوچ سکتا تھا کہ میرے پاؤں گرم اور تھکے ہوئے ہیں۔ میں نے اپنے جوتے اُتارے اور میں نے اپنے پاؤں دھوئے۔ میرے پاؤں اسکے بعد ٹھنڈے اور آرام میں تھے اور میرا سارا بدن پُرسکون تھا۔ میں پھر کام کر سکتا تھا۔

کلیسیاء کی ایک اور تصویر خاندان ہے اس سبق سے نیا مواد حاصل کرنے سے پہلے شاید آپ سبق 1 کی دہرائی کرنا چاہتے ہوں۔ ہم نے اُس میں دیکھا تھا کہ ہم خدا کے خاندان میں بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔

خاندان کے افراد کو ایک دوسرے کی ضرورت ہوتی ہے وہ ایک دوسرے کی دیکھ بال کرتے ہیں۔ اور ایک دوسرے کی ضروریات پوری کر سکتے ہیں۔ وہ اکھٹے کام کرتے

اور کھیلتے ہیں۔ انکی خوشی اور غم اکٹھے ہیں۔ یہ کھانے، بستر، روپے پیسے، مسائل یہاں تک کے بیماری میں بھی ایک دوسرے کے ساتھ شریک ہوتے ہیں۔ اس کے باوجود بدقسمتی سے کئی دفعہ آپس میں بہت زیادہ لڑتے جھگڑتے ہیں۔ اکثر محبت میں ایک دوسرے کے ساتھ جڑے رہتے ہیں ساری دُنیا سے ایک دوسرے کو بچانے کے لئے تیار رہتے ہیں۔

محبت کے قانون کو خدا کے خاندان میں یا مسیح کے بدن میں زبردست اہمیت حاصل ہے۔ اس سبق میں ہم دیکھیں گے کہ کیسے محبت کا قانون کلیسیاء میں خدمت اور خدمت گزاری کے اُصولوں کے ذریعے لاگو ہوتا ہے۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

خدا کے خاندان میں اتحاد

خدا کے خاندان میں خدمت

خدا کے خاندان میں خدمت گزاری کا کام سرانجام دینا

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ خدا کے خاندان میں اتحاد کی اہمیت کو بیان کریں۔

☆ ایسی مثالیں دیں کہ آپ محبت میں مسیح کے بدن کی خدمت کر سکتے ہیں۔

☆ ایسے طریقوں کی نشاندہی جن کے ذریعے آپ عقلمند نوکر کی طرح اپنی برکتوں اور نعمتوں کو کلیسیاء کی بھلائی کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

خدا کے خاندان میں اتحاد

مقصد 1: مسیح کے بدن میں اتحاد کی اہمیت کو بیان کریں۔

مقصد 2: نااتفاقی کی کچھ وجوہات کی نشاندہی کریں اور اُن کا حل بھی بیان کریں۔

اس سے پہلے کہ یسوع صلیب پر جان دیتے اُس نے اُن کے لئے دُعا کی جو اُس پر ایمان لائے اور اُسکی کلیسیا کا حصہ بن گئے۔ اُسکی دُعا سادہ لیکن بہت پُر اثر تھی۔ (یوحنا ۲۱:۱۷) میں دعا کرتا ہوں'' تاکہ وہ سب ایک ہوں'' اتحاد کلیسیاء کی روحانی ترقی کے لئے نہایت اہم ہے۔ کئی دفعہ آدمی کے بدن میں بھی نااتفاقی ہوتی ہے۔ خلیوں کا گروہ جسم کے دوسرے حصوں کو کنٹرول کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ وہ بہت جلدی بڑھتے ہیں اور آدمی کی زندگی کا خاتمہ کر دیتے ہیں۔ یہ کینسر جیسی خوفناک بیماری ہے کلیسیاء میں نااتفاقی بھی خاتمہ لا سکتی ہے۔

پولُس کو کرنتھس کی کلیسیاء کے بارے میں اس بات کی فکر تھی مسیح کے بدن کی اس صداقت کو کرنتھس کے رہنے والے پہچان نہ سکے اور اسے تباہ کر دینے کے خطرے میں تھے۔ اُنھیں اپنے اختلافات کو ختم کرنے کے لئے محبت کی ضرورت تھی۔ (۱۔ کرنتھیوں ۱۳)

اسی طرح کے ایک مسئلے کو یعقوب کے خط میں بیان کیا گیا ہے۔ وہ اس بات کو دیکھ کر خفا ہوا کہ ایمانداروں کے ساتھ ان کے ظاہر کے مطابق امتیازی رویہ رکھا جاتا ہے۔ اُس نے اس قسم کے امتیاز کو بدگوئی، نادانی اور محبت کی شریعت کے خلاف پایا۔ ''تو بھی اگر تم اِس نوِشتہ کے مطابق کہ اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ اُس بادشاہی شریعت کو پورا کرتے ہو تو اچھا کرتے ہو۔ لیکن اگر تم طرفداری کرتے ہو تو گناہ کرتے ہو اور شریعت تم کو قصوروار ٹھہراتی ہے۔ (یعقوب ۲:۸۔۹)۔

مسیحیوں کو کبھی بھی دولت، تعلیم اور نسل کی بنا پر امتیازی سلوک نہیں رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ اگر تیرا بھائی غریب یا ان پڑھ یا اُسکی ناک کی ساخت فرق ہے۔ کیا یہ اُسے تیرا بھائی ہونے سے کم تر بناتا ہے؟ یہی سچائی خدا کے خاندان میں بھی ہے۔

خدا کے خاندان میں دُنیا کے سارے اُصولوں کو فی الحقیقت رد کیا گیا ہے۔ پوُلس رسول فرماتے ہیں کہ جو آدمی یہ سوچتا ہے کہ وہ ''اگر کوئی تم میں اپنے آپ کو اس جہان میں حکیم سمجھے تو بیوقوف بنے تا کہ حکیم ہو جائے۔'' (ا۔کرنتھیوں ۳:۱۸) یسوع نے اپنے جھگڑنے والے شاگردوں سے کہا: ''تم میں ایسا نہ ہوگا بلکہ جو بڑا ہونا چاہے وہ تمہارا خادم بنے'' یسوع نے یہ بھی کہا: ''جو کوئی اپنی جان بچاتا ہے اُسے کھوئیگا اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوتا ہے۔ اُسے بچائیگا۔'' (متی ۱۰:۳۹)

باپ کو اُس وقت بہت افسوس ہوگا جب اُس کا ایک بچہ دوسروں سے اپنے آپ کو بہتر سمجھے گا۔ چونکہ ہم فضل سے خدا کے خاندان میں شامل ہوئے ہیں۔ شیخی مارنے کے لئے کوئی وجہ نہیں ہے۔ (افسیوں ۲:۹) یہ بھی افسوس کا مقام ہوتا ہے جب بچہ سب کچھ اپنے لئے چاہتا ہے۔ اور کچھ بھی دوسروں کے ساتھ بانٹنا نہیں چاہتا۔ یا دوسروں کے ساتھ کام نہیں کرنا چاہتا۔ کوئی بھی باپ خودغرض اور سُست بچے نہیں چاہتا۔ شیخی، خودغرضی اور سُستی یہ دنیاوی اُصول ہیں۔

کلیسیاء میں حلیمی اور محبت سے پرُ خدمت گزاری کے کام کو عمل میں لانا چاہیئے۔ تا کہ کلیسیاء میں اس سے اتحاد ہو۔

مسیح میں آپ کی زندگی مضبوط ہوتی ہے۔ اور اُس کی محبت میں آپ کو آرام ملتا ہے۔ ''پس اگر کچھ تسلی مسیح میں اور محبت کی دل جمعی اور روح کی شراکت اور رحم دلی و دردمندی ہے۔ تو میری یہ خوشی پوری کرو کہ یک دل رہو۔ یکساں محبت رکھو۔ ایک جان ہو۔ ایک ہی خیال رکھو۔ تفرقے اور بیجا فخر کے باعث کچھ نہ کرو بلکہ فروتنی سے ایک دوسرے کو اپنے سے بہتر سمجھے۔ ہر ایک اپنے ہی احوال پر نہیں بلکہ ہر ایک دوسروں کے احوال پر بھی نظر رکھے''۔ (فلپیوں ۲:۱۔۴)

مشق

1 فلپیوں ۲:۱۔۴ کو اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔ مسیحی خوبیوں کے گرد دائرہ لگائیں

اور دنیاوی خوبیوں کے نیچے لائن کھینچیں۔ اگر آپ میں دونوں طرح کی خوبیاں پائی جاتی ہیں تو دُعا کریں اور اس ہفتے مسیحی خوبیوں کو عمل میں لانے کی کوشش کریں۔

خدا کے خاندان میں خدمت

مقصد ۳: ایسے طریقے بیان کریں جن سے محبت کے قانون کو خدمت کے ذریعے عملی بنایا جا سکے۔

المسیح کے بدن کا حصہ اور خدا کے خاندان کے ارکان ہوتے ہوئے ہمیں سکھایا گیا ہے کہ ہم خوش آہنگ طرح سے رہیں، کام اور عبادت کریں۔ جب کہ ہم ابھی تک کامل نہیں ہیں اسی لیے بعض اوقات کلیسیاء میں مسائل اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ نا اتفاقی سب میں آسانی سے آجاتی ہے۔ ہمیں یہ دیکھنے کے لئے صرف اعمال، کرنتھیوں اور فلپیوں ۴:۲ پڑھنے چاہئیے۔ بائبل مقدس واضح طور پر بتاتی ہے کہ کیسے لوگوں کے لئے دُنیا کے معیاروں کو چھوڑنا مشکل ہے۔ ایک دوسرے کے لئے اکثر ایماندار زبانی جمع خرچ میں نہیں بلکہ عملی محبت میں بڑھتے جاتے ہیں۔

"محبت بے ریا ہو۔۔۔۔۔۔ برادرانہ محبت سے آپس میں ایک دوسرے کو پیار کرو۔ عزت کی رو سے ایک دوسرے کو بہتر سمجھو"۔ (رومیوں ۱۲:۹۔۱۰)

عزت محبت دکھانے کا ایک طریقہ ہے۔ اکثر مسیحی نوجوان جو سکولوں سے تربیت یافتہ ہوتے ہیں بزرگ مسیحیوں کو عزت دینے میں ناکام ہو جاتے ہیں۔ یہ غلط ہے اور بے وقوفی بھی ہے۔ (۱۔ تیمتھیس ۵:۱ پڑھیں) دوسری جانب پُولس تیمتھیس کی حوصلہ افزائی کرتا ہے نوجوان ہونے کے باوجود بزرگوں سے عزت حاصل کرے (۱۔ تیمتھیس ۴:۲)

عزت ایک رویہ ہے۔ محبت ہمیشہ عمل کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے۔ ہمیں مسیحی بھائیوں کے ساتھ نیکی اور بھلائی کرنی چاہئیے۔

''''ہم نیک کام کرنے میں ہمت نہ ہاریں۔۔۔۔ پس جہاں تک موقع ملے سب کے ساتھ نیکی کریں خاصکر اہل ایمان کے ساتھ'' (گلتیوں ۶:۹۔۱۰)۔

ہم کیسے نیکی کر سکتے ہیں۔ پہلے ہمیں اپنے بھائیوں کے فائدے کو اپنے دل میں رکھنا چاہئیے نہ صرف اپنے فائدے کو (۱۔کرنتھیوں ۱۰:۲۴)۔ خاص طور پر یہ بہت ضروری ہے جب ساتھ نئے یا کمزور ایمان والے مسیحی ہوں تو ہم کچھ ایسا نہ کریں جو اُن کے ایمان کے لئے ٹھوکر کا باعث ہو۔ اس سے بھی کہیں زیادہ ہمیں اُن کی مدد کرنی چاہئیے۔ چاہے یہ ہمارے لیے نامناسب اور غصہ کا باعث ہو۔

''غرض ہم زور آوروں کو چاہئیے کہ ناتوانوں کی کمزوریوں کی رعایت کریں نہ کہ اپنی خوشی کریں۔ ہم میں ہر شخص اپنے پڑوسی کو اُسکی بہتری کے واسطے خوش کرے تا کہ اُسکی ترقی ہو۔ (رومیوں ۱۵:۱۔۲)

کسی پیغام میں آگے پولُس ہمیں بتاتا ہے کہ دوسرے لوگوں کے ساتھ برتاؤ یا کام کاج میں صبر کی ضرورت ہوتی ہے۔ (آیت ۵) اور قبولیت یا برداشت (آیت ۷) جو یسوعؔ نے اپنی ''خدمتی زندگی'' میں ظاہر کی (آیت ۸)

نیکی کرنے کے لئے ہمیں دوسرے لوگوں کی ضروریات سے بھی آگاہ ہونا چاہئیے کیا کلیسیاء میں کوئی بیمار ہے، بے روزگار، یا کسی کو کھانے کی ضرورت ہو؟ ایک محبت کرنے والے بھائی کی حیثیت سے یہ ہمارا کام ہے۔ کہ ہم اُن کے کام پر توجہ دیں اور اگر ہو سکے تو اُن کی مدد کریں۔

مسیحی بھائیوں کی طرح ایک دوسرے سے محبت رکھو۔ ''مسافر پروری سے

غافل نہ رہو کیونکہ اسی وجہ سے بعض نے بے خبری میں فرشتوں کی مہمانداری کی ہے۔قیدیوں کو اس طرح یاد رکھو کہ گویا تم اُنکے کے ساتھ قید ہو اور جنکے ساتھ بدسلوکی کی جاتی ہے۔اُنکو بھی یہ سمجھ کر یاد رکھو کہ ہم بھی جسم رکھتے ہیں۔(عبرانیوں ۱۳:۱۔۳)

یہاں پر محبت کے بہت عام سے اُصول دیئے گئے ہیں۔جن سے آپ بہتر طور پر محبت کا اظہار کر سکتے ہیں۔مہمان نوازی کرنا یاد رکھو۔قیدیوں کی خبر گیری کرنا یاد رکھو۔مصیبت زدہ کی مدد کرنا یاد رکھو۔یسوع نے کہا عدالت کے دن آدمی کی انہی کاموں کے وسیلہ سے عدالت ہوگی۔کہ اُس نے ایسے کام کیے ہیں یا نہیں۔عملی طور پر بھائی پر رحم کرنا خدا کی محبت کو ظاہر کرنا ہے۔

''جب تم نے میرے ان سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے کسی کے ساتھ یہ سلوک کیا تو میرے ہی ساتھ کیا'' متی ۲۵:۴۰)۔

کچھ لوگ مذہبی رسومات میں مصروف رہتے ہیں۔بعض اوقات بھول جاتے

ہیں کہ ایمان اعمال سے ظاہر ہوتا ہے۔ یہ یعقوب کا پیغام ہے، جب وہ حقیقی مذہب کی وضاحت کرتا ہے۔

"یتیموں اور بیواؤں کی مصیبت کے وقت اُنکی خبر لیں اور اپنے آپ کو دُنیا سے بیداغ رکھیں۔" (یعقوب ۱:۲۷)

یہ محبت، اتحاد اور عملی طور پر ترس کھانے کا مذہب ہے جو اچھے ایمانداروں کا نشان ہے۔ جب اُنھیں ضرورت کا پتہ چلتا ہے تو وہ مدد کرتے ہیں۔ جیسے یسوع نے ہمیشہ کیا۔ دردمندی اور محبت کے ساتھ خدا کے خاندان کا حصہ ہوتے ہوئے ہماری زندگی کا بھی یہی مقصد ہونا چاہیئے۔

"ایمانداروں کی جماعت ایک دل اور ایک جان تھی اور کسی نے بھی اپنے مال کو اپنانہ کہا بلکہ اُنکی سب چیزیں مشترک تھیں۔" (اعمال ۴:۳۲)

مشق

2 نیچے دیئے گئے ہر اُس جملے کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں جو مسیح کے بدن میں خدمت کو ظاہر کرتا ہے۔

الف: محبت کی کمی کے باعث پاسٹر پر تنقید کرنا۔

ب: بیمار بیوہ کے باغ کی زمین کاشت کاری کے لئے تیار کرنا۔

ج: نئے مسیحی کی بائبل مقدس پڑھنے میں مدد کرنا۔

د: اُس مسیحی کے خاندان کی مدد کریں جو اپنے ایمان کی وجہ سے قید میں ہے۔

ہ: ایسے بھائی کا مذاق اُڑانا جو پھٹے پرانے کپڑے پہنے ہوئے ہو۔

ہ: کسی غیر اہم شخص کو اپنے گھر آنے کی دعوت دینا جو کلیسیاء آتا ہے۔

ی: امیر مسیحی کی مدد کرنا اس اُمید سے کہ وہ آپ کو نوکری دے گا۔

3 سبق نمبر ا میں ہم نے آپ سے کہا تھا معاشرے میں مسیحی بھائی اور اُس کی ضرورت کے متعلق سوچیں۔ ہم نے آپ سے کہا تھا شاید آپ اُس کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے خدا کے جواب کا حصّہ ہیں۔ اب آپ اُس کے مسائل کو سمجھنے اور مدد کرنے کے قابل ہو گئے ہونگے۔ اپنی نوٹ بک میں ایسے پانچ مسیحی خاندانوں کی فہرست بنائیں جن کی آپ مدد کریں گے اور لکھیں آپ نے کیا کیا ہے۔

خدا کے خاندان میں خدمت گزاری کا کام

مقصد ۴: کئی ایسے طریقے بیان کرنا جن سے محبت کے قانون کو خدمت گزاری کے کام کے ذریعے عملی بنایا جا سکے۔

شروع کے ایمانداروں نے دوسروں کو اپنی جائیداد میں شریک کر کے محبت اور اتحاد کو ظاہر کیا۔ وہ ایک دوسرے کی خدمت کرتے تھے۔ ذمہ دار خدمت گزار کے طور پر اپنے آپ کو ظاہر کرنے کے لئے وہ ملکیت کو بھی استعمال کرتے تھے۔ دولت کا بانٹنا آپ کو سارے نئے عہد نامے میں ملے گا۔ جب مسیحیوں کو انطاکیہ میں معلوم ہؤا کہ ایک بڑا کال پڑے گا تو "پس شاگردوں نے تجویز کی کہ اپنے اپنے مقدور کے موافق یہودیہ میں رہنے والے بھائیوں کی خدمت کے لئے کچھ بھیجیں" (اعمال ۱۱:۲۹)۔ شاید پولُس کو وہ واقعہ یاد آیا جب اُس نے روم کی کلیسیاء کو لکھا تھا "مقدسوں کی احتیاجیں رفع کرو مسافر پروری میں لگے رہو" (رومیوں ۱۲:۱۳)۔

مسافر پروری جیسے احتیاجیں رفع کرنا خدمت گزاری اور عبادت کے کام ہیں۔ اس سے دوسروں کی مدد ہوتی ہے اور یہی سمجھ داری ہے اور گھروں کا بہترین استعمال ہے جو خدا نے ہمیں دیے ہیں یاد کریں خدمت کے متعلق سبق نمبر 5 میں کیا کہا گیا تھا۔ وہ سب کچھ جو خدا نے ہمیں دیا ہے ہمیں اُسے دوسروں کی بھلائی اور خدا کے جلال کے لئے اچھے طریقے سے استعمال کرنا چاہیے۔ اس میں انجیل کی منادی کیلئے دینا بھی شامل ہے۔ مقامی طور پر اور مشنری کاموں کے لئے یوحنا رسول نے اپنے دوست گیس کو دیانتداری کے ساتھ مسیحی کارکنوں کو دینے کی ہدایت دی حتیٰ کہ اجنبیوں کے لئے بھی یوحنا نے اس طرح شراکت کی ایک اچھی وجہ بیان کی۔

"پس ایسوں کی خاطر داری کرنا ہم پر فرض ہے تاکہ ہم بھی حق کہ تائید میں اُنکے ہم خدمت ہوں" (۳یوحنا۸)۔ وہ جو خدا کیلئے کام کرتے ہیں اُنکی مدد کرنے سے ہم اُس کام میں شامل ہوتے ہیں جو وہ کر رہے ہوتے ہیں۔ ہم اُنکی خدمت میں شامل ہوتے ہیں اس کے علاوہ دینا" وہ خوشبو اور مقبول قربانی ہیں جو خدا کو پسندیدہ ہے" (فلپیوں۴:۱۸)۔

ہم شخصی طور پر بھی کلیسیائی خدمت میں شامل ہو سکتے ہیں۔ شاید آپ کلیسیاء

میں ایمانداروں کی مدد کیلئے اپنا وقت اور توانائی صرف کر رہے ہوں۔ یہ بہت اچھا ہے خدا کی خواہش ہے کہ ہم اُس کے لئے بہتر سے بہتر کام کریں لیکن شاید آپ کو کلیسیاء کی بہتر طور پر خدمت کے لئے اور خدا کی دی ہوئی نعمت کے لئے ایک عقلمند خادم ہونے کے لئے رہنمائی کی ضرورت ہو۔

روحانی نعمتوں کے متعلق کرنتھس کی کلیسیاء میں یہی مسئلہ تھا یہ ایماندار پُر جوش تھے۔ لیکن اُنکے پاس علم نہ تھا وہ سوچتے تھے ہر ایک کو ایک جیسی روحانی قابلیت اور نعمت کا مظاہرہ کرنا چاہئیے۔ پولُس نے اُنھیں یاد کروایا کہ وہ مسیح کا بدن ہیں اور یہ کہ بدنوں کے مختلف حصے ہوتے ہیں مختلف کام کرنے کیلئے۔ اُس نے کئی روحانی نعمتوں کی فہرست بنائی اور منت کی کہ وہ روحانی نعمتوں کو محبت میں اور کلیسیاء کی مدد کیلئے استعمال کریں (ا۔کرنتھیوں ۱۴:۱،۴)

خدا کی ساری نعمتوں کا مقصد کلیسیاء بنانا ہے اور مسیحیوں کی یہ سیکھنے میں مدد کرنا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ یسوع کی مانند ہوتے جائیں (ا۔کرنتھیوں ۱۴:۱۲) ان میں سے کچھ نعمتیں کلیسیائی عبادت میں استعمال ہوتی ہیں۔ خدا کی پرستش اور اُسکے کلام کی منادی کرنے کیلئے تا حال ہمیشہ یہ کلیسیاء کی ترقی کیلئے استعمال ہوتی ہیں (ا۔کرنتھیوں ۱۴:۲۶) اور دوسری اتنی زیادہ نمایاں نہیں ہیں لیکن اتنی ہی ضروری ہیں: خدمت کرنا، تعلیم دینا، بانٹنا، منتظم، پیشوا، رحم کرنا (رومیوں ۱۲:۶۔۸)

اب ہم مسیحی مسیح کے بدن کے حصے ہیں اور ہر حصے کا اپنا ایک مختلف کام ہے (رومیوں ۱۲:۴۔۵) ''چونکہ اُس توفیق کے موافق جو ہم کو دی گئی ہمیں طرح طرح کی نعمتیں ملیں'' (رومیوں ۱۲:۶)۔

خدا کی دی ہوئی بیش قیمت نعمتوں کے خادم ہوتے ہوئے ہمیں تین کام کرنے ہیں اول ہمیں اپنی زندگیوں میں دیکھنا ہے خدا سے دعا کرنی ہے اور بالغ مسیحیوں سے پوچھنا چاہئیے

ہمارے پاس کونسی نعمت ہے (دوئم) ہمیں اُس نعمت کو استعمال کرنا اور چمکانا ہے جو ہم سمجھتے ہیں ہمارے پاس ہے۔ کلیسیاء کی ترقی کیلئے جب ہم دوسری نعمتوں اور محبت کیلئے دُعا کر رہے ہوں۔ (۱۔کرنتھیوں ۱۲: ۳۱) سوئم ہمیں ایسا کرنے والے دوسرے مسیحیوں کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیئے: اس طرح ہم اچھے خادم بننے میں اُن کی مدد کرتے ہیں جیسے برنباس نے ساؤل کی مدد کی اور بعد میں پولُس رسول نے اپنے تعلیم دینے کی عظیم نعمت کو نکھارا۔ (اعمال ۱۱: ۲۵۔۲۶ دیکھیں) یاد رکھیں یہ خداوند یسوع مسیح ہیں جو ہمیں نعمتیں بخشتے ہیں۔ چاہے یہ فطرتی صلاحیتیں ہوں یا روح القدس کی عطا کردہ روحانی نعمتیں ہوں جیسے ہم افسیوں ۴: ۷۔۱۶ میں سیکھتے ہیں کہ وہ کلیسیاء کی تعمیر و ترقی کے لئے اور اپنی بہتر خدمت کے لئے اپنے تمام لوگوں کو نعمتیں دیتا ہے اور کلیسیاء میں اچھے طریقے سے کام کرنے اور پھر اُس کی دی ہوئی نعمتوں سے اچھے خادم بننے کے لئے۔ ہمیں اُس کی بتائی ہوئی راہ پہ بڑھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

اُس اختیار کے نیچے بدن کے سارے مختلف اعضا مل کر رہتے ہیں اور ہر ایک عضو سے جو اُس نے مہیا کیا تمام بدن باہم جُڑا رہتا ہے۔ پھر جب ہر ایک عضو اپنا کام کرتا ہے جیسے اُسے کرنا چاہیئے۔ تو سارا بدن نشوونما پاتا اور محبت کے ساتھ ترقی کرتا جاتا ہے (افسیوں ۴: ۱۶)

مشق

4 نیچے دیے گئے جملوں میں سے ہر جملے کے حرف تہجی پر دائرہ لگائیں جو مسیح کے بدن میں خدمت گزاری کے کام کو اچھی طرح پیش کرتا ہے۔

الف: وہ حمد و ثناء پیش کرنا جو خدا نے آپ کو دی ہے۔

ب: مسیحی مسافر کو اپنے گھر لانا۔

ج: تیار رہنا کہ خدا آپ کو کلیسیاء کی ترقی کیلئے استعمال کرے گا۔

د: کوشش کرنا کہ کلیسیاء میں آپ اکیلے ہی دُعا کریں یا غیر زبانیں بولیں۔

ر: مناجاتوں اور تحفوں کے ذریعے دوسروں کی مدد کرنا۔

5 اکیلے یا بالغ مسیحیوں کے ساتھ مل کر اُن نعمتوں کے بارے میں دُعا کریں جو خدا نے آپ کو دی ہیں اور اپنی نوٹ بک میں کم از کم ایک نعمت لکھیں جو آپ کو ملی ہے اور کس طرح آپ اُسے بدن کی ترقی کیلئے استعمال کر سکتے ہیں۔ شاید آپ اپنے پاسٹر یا کسی دوسرے مسیحی سے رہنمائی لینا چاہتے ہوں کہ اُسے آپ اپنی ترقی کیلئے کب اور کیسے استعمال کر سکتے ہیں۔

سوالات کے جوابات

3 آپ کا جواب۔

1 وہ حرف جن پر دائرہ لگایا گیا ہے۔ مہربانی، ترس۔

4 الف: وہ حمد و ثناء پیش کرنا جو خدا نے آپ کو دی ہے۔
ب: مسیحی مسافر کو اپنے گھر لانا۔
ج: تیار رہنا کہ خدا آپ کو کلیسیاء کی ترقی کیلئے استعمال کرے گا۔
د: مناجاتوں اور تحفوں کے ذریعے دوسروں کی مدد کرنا۔

2 الف: غلط۔
ب: درست۔
ج: درست۔
د: درست۔
و: غلط۔
ہ: درست۔
ی: غلط۔

5 آپ کا جواب۔

سبق 8

خدانے آپکواسلئے بھیجا ہے کہ آپ دُنیا کی دیکھ بھال کریں

آپ کیا کریں گے اگر آپ کو اپنے دوست کے پیسے اُس سے زیادہ دینے ہوں جو آپ ادا کر سکتے ہیں؟ افریقہ میں جہاں ہم رہتے ہیں۔ وہاں پر ایک بہت آسان طریقہ تھا۔ سارے قرض کی معافی کے لئے نمک کا ایک تھیلا کافی تھا۔ یقیناً یہ رواج اُس وقت سے ہے جب نمک کا ملنا بہت مشکل تھا۔ ہر ایک کو نمک کی ضرورت تھی اور اگر آپ حاصل کر لیتے ہیں تو آپ خوش ہوں گے۔

نمک زندگی کا ایک بہت اہم حصہّ ہے یہ کھانے کو محفوظ رکھنے کے لئے استعمال ہوتا تھا۔ یہ اُن زخموں کی صفائی کے لئے استعمال ہوتا تھا (جو تکلیف دیتے تھے) اور خراب گلے کی شفا کے لئے۔ نمک کے ذائقے کی وجہ سے ہم کھانوں کو مزیدار بنانے کے لئے نمک کا استعمال کرتے ہیں۔

یسوع نے کہا: ''نمک اچھا ہے'' (لوقا ۱۴:۳۴) اُس نے یہ بھی کہا جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں وہ بھی نمک کی مانند ہیں۔ ''تم زمین کا نمک ہو'' (متی ۵:۱۳) اور اُس نے اپنے شاگردوں کو خبردار کیا کہ کہیں وہ اپنی نمکینیت کھو نہ دیں۔

اس تصویر کشی کے معنی ہیں؟ یسوع پہلے کہہ رہے تھے کہ اُس کے لوگوں کو مختلف ہونا ہے۔ جیسے آدمی نمک کو اُس کے ذائقہ سے پہچانتا ہے۔ اسی طرح ہر کوئی مسیحیوں کو اُن کے رہنے کے خاص طریقہ سے جانیں۔ پھر یسوع نے کہا مسیحیوں کے پاس دُنیا میں کرنے کے لئے خاص کام ہیں۔ ہمیں معاشرے کو درست اور پاک رکھنے والوں جیسا اثر رکھنا ہے۔

دُنیا کو ہماری نمکینیت، ہماری روشنی، اور ہمارے پیغام کی ضرورت ہے ہمیں ہمیشہ وہ سب کرنا، اور کہنا چاہیئے جس کا خدا حکم دیتا ہے۔ ہمارا مقصد زندگی میں خدا کے فضل اور انصاف کو دُنیا میں پیش کرنا ہے تاکہ دُنیا جانے اور بچ جائے۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

نمک محفوظ رکھتا ہے: خدا کی محبت ظاہر کرنے سے

نمک پاک کرتا ہے: خدا کی راستبازی ظاہر کرنے سے

نمک ذائقہ رکھتا ہے: خدا کا پیغام پھیلانے سے

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ اس اثر کی نشاندہی کریں جو آپ کی مسیحی زندگی کا دنیا پر ہوتا ہے۔
☆ اُس خدمت کو دریافت کرنا جو خدا کے پاس آپ کے لئے ہے تا کہ آپ اُسے اپنے معاشرے میں کریں۔

نمک محفوظ رکھتا ہے:
خدا کی محبت ظاہر کرنے سے

مقصد نمبر ا: ایسے خاص طریقے بیان کریں جن سے آپ اپنے پڑوسی کے ساتھ محبت کا اظہار کر سکیں۔

"اے عزیزو! آؤ ہم ایک دوسرے سے محبت رکھیں کیونکہ محبت خدا کی طرف سے ہے اور جو کوئی محبت رکھتا ہے وہ خدا سے پیدا ہوا ہے اور خدا کو جانتا ہے۔ جو محبت نہیں رکھتا وہ خدا کو نہیں جانتا کیونکہ خدا محبت ہے"۔(ا۔یوحنا ۴:۷۔۸)

اس میں کوئی شک نہیں کہ خدا کے فرزند ہونے کا پہلا ثبوت محبت ہے پیچھے سبق میں ہم نے مسیحی بہن بھائیوں کے درمیان محبت کی اہمیت کے بارے میں پڑھا تھا۔اس سے اتحاد، اچھے کام کرنے کے لئے حوصلہ ملتا ہے اور کلیسیاء کی ترقی ہوتی ہے۔

حقیقی مسیحی صرف زبان ہی سے نہیں بلکہ کام اور سچائی سے محبت دکھاتا ہے۔ (ا۔یوحنا ۳:۱۸) اور اس کا بہت گہرا اثر ہوتا ہے۔ یسوع یہ جانتا تھا جب اُس نے اپنے شاگردوں کو ایک دوسرے سے محبت رکھنے کا حکم دیا۔ جیسے وہ اُن سے محبت رکھتا تھا:

''اگر آپس میں محبت رکھو گے تو اِس سے سب جانینگے کہ تم میرے شاگرد ہو'' (یوحنا ۱۳:۳۵)

ہم جانتے ہیں زندگی کو محفوظ رکھنے کے لئے محبت نہایت ضروری ہے۔ ابھی تک ہم جس دنیا میں زندگی بسر کر رہے ہیں یہ حقیقی محبت سے محروم ہے۔ جب لوگ ایسے مردوں اور عورتوں کو دیکھتے ہیں جو سچ مچ ایک دوسرے کی فلاح و بہبود کیلئے فکرمند ہوتے ہیں تو وہ حیران ہوتے ہیں۔ ایک کلیسیاء کے رہنما نے کہا اگر آج مسیحی اُس حقیقی محبت کا مظاہرہ کریں جس کا بائبل مقدس حکم دیتی ہے تو ہماری کلیسیاؤں کے دروازوں پر لوگوں کے ہجوم لگ جائیں گے۔ اور ایک مسیحی مصنف نے لکھا کہ کلیسیاء کو زندگیوں کو بچانے والے ایک ادارے کے طور پر کام کرنا چاہیئے جو دُنیا کی ضرورت کے مطابق محبت بھی فراہم کرتا ہو۔

یسوعؑ نے کہا لوگ بیشک اس سے قائل ہوں گے جب وہ مسیحیوں کے درمیان محبت کو دیکھیں گے جو محبت ہی سے متحد ہوئے تھے۔ اُس نے دُعا کی'' میں دُعا کرتا ہوں تا کہ وہ سب ایک ہوں یعنی جس طرح اے باپ! تو مجھ میں ہے اور میں تجھ میں ہوں وہ بھی ہم میں ہوں اور دنیا ایمان لائے کہ تو ہی نے مجھے بھیجا۔'' (یوحنا ۱۷:۲۱)

وہ محبت جو خدا نے ہمارے دلوں میں ڈالی ہے وہ صرف دوسرے مسیحیوں کے لئے ہی نہیں ہے۔ خدا ساری دُنیا سے محبت رکھتا ہے اور ہم بھی اسی لئے بلائے گئے ہیں کہ ساری دُنیا سے محبت رکھیں ہماری محبت اُن کے لئے نمک کی مانند ہے۔ پولُس رسول اُن ایمانداروں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے جو برادرانہ محبت رکھنے کی وجہ سے پہچانے جاتے تھے:

''اور خداوند ایسا کرے کہ جس طرح ہم کو تم سے محبت ہے اُسی طرح تمہاری محبت بھی آپس میں اور سب آدمیوں کے ساتھ زیادہ ہو اور بڑھے''۔ (۱۔ تھسلنیکیوں ۳:۱۲)

خدا کا عظیم حکم تھا کہ ہم خدا سے محبت رکھیں، اور اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھیں جب ایک عالم شرع نے اُس سے پوچھا میرا پڑوسی کون ہے تو یسوع نے اُسے نیک سامری کی تمثیل بتائی۔ یہ کہانی ہمیں بتاتی ہے جن لوگوں سے ہمیں محبت کرنے کے لئے کہا گیا ہے وہ کوئی بھی ہو سکتا ہے لیکن ہماری محبت بہت گہری ہونی چاہیئے۔

ہم کیسے اپنے پڑوسی سے محبت کا اظہار کر سکتے ہیں؟ جیسے ہم مسیحی بھائیوں سے کرتے ہیں۔ ہمیں اُن سے بھی رفاقت و شراکت رکھنی چاہیئے۔ ہمیں دوسرے لوگوں سے اپنے آپ کو الگ نہیں رکھنا چاہیئے جیسے ہمارے کوئی مسائل ہی نہیں ہیں۔ ہمیں یاد رکھنا چاہیئے کہ خدا ہمارے ساتھ ہے۔ پس ہم دوسروں کے دُکھ، درد میں اُن کا ساتھ دیں۔

''وہ ہماری سب مصیبتوں میں ہم کو تسلی دیتا ہے تاکہ ہم اُس تسلی کے سبب سے جو خدا ہمیں بخشتا ہے اُنکو بھی تسلی دے سکیں جو کسی طرح کی مصیبت میں ہیں''۔ (۲ کرنتھیوں ۱:۴)

یسوع خود جانتا تھا کہ بھُوک کیا ہوتی ہے پس جب اُس نے بھُوکے ہجوم کو دیکھا تو اُسے اُن پر ترس آیا۔ اُس نے تھوڑی سے روٹیوں اور مچھلیوں کو بہت زیادہ کرنے سے اُن کو کھانا کھلایا۔ (متی ۱۵:۳۲۔۳۸) ہمیں دنیا کے بھوکوں کو سیر کرنے کی ضرورت ہے اور کھانا حاصل کرنے میں اُن کی مدد کرنی ہے۔

کیونکہ ہم ایسے گناہ گار ہیں جن کو معاف کر دیا گیا ہو اس لئے ہمیں غرور یا شخصی راستبازی کی وجہ سے دوسروں سے اپنے آپ کو الگ نہیں کر لینا چاہیئے۔ یسوع کو گنہگاروں کا دوست کہا جاتا تھا۔ جب یسوع نے زکائی کے گھر جانے سے اُس کے ساتھ اپنی محبت کا اظہار کیا تو اُس نے اُسے رد نہیں کیا۔ لیکن جلد ہی زکائی بدل گیا۔ کیونکہ یسوع نے اُسے پیار دیا تھا۔ ''کیونکہ خدا نے بیٹے کو دُنیا میں اس لئے نہیں بھیجا کہ دُنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اس لئے کہ دُنیا اُسکے وسیلہ سے نجات پائے''۔ (یوحنا ۳:۱۷)

مسیحی ہوتے ہوئے آپ کو بھی اسی طرح مسیح نے دُنیا میں بھیجا ہے۔ غریبوں، بیماروں، مصیبت زدہ اور ضرورت مندوں کی مدد کے لئے۔ کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے کے لئے (یوحنا ۱۷:۱۸)

مشق

1 ا۔ تھسلنیکیوں ۳:۱۱۔۱۲ اپنی نوٹ بک میں لکھیں اور یاد کریں۔ اسے اپنی روزمرہ دُعا کا حصہ بنائیں۔

2 اُوپر دی گئی دعا پڑھنے کے بعد اپنے معاشرے اور کام والی جگہ پر دیکھیں کیا

لوگ وہاں پر مشکلات کا شکار ہیں؟ کیا کسی کو دوستی، کھانے، کپڑوں یا اور کسی طرح کی مدد کی ضرورت ہے؟ اُن لوگوں کی فہرست بنائیں اور دیکھیں آپ کیا کر سکتے ہیں اور آپ اُن کے ان حالات میں نمک بن جائیں۔

نمک پاک کرتا ہے:
خدا کی راستبازی کو ظاہر کرنے سے

مقصد نمبر۲: کچھ ایسے طریقوں کے نام لکھیں جن کے وسیلہ سے آپ کی زندگی خدا کی راستبازی کو آپ کے معاشرے میں منعکس کر سکتی ہیں۔

جس دُنیا میں ہم رہتے ہیں یہ ناانصافی اور گناہ سے بھری ہوئی ہے۔ نتیجتاً اس دُنیا کے لوگ خدا کی راستبازی کو نہیں سمجھتے۔ خدا کے فرزند دُنیا میں موجود ہیں یسوع کے کام کو جاری رکھنے کے لئے اور خدا کی بھلائی کو ظاہر کرنے کے لئے۔ اس کے معنی ہیں وہ جو معاشرے میں پاکیزگی کے اثر کو لے کر آتے ہیں: نمک ہیں۔

شروع میں ہم نے دیکھا تھا زیادہ تر لوگوں کے رویے اور کام اُن کے خود غرض مقاصد، غرور، سُستی، پیسے کی خواہش، شہرت اور عیش و عشرت کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ اس سے پہلے کہ یسوع ہمیں نجات دیتے اور ہم خدا کے فرزند بنتے یہی ہمارے بھی محرکات تھے۔ اب ہمیں اچھے محرقات رکھنے ہیں اور زیادہ اچھے کام کرنے ہیں اس کا مطلب اُن سب میں تبدیلی لانی ہے جو ہم کرتے تھے۔

چوری کرنے والا پھر چوری نہ کرے بلکہ اچھا پیشہ اختیار کر کے ہاتھوں سے محنت کرے تاکہ محتاج کو دینے کے لئے اُسکے پاس کچھ ہو۔ کوئی گندی بات تمہارے منہ سے نہ نکلے بلکہ وہی جو ضرورت کے موافق ترقی کیلئے اچھی ہو تاکہ اُس سے سُننے والوں پر فضل ہو۔

(افسیوں ۴: ۲۸۔۲۹)

ہمیں اپنی شخصی زندگیوں میں روح کے پھلوں کا مظہر کرنا چاہیئے۔ (گلتیوں ۵: ۲۲) ہمارا چال چلن دوسرے لوگوں سے نمایاں طور پر مختلف ہونا چاہیئے۔ (۱۔پطرس ۲: ۱۲) ہمیں سچا، محنتی اور انصاف پسند ہونا چاہیئے۔ ہمیں زیادہ سے زیادہ سچائی کی تلاش میں رہنا چاہیئے سخت محنت اور معاشرے میں انصاف رائج کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ جب یسوع نے دغاباز تاجروں کو ہیکل میں پرستاروں کو لوٹتے دیکھا تو اُن کو غصہ آیا اور اُس نے اُن کو ہیکل سے باہر نکال دیا۔ (متی ۲۱: ۱۲۔۱۳) یسوع کو بہتر اور درست کی فکر تھی۔ یسوع کو سب چیزوں میں ریاکاری اور جھوٹ سے نفرت تھی۔

اس وجہ سے اُس نے فریسیوں کی ناانصافی کی مخالفت کی۔ اُس نے بظاہر مذہبی لوگوں کو ''سفیدی پھری ہوئی قبریں'' کہا۔ وہ یہ کوشش کرتے تھے کہ ظاہری طور پر بہت اچھے نظر آئیں لیکن اندر سے جیسے لوگ اچھی طرح جانتے تھے وہ واقع ہی ''ریاکاری اور گناہ سے بھرے ہوئے تھے''۔ (متی ۲۳: ۲۷۔۲۸)

خدا اُن کے خلاف کام کرتا ہے جو جھوٹ بولتے اور دھوکا دیتے ہیں۔ اُس نے حننیاہ اور سفیرہ کے دھوکے کو بھی بے سزا نہ چھوڑا (اعمال ۵: ۱۔۱۱) اُنھوں نے اُس پیسے کے متعلق جھوٹ بولا جو وہ خدا کے لئے دینا چاہتے تھے لیکن روح القدس نے پطرس کو بتا دیا اور خدا نے اُنھیں مار ڈالا۔ اُن کا جھوٹ اُس کی قدرت کے خلاف فضول حرکت تھی اور کلیسیاء کے لئے شرم کی بات تھی۔ خدا اپنے لوگوں کے کلام کے وسیلہ سے یسوع کے دشمنوں کی عدالت کرنے میں سُست نہیں ہے۔ الیماس جادوگر کے بارے میں سوچیں جس نے پولُس اور برنباس کی مخالفت کی تھی (اعمال ۱۳: ۶۔۱۲ دیکھیں) اُس نے ہر طرح کی بدی کے ساتھ انجیل کی منادی کو روکنا چاہا۔ اُس نے یسوع کے متعلق سچائی کو جھوٹ میں بدلنے کی کوشش

کی۔لیکن خدا نے اُسے اندھے پن کے ذریعے سزا دی۔

خدا ہمیشہ براہ راست کام نہیں کرتا جیسے اُس نے ان مثالوں میں کیا لیکن وہ ہمارے لئے یہ چاہتا ہے کہ ہم غلط کاموں کو سدھاریں۔پُرانا عہد نامہ اس کے بارے میں بہت واضح طور پر بتاتا ہے مثال کے طور پر خدا نے کئی دفعہ اپنے لوگوں کو غریبوں کے حقوق نہ دینے پر اُنھیں سرزنش کی۔

"نیکوکاری سیکھو۔انصاف کے طالب ہو۔مظلوموں کی مدد کرو۔یتیموں کی فریادرسی کرو۔ بیواؤں کے حامی ہو۔" (یسعیاہ ۱:۱۷)

خدا نے بار بار اپنے لوگوں سے ایک ہی طرح کے معاشرتی مسائل کے متعلق کلام کیا جو تمام لوگوں کے لئے مصیبت کا باعث تھے اُس نے واضح ہدایات دیں۔

"پر لازم ہے کہ تم ان باتوں پر عمل کرو۔تم سب اپنے پڑوسیوں سے سچ بولو اور اپنے پھاٹکوں میں راستی سے عدالت کرو تاکہ سلامتی ہو۔اور تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے خلاف دل میں

بُرا منصوبہ نہ باندھے اور جھوٹی قسم کو عزیز نہ رکھے کیونکہ میں اِن سب باتوں سے نفرت رکھتا ہوں خداوند فرماتا ہے'' (زکریاہ ۸:۱۶۔۱۷)

مسیحی اپنی زندگی کے لئے جواب دہ ہے وہ اچھائی کرنے میں بہترین مثال ہو جیسا کہ آپ کو یاد ہوگا سبق نمبر۲ میں کہا گیا تھا کہ پاک بنو جیسے تمھارا آسمانی باپ پاک ہے۔ پس اُسے کوشش کرنی چاہئیے جہاں تک اُس کا مقام اجازت دیتا ہو معاشرے میں امن اور انصاف لائے۔ اگر آپ زیادہ جاننا چاہتے ہیں کہ کیسے آپ یہ کر سکتے ہیں تو گلوبل یونیورسٹی کا ایک اور کورس ہے ''مسیحی اپنے معاشرے میں'' یہ آپ کیلئے مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔

مشق

3 ہر جملے کے حرف تہجی پر دائرہ لگائیں جو اچھے مسیحی کے کاموں کو ظاہر کرتا ہو۔

الف: دکان دار کو بتائیے کہ اُس نے آپ کو زیادہ پیسے دے دیے ہیں اور اُسے واپس کریں۔

ب: اپنے مالک کو بتائے آپ کام پر دیر سے آتے رہے ہیں اس لئے آپ اتنے زیادہ پیسے نہیں لیں گے۔

ج: جب آپ سے غلطی ہو جائے تو آپ کہیں کہ آپ وہ نہیں ہیں جس نے غلطی کی ہے۔

د: اپنے پڑوسی کو مشورہ دیں کہ غریب بیوہ کے لئے کھانا اور کپڑے دے اور آپ لے لیں گے پھر اُنھیں اپنے ہی پاس رکھیں۔

ہ: کسی بھی ایسے شخص میں اچھی خوبیاں تلاش کریں دوسروں کو بتانے کے لئے جسے کوئی بھی پسند نہ کرتا ہو۔

4 کچھ ایسی چیزوں کی فہرست بنائیں جن سے آپ اپنے معاشرے میں ظاہر کر سکیں کہ آپ کو اُن کی فکر ہے۔

نمک ذائقہ رکھتا ہے:
خدا کے کلام کو پھیلانا

مقصد نمبر۳: وضاحت کریں کہ خدا کیسے دوسروں کو اپنے متعلق بتانے کے لئے آپ کو استعمال کر سکتا ہے۔

یہ سوچنا دلچسپ ہے کہ خدا کو ہماری ضرورت ہے۔ اب تک یہ اُس کا منصوبہ ہے۔ اُس نے ہمیں یسوع مسیح کی خوشخبری دُنیا میں مردوں اور عورتوں کو دینے کے لئے چُنا ہے۔

ہم جو خدا کے فرزند بنیں ہیں زمین کا نمک ہیں۔ یاد رکھیں نمک نہ صرف محفوظ رکھتا اور پاک کرتا ہے بلکہ ذائقہ بھی رکھتا ہے۔ کچھ چیزیں جن میں نمک ملایا جائے تو اُن کا ذائقہ بھی نمکین ہو جاتا ہے۔ خدا کا منصوبہ ہے کہ اُس کا نمک یعنی اُس کے فرزند ساری دُنیا میں چھا جائیں اُس وقت تک جب تک ہر جگہ سارے لوگ نمک نہیں بن جاتے۔

پولُس رسول مختلف الفاظ یا تصاویر استعمال کرتے ہوئے یہی چیز بیان کرتا ہے: عطر یا لوبان۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ آپ ان کے متعلق جانتے ہیں۔ عطر خوبصورت خوشبو رکھنے والے پھولوں سے بنایا جاتا ہے اور لوبان خوبصورت خوشبو رکھنے والے مصالحوں سے بنایا جاتا ہے۔ جب کوئی عطر کی بوتل کھولتا ہے یا لوبان کی بتیاں جلاتا ہے تو ان کی خوشبو ایک دم پھیل جاتی ہے۔

ایسا ہی نمک کے ساتھ بھی ہے تھوڑا سا بہت اثر پیدا کرتا ہے جلد ہی کمرہ یا گھر خوشبو سے بھر جاتا ہے۔ جو لوگ بھی اندر آئیں گے جلدی سے اُسے محسوس کر لیں گے شاید وہ اسے پسند کریں؛ شاید اسے ناپسند کریں لیکن وہ جانا جائے گا کہ وہ موجود ہے۔ پولُس رسول کہتے ہیں ایسا ہی مسیحیوں کے ساتھ بھی ہے۔

مگر خدا کا شکر ہے جو مسیح میں ہم کو ہمیشہ اسیروں کی طرح گشت کراتا ہے اور اپنے علم کی خوشبو ہمارے وسیلہ سے ہر جگہ پھیلاتا ہے۔ کیونکہ ہم خدا کے نزدیک نجات پانے والوں اور ہلاک ہونے والوں دونوں کے لئے مسیح کی خوشبو ہیں۔ (۲ کرنتھیوں ۲:۱۴۔۱۵)

کلام کے اس حصّے سے بہت کچھ سیکھا جاسکتا ہے۔ پہلے توجہ کریں کہ دُنیا تک پہنچنے کا منصوبہ خدا کا ہے ہمارا نہیں۔ خدا کے خادم (خدا کے فرزند ہوتے ہوئے) اور خدا کے حکم کے تابع ہوتے ہوئے دوسروں کو یسوع مسیح کے متعلق بتانا ہے۔ کہ وہ ہمارا خداوند اور

نجات دہندہ ہے۔ یاد کریں یسوع نے دوبارہ آسمان پر جانے سے پہلے کیا کہا تھا۔

پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُنکو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔ اور اُنکو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جنکا میں نے تم کو حکم دیا۔
(متی ۲۸: ۱۹۔۲۰)

جاؤ اور سب کو شاگرد بناؤ، اُنھیں یسوع کے متعلق تعلیم دو۔ اور اُنہیں مسیحی اخلاقیات کی تعلیم دو کا حکم ایک خوبصورت وعدہ کو لے کر آتا ہے۔ ''میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں'' یہ اس خیال کو لے کر آتا ہے کہ خدا ہمیں استعمال کرتا ہے، ہم اکیلے نہیں ہیں ہمیں اپنی قوت اور حکمت پر انحصار نہیں کرنا چاہیئے۔ روح القدس ہمارا وفادار دوست ہماری مدد کے لئے موجود ہے۔

یسوع نے ایک اور وعدہ کیا جب اُس نے شاگردوں کو خدا کے منصوبے کے متعلق بتایا۔

''لیکن روح القدس جب تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہو گے۔ (اعمال ۱: ۸)

جیسے ہم روح القدس سے بھرتے جائیں گے تو ہم خدا کی رہنمائی کے لئے حساس ہوتے جائیں گے۔ جن لوگوں کے ساتھ ہم ملتے ہیں وہ اُنہیں کلام سنانے کے لیے ہمیں استعمال کرتا ہے۔ وہ ہمیں حکمت دیتا ہے کہ کیسے اُن کی ضرورت اور سمجھ کے مطابق کلام کیا جائے۔ ہمیں پریشان یا ذہنی طور پر بے چین نہیں ہونا چاہیئے۔ لوگوں کو قائل کرنا روح القدس کا کام ہے نہ کہ ہمارا ہے۔ کہ اُنھیں یسوع کی نجات دہندہ کے طور پر ضرورت ہے۔
(یوحنا ۱۶: ۸۔۱۱)

ہمارا کام کیا ہے؟ خدا کے لئے استعمال ہوں، اُس کیلئے گواہی دیں۔ اب گواہ وہ شخص ہوسکتا ہے جو اپنے ذاتی تجربہ سے کچھ جانتا ہو اور اُس کے متعلق دوسروں کو بتائے۔ یسوع کے شاگرد اس حقیقت کے گواہ تھے کہ یسوع مردوں میں سے جی اُٹھا تھا۔ (اعمال

۱۵:۳) جہاں بھی وہ گئے اُنہوں نے لوگوں کو بتایا کہ اُنھوں نے یسوع کو دوبارہ زندہ دیکھا ہے۔

پھر اُنہوں نے وضاحت کی یسوع کے جی اُٹھنے کا مطلب کیا ہے؟ وہ خدا کا پیارا بیٹا ہے۔ وہ بنی نوع انسان کے گناہوں کے لئے مرگیا۔ اگر آدمی یسوع پر ایمان رکھے تو اُن کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے اور وہ خدا کے فرزند بن جائیں گے۔

آپکے محبت سے کئے گئے کام دُنیا کیلئے گواہی ہیں۔ لیکن وہ خاموش گواہی ہیں۔ نمک محفوظ رکھنے اور پاک کرنے کے لئے اچھا ہے۔ لیکن اگر اس کا ذائقہ نہ ہو تو وہ نمک نہیں ہے۔ یسوع نے کہا نمک بغیر ذائقے کے "وہ کسی کام کا نہیں" (متی ۵:۱۳) ہماری اچھی زندگیاں بھی خدا کیلئے فضول ہیں اگر لوگ نہیں جانتے یہ کیسے اچھی ہوئی۔ تو ہمیں لوگوں کو بتانا ہے۔

پطرس اور یوحنا نے ہیکل کے خوبصورت دروازے پر ایک جنم کے لنگڑے کو شفا دی۔ (اعمال ۳) جب لوگوں نے دیکھا کہ کیا ہوا ہے تو وہ بہت حیران ہوئے۔ لیکن وہ بے خبر تھے کہ معجزہ کیسے ہوا ہے۔ پطرس نے جلدی سے اُنھیں بتایا۔ کہ یہ آدمی یسوع کی قدرت سے

اور اُس کے نام پر ایمان رکھنے سے اچھا ہو گیا ہے۔
پطرس نے دوسروں کو یسوع کے متعلق بتایا اور ایسا ہی کرنے کے لئے ہماری بھی حوصلہ افزائی کی۔
بلکہ مسیح کو خداوند جان کر اپنے دِلوں میں مقدس سمجھو اور جو کوئی تم سے تمہاری اُمید کی وجہ دریافت کرے اُسکو جواب دینے کے لئے ہر وقت مستعد رہو مگر حلِم اور خوف کے ساتھ۔ اور نیت بھی نیک رکھو۔ (۱۔ پطرس ۳: ۱۵۔۱۶)
خبردار ہماری گواہی ہمیشہ حکمت کے ساتھ ہونی چاہیئے ۔ کسی بھی طرح کی ناخوشگوار ملامت کے بغیر اور نرمی کے ساتھ۔ وہ بہت باادب طریقہ سے اور کسی بھی طرح کی جھوٹی انا کے بغیر ہونی چاہیئے ۔ اگر آپ نے پہلے سے گلوبل یونیورسٹی کے کورس ''شخصی بشارت'' کا مطالعہ نہیں کیا تو اب کریں۔
اس میں بہت اچھی صلاح موجود ہے اور یسوع مسیح کے لئے زیادہ موثر اور حکمت کے ساتھ گواہی دینے میں آپ کی مدد کرے گی۔
بالآخر جب بھی آپ اپنی گواہی کے ذریعے انجیل کی منادی کریں گے تو اس کا نتیجہ بھی نکلے گا۔ پولُس ہمیں بتاتا ہے کہ ہماری خوشبو پھیل جائے گی۔ '' کیونکہ ہم خدا کے نزدیک نجات پانے والوں اور ہلاک ہونے والوں دونوں کیلئے مسیح کی خوشبو ہیں''۔
(۲۔ کرنتھیوں ۲: ۱۵) یہ دوبارہ سے یقین دہانی کرواتی ہے۔ کہ لوگوں کو مسیحی بنانے کے آپ ذمہ دار نہیں ہیں۔ آپ کسی کو بھی زبردستی خدا کی بادشاہی میں نہیں لاسکتے۔ آپ اُس کے سفیر کے طور پر صرف خدا کو پیش کرسکتے ہیں۔ یا خدا کی نمائندگی کرسکتے ہیں۔ آپ بتا اور قائل کرسکتے ہیں۔ لیکن یہ ہر ایک کا شخصی فیصلہ ہے کہ وہ دوبارہ ملاپ کے پیغام کو قبول کرے یا رد کرے۔

پس ہم مسیح کے ایلچی ہیں گویا ہمارے وسیلہ سے خدا التماس کرتا ہے۔ہم مسیح کی طرف سے منت کرتے ہیں کہ خدا سے میل ملاپ کرلو۔ جو گناہ سے واقف نہ تھا اُس کو اُس نے ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا تا کہ ہم اُس میں ہو کر خدا کی راستبازی ہو جائیں۔
(۲ کرنتھیوں ۵: ۲۰۔۲۱)

خدا کی تعریف ہو آپ پہلے ہی سے اُس کے دوست ہیں۔ خدا کی تعریف ہو کہ آپ اُس کی راستبازی ظاہر کرر ہے ہیں۔ خدا کی تعریف ہو کہ آپ اُس کی انجیل کی منادی کیلئے استعمال ہورہے ہیں۔ خدا کی تعریف ہو کہ آپ کی نئی زندگی مسیح میں شروع ہو چکی ہے اپنے کردار اور کاموں سے اسے عمل میں لائیں۔

مشق

5 ہر اُس جملے کے حرف تہجی کے گرد دائرہ لگائیں جو اچھی گواہی کی وضاحت کرتا ہے۔

الف: مجھے لوگوں کو یسوع کے متعلق بتانے کی ضرورت نہیں وہ میرے کاموں سے دیکھ سکتے ہیں کہ میں مسیحی ہوں۔

ب: گواہی دیتے وقت مجھے روح القدس کی مدد کی ضرورت ہے۔

ج: مجھے اُس وقت تک کسی بھی شخص کو یسوع کے متعلق بتاتے رہنا چاہئیے جب تک وہ مکمل طور پر قائل نہیں ہو جاتا۔

د: میں لوگوں کو بتا سکتا ہوں یسوع نے میرے لئے اور دوسرے مسیحیوں کے لئے کیا کیا ہے جنہیں میں جانتا ہوں۔

ہ: یسوع کی زندگی کے متعلق کلام اور مسیحی ہوتے ہوئے میری

زندگی بسر کرنے کا انداز متضاد نہیں ہونے چاہئیں۔

6 دُعا کریں اور روح القدس سے کہیں کہ کسی کے متعلق آپ کی رہنمائی کرے جس کو آپ گواہی دے سکتے ہیں۔ اُس سے رہنمائی مانگیں کیسے آپ اپنے نجات دہندہ کے متعلق بہترین طور پر بتا سکتے ہیں۔ اُس سے بات کرنے سے پہلے چند دِن اُس کے لئے دُعا کریں۔ جب وہ یسوع کو شخصی نجات دہندہ قبول کرے تو بائبل مقدس کا مطالعہ کرنے اور گلوبل یونیورسٹی کا کورس "آپ کی نئی زندگی" کے مطالعہ اور سیکھنے میں اُس کی حوصلہ افزائی کریں۔

سوالات کے جوابات

3 الف: دکان دار کو بتایئے کہ اُس نے آپ کو زیادہ پیسے دے دیے ہیں اور اُسے واپس کریں۔
ب: اپنے مالک کو بتائے آپ کام پر دیر سے آتے رہے ہیں اس لئے آپ اتنے زیادہ پیسے نہیں لیں گے۔
ہ: کسی بھی ایسے شخص میں اچھی خوبیاں تلاش کریں دوسروں کو بتانے کے لئے جسے کوئی بھی پسند نہ کرتا ہو۔

1 آپ کا جواب۔

4 آپ کا جواب شاید مختلف ہو لیکن پھر بھی ایسے ہونا چاہئیے:
اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک رکھیں۔
ضرورت مندوں کی مدد کریں جہاں بھی آپ کر سکتے ہیں۔
اُنہیں محبت اور عزت دیں۔

2 آپ کا جواب۔

5 الف: غلط۔
ب: درست۔
ج: غلط۔
د: درست۔ ہ: درست۔

ایک آخری بات

یہ ایک خاص قسم کی کتاب ہے کیونکہ اسے ایسے لوگوں نے تحریر کیا ہے جنہیں آپکی فکر ہے۔ وہ لوگ مبارک ہیں جنہیں ان سوالوں اور کئی مسائل کے جواب ملے ہیں جو دنیا میں ہر شخص کو پریشان کرتے ہیں۔ ان مبارک لوگوں کا ایمان ہے کہ خدا اُن سے یہ چاہتا ہے کہ وہ جو جوابات انہیں ملیں ہیں وہ انکے بارے میں دوسروں کو بھی بتائیں۔ انہیں یقین ہے کہ آپ کو اپنے سوالوں اور مسائل کے جواب کیلئے اور زندگی کا بہترین راستہ پانے کیلئے چند معلومات کی ضرورت ہے۔

انہوں نے یہ کتاب اسلئے تحریر کی ہے تاکہ آپکو یہ معلومات فراہم کی جاسکیں۔

اس کتاب کی بنیاد مندرجہ ذیل بنیادی سچائیوں پر ہے:

1 آپکو ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔ رومیوں ۳:۲۳؛ حزقی ایل ۱۸:۲۰ پڑھیں۔

2 آپ اپنے آپ کو بچا نہیں سکتے۔ ۱۔ تیمتھیس ۲:۵؛ یوحنا ۱۴:۶ پڑھیں۔

3 خدا چاہتا ہے کہ دُنیا نجات پائے۔ یوحنا ۳:۱۶۔۱۷ پڑھیں۔

4 خدا نے یسوع کو بھیجا تاکہ آپ ان سب کو نجات دیں جو آپ پر ایمان لاتے ہیں۔ گلتیوں ۴:۴۔۵؛ ۱ پطرس ۳:۱۸ پڑھیں۔

5 بائبل مقدس نجات کی راہ اور مسیحی زندگی میں ترقی کا طریقہ بتاتی ہے۔ یوحنا ۱۵:۵؛ یوحنا ۱۰:۱۰؛ ۲ پطرس ۳:۱۸ پڑھیں۔

6 آپ اپنی ابدی منزل کا فیصلہ کرتے ہیں۔ لوقا ۱۳:۱۔۵؛ متی ۱۰:۳۲۔۳۳؛ یوحنا ۳:۳۵۔۳۶ پڑھیں۔

کتاب ہذا آپکو بتاتی ہے کہ آپ اپنی منزل کا فیصلہ کس طرح کر سکتے ہیں۔ نیز یہ آپکو اپنے فیصلہ کے اظہار کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ اسکے علاوہ یہ کتاب دوسری کتابوں سے مختلف ہے کیونکہ یہ آپکو ان لوگوں سے ملنے کا موقع فراہم کرتی ہے جنہوں نے اسے تیار کیا ہے۔ اگر آپ سوالات پوچھنا چاہتے ہیں یا اپنی ضروریات اور جذبات کا اظہار کرنا چاہتے ہیں تو آپ انہیں لکھ سکتے ہیں۔

کتاب ہذا کے آخر میں ایک کارڈ دیا گیا ہے جسے "فیصلہ کا کارڈ اور درخواست کا کارڈ" کہا گیا ہے۔ جب آپ فیصلہ کر چکیں تو کارڈ مکمل کر کے اسے دیئے گئے پتہ پر ارسال کر دیں۔ تب آپکو مزید مدد دی جائے گی۔ آپ اس کارڈ کو سوالات پوچھنے یا دعا یا مزید معلومات کی درخواست کرنے کیلئے استعمال کر سکتے ہیں۔

اگر کتاب ہذا میں کارڈ نہ دیا گیا ہو تو اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم کو لکھیں اور وہ آپکو شخصی طور پر جواب بھیجے گا۔

وہ جو سب سے بڑا ہے سب کا خادم ہے

خدمت محبت کا ایک اظہار ہے جو خدا کی مسلسل محبت کے لئے اسکے حضور پیش کی جاتی ہے۔ گلوبل یونیورسٹی کے کورس خداوند کا ایک وسیلہ ہیں جو موثر اور خوش کن خادم بننے میں آپکی مدد کریں گے۔

گلوبل یونیورسٹی کے کورسوں کا مطالعہ بائبل مقدس کے مطالعہ کا ایک باترتیب طریقہ ہے اور روحانی سچائی کی بہتر سمجھ میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

خداوند کی خدمت کی تیاری کے لئے ہم تجویز کرتے ہیں کہ آپ مسیحی خدمتی پروگرام کا مطالعہ شروع کریں۔

مسیحی خدمتی پروگرام کے چند کورس مندرجہ ذیل ہیں:

مسیحی بلوغت

بادشاہی، قدرت اور جلال

سچائی کے بنیادی ستون

مسیحی کلیسیائی خدمت

روحانی نعمتیں

زندگی کے مسائل کا حل

اگر آپ مذکورہ بالا کورسوں سے متعلق مزید معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں یا یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ان کورسوں میں داخلہ کیسے کروایا جائے تو گلوبل یونیورسٹی کے مقامی ڈائریکٹر سے رابطہ قائم کریں۔

بائبل مقدس کی اخلاقیات

سٹوڈنٹ رپورٹ

اور جوابی کاپی

سٹوڈنٹ رپورٹ کے لیئے ہدایات

اب جبکہ آپ پہلے یونٹ کا مطالعہ کر چکے ہیں آپ اس حصے کی جوابی کاپی پُر کر سکتے ہیں۔

ایک وقت میں صرف ایک یونٹ کا کام کیجئے اور اپنی جوابی کاپی مکمل کر لینے پر اسے اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم یا اپنے علاقہ میں موجود مقامی دفتر کے پتہ پر ارسال کر دیجئے۔

اب جبکہ آپ نے ۱-۴ اسباق مکمل کر لئے ہیں تو آپ اس رپورٹ کے حصہ میں دیئے گئے سوالات کے جوابات دینے کیلئے تیار ہوں گے۔ اس حصہ کے جوابات دینے کیلئے اس حصہ کی جوابی کاپی کو استعمال کیجئے۔

اب جبکہ آپ نے ۵-۸ اسباق مکمل کر لئے ہیں تو آپ اس رپورٹ کے دوسرے حصے میں دیئے گئے سوالات کے جوابات دینے کیلئے تیار ہوں گے۔ اس حصہ کے جوابات دینے کیلئے اس حصہ کی جوابی کاپی کو استعمال کیجئے۔

اس کو ختم کرتے ہی آپ اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ کی جوابی کاپی اپنے گلوبل یونیورسٹی کے استاد کو واپس بھیج دیں۔ یہ ضروری ہوگا کہ جوابی کاپی کو بڑی احتیاط سے نقطوں والی لکیر سے کاٹا جائے۔

مندرجہ ذیل مثال میں سے جواب منتخب کرنے اور جوابی صفحہ پر نشان لگانے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔

مثال

مندرجہ ذیل میں سے ایک بہترین جواب منتخب کریں۔ جوابی کاپی میں اپنے انتخاب کے حرف تہجی کی خالی جگہ کو سیاہ کر دیں۔

1 نئے سرے سے پیدا ہونے کے معنی ہیں۔

الف کم عمر ہونا۔

ب المسیح کو نجات دہندہ قبول کرنا۔

ج ایک نئے سال کا آغاز کرنا۔

ب "المسیح کو نجات دہندہ قبول کرنا" درست جواب ہے اسلئے آپ ذیل میں بیان کئے طریقہ کے مطابق (ب) کی خالی جگہ کو سیاہ کریں گے۔

الف	ب	ج

اب آپ سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیئے گئے سوالات بغور پڑھیں اور مثال میں دیئے گئے طریقے کے مطابق جواب کی نشاندہی کریں۔ اور الف، ب یا ج میں سے درست جواب کی خالی جگہ کو سیاہ کر دیں۔

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 1

تمام سوالات میں اس بات کی یقین دہانی کر لیں کہ جوابی صفحہ میں سوال کا نمبر وہی ہے جو سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیا گیا ہے۔

1 وہ شخص جو مسیحی ہو جاتا ہے

الف: اُسے نئی جسمانی زندگی مل جاتی ہے۔

ب: خدا کا فرزند بن جاتا ہے۔

ج: فوراً تبدیل ہو جاتا ہے۔

2 زندگی میں اچھی عادات ہونے کے معنی ہیں۔

الف: صرف فلاحی کام کرنا۔

ب: وہ کرنا جو اچھا ہے۔

ج: اپنی قابلیت کے متعلق ڈینگیں مارنا۔

3 خدا مسیحی کو مسیح کے بدن میں اس لئے لے کر آتا ہے تاکہ وہ

الف: ضروریات پوری کریں اور اُس کی بھی ضروریات پوری ہوں۔

ب: اُس مرتبہ کو حاصل کرے جس کا وہ حقدار ہے۔

ج: دوسروں کی اطاعت کرنا سیکھیں۔

4 جب کوئی شخص مسیحی ہو جاتا ہے تو دُنیا کے متعلق اُسکی ذمہ داریاں یہ ہوتی ہیں

الف: تمام معاملات سے الگ ہو جائے۔

ب: دوسروں کے طرز زندگی پر نظر رکھے۔

ج: ہر کسی کو خدا کے خاندان کے متعلق بتائے۔

5 مسیح کے سفیر ہوتے ہوئے ہمیشہ چاہیئے کہ

الف: اُس کی طرح محسوس کریں اور عمل کریں۔

ب: دوسروں کو تبدیلی کے لئے قائل کریں۔

ج: لگاتار خدا کی شریعت کی منادی کرتے رہیں۔

6 کونسی اصلاح خدا کے کردار کی بہترین طور پر عکاسی کرتی ہے

الف: طاقت۔

ب: آدمی۔

ج: شخصیت۔

7 خدا کے جلال کو منعکس کرنے سے کیا مطلب ہے

الف: نہر پر چمکتے سورج کو دیکھنا۔

ب: دوسروں پر خدا جیسے اچھے کاموں اور کردار کو ظاہر کرنا۔

ج: کسی دوسرے میں خدا کو تلاش کرتے ہوئے دیکھنا۔

8 خدا کی محبت کی تصویر جو اُس کے بیٹے یسوع کی موت میں نظر آتی ہے جو انسان کے گناہوں کے لئے ہوئی تھی کس تصور کو پیش کرتی ہے

الف: ترس کے۔
ب: فضل کے۔
ج: شہادت کے۔

9 خدا کے کردار کی متوازی فطرت ظاہر ہوتی ہے
الف: محبت اور رحم میں۔
ب: راستبازی اور محبت میں۔
ج: راستبازی اور انصاف میں۔

10 مسیحی احساس پیش کرتا ہے
الف: برابری کے روحانی احساس کو۔
ب: مکمل رہنمائی کو۔
ج: پُرانے گناہوں کے لئے احساس جرِم کو۔

11 یسوع میں نئی زندگی بسر کرنے کی بنیاد ہے
الف: اچھی عادات کا مظاہرہ کرنا۔
ب: بائبل مقدس میں دی گئی ہدایات پر عمل کرنا۔
ج: اپنے اعمال پر نظر رکھنا۔

12 یہ سیکھنے کیلئے کہ خدا کیا چاہتا ہے کہ ہم بنیں اور کریں ہمیں ہمیشہ یسوع کو اپنے
الف: نجات دہندہ کے طور پر دیکھنا چاہیئے۔
ب: خداوند کے طور پر دیکھنا چاہیئے۔

ج: مثال کے طور پر دیکھنا چاہیئے۔

13 پولُس رسول کا اس سے کیا مطلب ہے جب وہ یہ کہتا ہے کہ "میری مانند بنو جیسا میں مسیح کی مانند بنتا ہوں"؟

الف: اُس کا مطلب ہے کہ دوسروں کو کامل ہونے کے لئے اُس کے کاموں اور کردار کو دیکھنا چاہیئے۔

ب: اُس کا مطلب ہے کہ اُس کے کاموں اور کردار کو مثال کے طور پر استعمال کیا جائے کیونکہ اُس کیلئے مثال یسوع تھا۔

ج: وہ جب سے مسیحی ہوا ہے اُس نے کبھی گناہ نہیں کیا اس لئے وہ دوسرے مسیحیوں کے لئے ایک بہترین مثال ہے۔

14 مسیح کی مانند زندگی بسر کرنے میں ہماری رہنمائی کیلئے روح القدس کو ہمیشہ

الف: ہمیں اور زیادہ آزادی دینی چاہیئے۔

ب: معجزاتی نشان سرانجام دینے چاہیئے۔

ج: ہماری زندگیوں کو قابو کرنا چاہیئے۔

15 خدا کی خواہش ہے کہ لوگ زندگی بسر کریں

الف: قانون کا احترام کرتے ہوئے امن اور متوازی روایات کے ساتھ مل جل کر۔

ب: قانون کے مطابق کیونکہ قانون ہی سے اچھی اخلاقیات بنتی ہیں۔

ج: جیسے اُن کو اچھا لگے۔

16 ہم میں سے کوئی بھی اپنی کوشش سے خدا کی شریعت پر پورے طور پر عمل نہیں کر سکتا اس لئے ہمیں ضرورت ہے کہ

الف: صرف چند قوانین کی تابعداری کریں کیونکہ انسان فطری طور پر کمزور ہے۔

ب: ایمان رکھیں کہ مسیح تابعداری کرنے میں ہماری مدد کرے گا ۔

ج: ہمیں اپنی ناکامیوں پر پشیمان ہونا چاہیئے ۔

17 موسیٰ کو دیے گئے دس احکام میں سے ایک ہے

الف: راستبازی کی بھوک اور پیاس رکھنا۔

ب: جب آپ ستائے جائیں تو خوشی کریں۔

ج: تُو اپنے پڑوسی کے خلاف جُھوٹی گواہی نہ دینا۔

18 مسیح کی شریعت کو جانا جاتا ہے بطور

الف: محبت کی شریعت۔

ب: دس احکام۔

ج: آنے والی عدالت۔

19 رسولوں کی تعلیمات کے تحت اپنے آپ کو ایک دوسرے کے تابع کر دینا

الف: دس احکام کا عملی اطلاق ہے۔

ب: یسوع کی شریعت کا عملی اطلاق ہے۔

ج: یہودیوں کے مذہبی رسم ورواج کا عملی اطلاق ہے۔

20 محبت کے قانون میں کئی دوسرے قوانین بھی شامل ہیں جیسے کہ

الف: خودغرضی، غرور اور نفرت۔

ب: سُستی، اُداسی اور جھگڑے۔

ج: معافی، امن اور خوشی۔

یونٹ 1 کا مطالعہ مکمل ہوا۔ برائے مہربانی یہاں رکیں اور پہلے یونٹ نمبر ا کی سٹوڈنٹ رپورٹ کی جوابی کاپی اپنے معلم کو ارسال کر دیں۔ اسکے بعد اگلے یونٹ کا مطالعہ جاری رکھیں۔

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 2

تمام سوالات میں اس بات کی یقین دہانی کرلیں کہ جوابی صفحہ میں سوال کا نمبر وہی ہے جو سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیا گیا ہے۔

1 فیصلہ کرنے کے لئے بائبل مقدس کے اُصول، دُنیا کے اُصول سے مختلف ہیں جو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کوخوش کرتے ہیں۔

الف: خدا۔

ب: دوسرے لوگوں۔

ج: اپنی ذات۔

2 اُن رویوں کے متعلق جن کو خدا ہماری زندگی میں دیکھنا چاہتا ہے یا نہیں دیکھنا چاہتا، بائبل مقدس کی مثالیں۔۔ تلاش کرنے کا ذریعہ ہیں۔

الف: بائبل مقدس کے زمانے میں کامیابی کے پیمانے۔

ب: عبادت اور زندگی بسر کرنے کے لئے پسندیدہ شخصیت۔

ج: فیصلہ کرنے کے لئے بائبل مقدس کے اُصول۔

3 تین نوکروں کی کہانی ان اُصولوں کی عکاسی کرتی ہے

الف: کچھ لوگوں کی زندگیاں دوسروں کی نسبت زیادہ مشکل میں ہوتی ہیں۔

ب: جو کچھ خدا نے ہمیں دیا ہے اُسے اچھی طرح استعمال کرنا چاہیئے

ج: بائبل مقدس کی کہانیاں بہت دلچسپ ہیں۔

4 جب یسوع نے "خادم کی صورت اختیار کی" تو وہ

الف: ایک زبردست حاکم کی بجائے جو لوگوں پر حکمرانی کرتا ہے ایسا شخص بن گیا جو دوسروں کی خدمت کرتا ہے۔

ب: دُنیا کے بنانے میں خدا کا مددگار بن گیا ۔

ج: ایسا انسان بن گیا جو صرف امیروں کی خدمت کرتا ہے۔

5 خدا چاہتا ہے کہ مسیحی سالمیت کے حصّے میں یسوع کی مانند بن جائیں جو کہ اُس

الف: کے تقدس سے جڑا ہوا ہے۔

ب: کی آمد سے جڑا ہوا ہے۔

ج: عقلمندی سے جڑا ہوا ہے۔

6 اپنے بدن کا مقدِس کی طرح احترام کرنا روح کے اس پھل کو ظاہر کرنا ہے

الف: غرور کو۔

ب: پرہیزگاری کے۔

ج: خودغرضی کو۔

7 بائبل مقدس کے رہنما اُصول یہ بتاتے ہیں کہ جب مسیحی بائبل مقدس کا مطالعہ کرنے سے علم میں ترقی کرتا ہے تو وہ

الف: اورزیادہ پڑھنے لکھنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

ب: حکمت میں ترقی کرتا ہے۔

ج: با اثر ہو جاتا ہے۔

8 روحانی ترقی اُس وقت ہوتی ہے جب مسیحی

الف: کھانے میں ضبطِ نفس کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

ب: یسوع کی خدمت کے بارے میں اور زیادہ جاننا چاہتے ہیں۔

ج: اپنے آپ کو خدا پرست رہنماؤں کے تابع کر کے اُن کی پیروی کرتے ہیں ۔

9 اگر ہم خدا کی خوشنودی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں ہمیشہ

الف: بڑی احتیاط سے دوسرے لوگوں کو سننا چاہئیے کہ وہ ہمیں کیا کرنے کے لئے کہتے ہیں۔

ب: بائبل مقدس کی آیات پڑھانی چاہئیے اور خاص مذہبی تقریبات میں دُعا کرنی چاہئیے ۔

ج: بائبل مقدس کے روزانہ کے مطالعہ اور اچھی تعلیم پر توجہ دینی چاہئیے ۔

10 غیر مسیحیوں کے ساتھ حکمت اور احترام سے پیش آنے کا مطلب ہے

الف: اُن میں مقبولیت حاصل کرنا۔

ب: اُن کے لئے اپنی فکر کا اظہار کرنا۔

ج: اپنی دوستی کا دائرہ کار وسیع کرنا۔

11 خدا کے خاندان میں اتحاد کی اہمیت کا فوکس یا مرکز

الف: یوحنا ۱۷ باب میں یسوع کی دُعا ہے۔

ب: متی ۶ باب میں دعائے ربانی ہے۔

ج: متی ۵ باب میں مبارک بادیاں ہیں۔

12 مقامی کلیسیاء میں نااتفاقی کی اہم وجہ جس پر یعقوب کے عام خط میں بھی بحث ہوئی ہے

الف: ارکان کی فہرست ہے۔

ب: تعصب ہے۔

ج: کلیسیاء کی ترقی ہے ۔

13 محبت کے قانون کی ایک مثال جس کی توقع خدا کے خاندان کے ارکان سے کی جاتی ہے

الف: محبت کی کمی کے باعث پاسٹر پر نکتہ چینی کرنا۔

ب: کلیسیاء میں آئے ہوئے خاص مہمانون کو گھر آنے کی دعوت دینا۔

ج: ایسے مسیحی کے خاندان کی مدد کرنا جو اپنے ایمان کی وجہ سے قید میں ہو۔

14 مسیح کے بدن میں خدمت کا اظہار یا مظاہرہ ہوسکتا ہے

الف: بہت سارے ارکان کے مسائل بیان کرنے سے۔

ب: کلیسیاء میں نئے آنے والے لوگوں کو اُن کی کمزوریاں

بتانے سے۔

ج: کسی بھی بے یارومددگار کو اپنے گھر بُلانے سے۔

15 روحانی نعمتوں اور خداداد صلاحیتوں کے اچھے خادم ہوتے ہوئے اُنہیں ترقی دینا

الف: وسعت دینا ہے۔

ب: خودغرضی ہے۔

ج: حسد کرنا ہے۔

16 کیسے حقیقی مسیحی کی محبت نمک کی مانند ہے؟

الف: یہ خاص موقع پر کسی چیز کا اضافہ کر دیتی ہے۔

ب: زندگی کو محفوظ کرنا بہت ضروری ہے۔

ج: یہ خوبصورت اور پاک ہوتی ہے۔

17 دُنیا پر خدا کی محبت ظاہر کرنے میں شامل ہے ۔

الف: کلام کے پیغامات۔

ب: دوسروں کی ضروریات پوری کرنا۔

ج: اُس کی سچائی کا مظاہرہ کرنا۔

18 ہم اپنی زندگیوں کو پاک کر سکتے ہیں

الف: دوستوں سے مدد طلب کرنے کے ذریعے۔

ب: جو کچھ ہم کر رہے ہیں اُسے تبدیل کرنے سے۔

ج: یسوع کی مثال کی پیروی کرنے سے۔

19 دُنیا پر خدا کی راستبازی ظاہر کرنے کے لئے ضروری ہے

الف: روح کے پھلوں کا مظاہرہ کرنا۔

ب: کلیسیاء میں معمولی کام سرانجام دینے کی۔

ج: بائبل سکول میں داخلہ لینے کی۔

20 دُنیا میں خدا کا پیغام پھیلانے کا حصّہ ہے

الف: الفاظ میں گواہیاں پیش کرنا۔

ب: اُس وقت تک بحث کرنا جب تک وہ اپنی رائے تبدیل نہ کرلے۔

ج: روح القدس کی رہنمائی کی پیروی کرنے۔

یونٹ نمبر۲ کیلئے شرائط کو پورا کیجیے اور مہربانی سے اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ نمبر۲ کی جوابی کاپی اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم کو ارسال کر دیجیے۔ اب جبکہ آپ نے اپنے اس کورس کا مطالعہ مکمل کرلیا ہے۔ تو اپنے معلم سے درخواست کریں کہ وہ آپکو مطالعہ کیلئے نیا کورس تجویز کرے۔

بائبل مقدس کی اخلاقیات

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 1

حصہ اول کے اسباق کا مطالعہ ختم کرنے پر ہم آپکو مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ برائے کرم ذیل میں دی گئی تمام خالی جگہیں پُر کریں۔

نام..

گلوبل یونیورسٹی سٹوڈنٹ نمبر ....

(اگر آپکو اپنا سٹوڈنٹ نمبر معلوم نہیں تو خالی جگہ چھوڑ دیں)

پتہ..

شہر...ملک...

عمر.........................جنس.........................پیشہ.........................

کیا آپ شادی شدہ ہیں؟.............آپکے خاندان میں کتنے فرد ہیں؟..................

آپ نے کہاں تک تعلیم حاصل کی ہے؟...

کیا آپ کسی کلیسیا کے رکن ہیں؟...

کلیسیا میں آپکی ذمہ داری کیا ہے؟..

....

آپ اس کورس کا مطالعہ کس طرح کر رہے ہیں۔ کیا اکیلے؟...................................

جماعتی صورت میں؟...

آپ نے گلوبل یونیورسٹی کے کونسے دوسرے کورسوں کا مطالعہ کیا ہے؟..................

....

یونٹ نمبر 1 کیلئے جوابی کاپی

درست خالی جگہ سیاہ کریں۔

1	الف	ب	ج
2	الف	ب	ج
3	الف	ب	ج
4	الف	ب	ج
5	الف	ب	ج
6	الف	ب	ج
7	الف	ب	ج
8	الف	ب	ج
9	الف	ب	ج
10	الف	ب	ج
11	الف	ب	ج
12	الف	ب	ج
13	الف	ب	ج
14	الف	ب	ج
15	الف	ب	ج
16	الف	ب	ج
17	الف	ب	ج
18	الف	ب	ج
19	الف	ب	ج
20	الف	ب	ج

اگر آپ اس حصہ سے متعلق گلوبل یونیورسٹی کے معلم سے کوئی سوال پوچھنا چاہتے ہیں تو ذیل میں لکھیں:

....

....

....

اب سٹوڈنٹ رپورٹ کے اس جوابی صفحہ کو پھر سے دیکھیں اور یقین کرلیں کہ آپ نے تمام سوالات کے جواب دیئے ہیں۔ اسکے بعد یہ صفحہ اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم یا اپنے علاقے میں موجود گلوبل یونیورسٹی کے دفتر کو ارسال کریں۔ پتہ کتاب ہذا کے پہلے صفحہ پر موجود ہونا چاہیے۔

صرف دفتری استعمال کیلئے

تاریخ .... حاصل کردہ نمبر ....

مسیحی زندگی پروگرام

بائبل مقدس کی اخلاقیات

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 2

ہم اُمید کرتے ہیں کہ آپ حصہ دوم کے اسباق کے مطالعہ سے لطف اندوز ہوئے ہونگے۔ برائے کرم ذیل میں دی گئی تمام خالی جگہیں پُر کریں۔

نام...

گلوبل یونیورسٹی کا سٹوڈنٹ نمبر ....

(اگر آپکو اپنا سٹوڈنٹ نمبر معلوم نہیں تو خالی جگہ چھوڑ دیں)

پتہ..

شہر...ملک...

معلومات کیلئے درخواست

آپ کے علاقے میں موجود گلوبل یونیورسٹی کا دفتر گلوبل یونیورسٹی کے کورسوں اور انکی قیمت کے متعلق معلومات بھیجنے میں خوشی محسوس کریگا۔ آپ ان معلومات کے لئے ذیل کی خالی جگہ میں درخواست کر سکتے ہیں

....

....

....

یونٹ نمبر 2 کیلئے جوابی کاپی

درست خالی جگہ سیاہ کریں۔

1	الف	ب	ج	8	الف	ب	ج	15	الف	ب	ج
2	الف	ب	ج	9	الف	ب	ج	16	الف	ب	ج
3	الف	ب	ج	10	الف	ب	ج	17	الف	ب	ج
4	الف	ب	ج	11	الف	ب	ج	18	الف	ب	ج
5	الف	ب	ج	12	الف	ب	ج	19	الف	ب	ج
6	الف	ب	ج	13	الف	ب	ج	20	الف	ب	ج
7	الف	ب	ج	14	الف	ب	ج				

اگر آپ اس حصہ سے متعلق گلوبل یونیورسٹی کے اُستاد سے کوئی سوال پوچھنا چاہتے ہیں تو ذیل میں لکھیں:

....

....

....

مبارکباد!

آپ "مسیحی زندگی پروگرام" کے اس کورس کا مطالعہ مکمل کر چکے ہیں۔ ہمارے ہاں آپکا سٹوڈنٹ ہونا ہمارے لئے باعث مسرت رہا ہے اور ہم اُمید کرتے ہیں کہ آپ گلوبل یونیورسٹی کی مزید کتب کا مطالعہ کریں گے۔ سٹوڈنٹ کی حصہ وار رپورٹ کا یہ جوابی صفحہ اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم کو یا اپنے علاقے میں موجود دفتر کو ارسال کر دیں تاکہ آپکو آپ کا نتیجہ سٹوڈنٹ کے نتیجہ فارم پر اس کورس کے سرٹیفکیٹ کے ساتھ بھیجا جا سکے۔

ذیل میں اپنا نام اسی طرح تحریر کریں جس طرح آپ اسے اپنے سرٹیفکیٹ پر دیکھنا چاہتے ہیں

نام...

صرف گلوبل یونیورسٹی کے دفتری استعمال کیلئے

تاریخ.............................حاصل کردہ نمبر.................................

مسیحی زندگی کا پروگرام

بائبل مقدس کی اخلاقیات CL6160

فیصلہ کی اطلاع اور درخواستی کارڈ

اس کورس کے مطالعہ کے بعد، میں المسیح پر اپنے خداوند اور نجات دہندہ کی حیثیت سے ایمان لایا ہوں۔ میں یہ کارڈ اپنے دستخط اور پتہ کے ہمراہ دو (۲) وجوہات کی بنا پر ارسال کر رہا ہوں۔ اول: المسیح کے ساتھ اپنے وعدہ کی گواہی دے سکوں۔ دوم: اپنی روحانی زندگی میں ترقی کیلئے مزید مواد کے متعلق معلومات کی درخواست کرسکوں۔

نام ....

پتہ ....

....

دستخط ....

بائبل مقدس کی اخلاقیات

کیا آپ جاننا چاہتے ہیں۔۔۔

☆ کیسے آپ خدا کے جلال کو ظاہر کر سکتے ہیں؟

☆ کس قسم کے رویے بائبل مقدس میں موجود ہیں؟

☆ اپنے معاشرے میں کیسے آپ نمک اور روشنی بن سکتے ہیں؟

اگر ایسا ہے تو ''بائبل مقدس کی اخلاقیات'' خاص طور پر آپکے لئے لکھی گئی ہے۔ کتابِ ہذا میں دی گئی عملی ہدایات خدا کے ساتھ قریبی تعلق اور معاشرے میں تعلیم دینے کے لئے بہترین رہنمائی فراہم کرتی ہیں۔

کتابِ ہذا میں خود سے سیکھنے کا دلچسپ طریقہ استعمال کیا گیا ہے جو سیکھنے کے عمل کو آسان بناتا ہے۔ ہدایات کی پیروی کریں اور اپنا امتحان خود لیں۔

یہ نشان مطالعاتی ترتیب میں رہنمائی کیلئے ہے۔ مسیحی زندگی کے سلسلے کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر حصہ چھ کورسوں پر مشتمل ہے۔ ''بائبل مقدس کی اخلاقیات'' حصہ اول کا چھٹا کورس ہے۔ اگر آپ اس سلسلے کا مناسب ترتیب سے مطالعہ کریں تو زیادہ استفادہ حاصل کر سکیں گے۔

I
6